

Posted On Kitab Nagri



اب تو عادت سی ہے

By: Ashley



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

www.kitabnagri.com

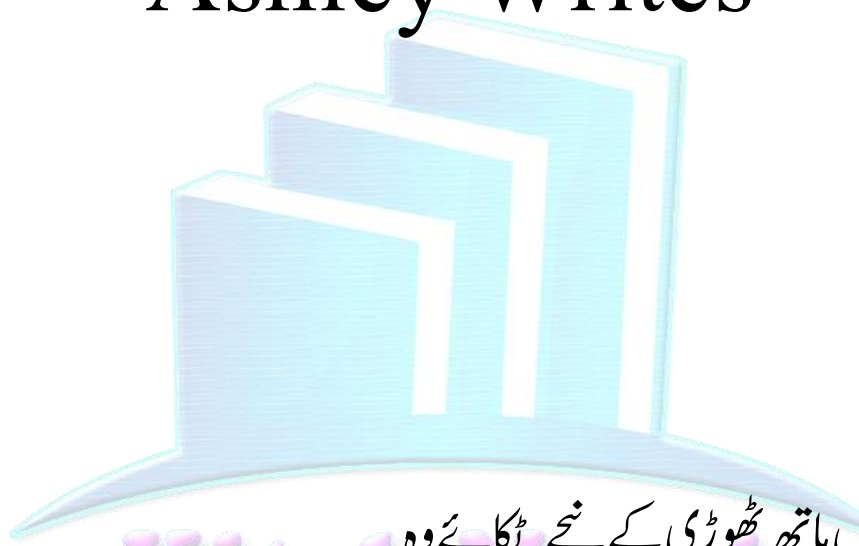
knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

اب تو عادت سی ہے

Ashley Writes



خاموش لب بستہ دونوں ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے. ٹکائے وہ
گلاس وال کے پار برستی بارش کو دیکھتا رہا..

www.kitabnagri.com

آسمان پہ کہی کہی بادل کچھ چھوٹے بڑے نارنجی
انگاروں کی طرح دھکتے ہوئے نظر آرہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

اچانک کالی گھٹائیں آئیں جو اشارہ تھا کہ بادل ابھی
اور برسے گے....

جب آج وہ خواب سے ڈر کر اٹھا تو باہر ہونے والی بارش
سے سڑک دھل کر مزید سیاہ اور صاف لگ رہی تھی

لیکن اس کے خواب اسے سونے نہیں دیتے تھے...

پتا نہیں وہ اور کتنی دیر سوچوں میں ڈوب رہتا کہ فون
کی گھنٹی نے اسے اپنی طرف متوجہ کروایا..

www.kitabnagri.com

..Yes Ibrahim Sandhu speaking

گندمی رنگت والی پیشانی پر سلوٹیں ابھری جو اس کی

Posted On Kitab Nagri

بیزاری کو نمایاں کر رہی تھی

30 سالہ ابراہیم سندھو اپنی مثال آپ تھا گہری بھوری آنکھیں مغرور کھڑی ناک کالے سیاہ بال جو ہر وقت

ماتھے پر بکھرے رہتے 6 فٹ سے اونچا قد ہلکی سی داڑھی
اس پہ بہت جچتی تھی...

گال کے بائیں جانب پر تاڈ میل تب واضح ہوتا جب بات کرتے
وہ مسکراتا....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن اب تو ایک سال ہو گیا تھا اسے مسکرائے..

[]==o==[]>o==[]>o

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر دستک دے کر Dodo اندر آیا جانتے ہوئے بھی کہ سر بہت غصہ ہونگے...

کیونکہ جب وہ اپنے کمرے میں ہوتا تو کسی کو بھی اجازت نہیں تھی۔ اسے distrub کرنے کی...

دروازے سے Dodo کو نمودار ہوتے دیکھ کر اس کے ماتھے پر سلوٹیں ابھری ایک آئی برواچکا کر آنے کی وجہ پوچھی..

جبکہ ایک ہاتھ دائیں پوکیٹ میں ڈالے دوسرے ہاتھ سے فون سننے میں مصروف کالے پینٹ کوٹ میں وہ بہت

www.kitabnagri.com

Handsome

لگ رہا تھا....

ڈوڈو ابراہیم سندھو کا سیکٹری تھا...

سر آپ کی موم نے نیچے آپ کو بلایا ہے ڈارک بلیو پیٹ

Posted On Kitab Nagri

سکن شرٹ پہ کیپ پہینے اچھا لگ رہا تھا۔

شکل سے وہ پٹھان معلوم ہوتا تھا سفید رنگ ہلکی بھورے
رنگ کی داڑھی بڑی سرمئی آنکھیں جو اسے سب سے منفرد

بناتی تھیں...

ہہہہہم.. تم جاؤ اب یہاں سے آرہا ہوں..

ابراہیم نے سر تا پیر جائزہ لیتے ہوئے بیزاری سے کہا....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بہتر سر....

[]==o==[]:~::~~::~~::~>o==[]:~::~~::~~::~>o

ابراہیم نے سیڑھیاں اترتے وقت کھانے کی میز پر ایک

Posted On Kitab Nagri

نظر ڈالی جہاں نین تارا بیگم جنہیں سب (نین) بولتے تھے

خاموشی سے چائے پینے میں مصروف تھیں..

ابراہیم کو آتے دیکھ کر مسکرائی آہ میرا بچہ کیسا ہے..
وہ ایسے ایکٹ کر رہی تھی کہ جیسے انھیں کتنا پیار ہو..

کم از کم ابراہیم کو تو ایسا ہی لگ رہا تھا.
Fine میز پر پڑی پھلوں کی ٹوکری سے سیب اٹھاتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یک لفظی جواب دیا...

اور کرسی پر بیٹھ کر کھانے لگا ساتھ ساتھ اپنے فون پہ
سکرو لینگ کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وجہ صرف سامنے بیٹھی عورت کو نظر انداز کرنا تھا...

ابراہیم کا انداز ہمیشہ گہرا کاٹ دار تنزیہ ہوتا....

نہیں بمشکل ہی اپنے ہلکے سے نیچے اتارتی.....

[[==o==[]:.....>o==[]:.....>o

نہیں تاراحیات سندھو کی دوسری بیوی تھی جو ابراہیم سندھو کے والد تھے...

جبکہ ابراہیم ابھی پانچ سال کا ہی تھا اس کی والدہ عارفہ بیگم ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئی...

Kitab Nagri

وہ نوکروں کے ہاتھوں میں پل کر بڑا ہوا تھا..... جب وہ بیس سال کا ہوا تو اس کے والد نے دوسری شادی کر لی.....

نہیں ہمیشہ اپنی پارٹیوں میں اور اس کے بابا اپنے بزنس

میں مصروف رہتے.....

Posted On Kitab Nagri

کبھی اس پر کسی نے توجہ نہ دی... اور اب اس نے خود
کو سب سے دور کر لیا تھا....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o



London ❀❀❀❀

وہ اپنے بستر سے اٹھی اور گھڑی پہ بجتے آلارم کو بند کیا
بالوں کو میسی سے جوڑے میں کیچر سے قید کیا....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بال کمر سے نیچے آتے تھے سنہرا ہلکہ رنگ بالوں کو اور
خوبصورت بنا رہا تھا...

اس نے جلدی سے اپنا بستر ٹھیک کیا اور اپنا ٹریک سوٹ
اور خوگرز پہنے اور آئینے میں خود کو ایک نظر ڈال کر

Posted On Kitab Nagri

اپنے AirPods اور فون اٹھانا بھولی تھی.....

سفید رنگ 5 فٹ سے اونچا قد گہری نیلی ذہین آنکھیں..

کھڑی ناک نازک گلابی ہونٹ...

نہایت سنجیدہ شخصیت کی مالک تھی وہ.....

وہ تیز رفتار سے دوڑ رہی تھی اس کے فون کی سکرین

روشن ہوئی.....



اس اپنے AirPods لگائے وہ ہر کام یوں کر رہی تھی کہ

www.kitabnagri.com

جیسے روز کا معمول ہو.

ہاے روش دوسری طرف Sandy تھی اسکی سیکرٹری کے

ساتھ دوست بھی تھی..

Posted On Kitab Nagri

بولو کیا ہے جو صبح سویرے تم نے مجھ ناچیز کو یاد کیا
وہ بہت کم اردو بولتی لیکن جب بولتی تو پیاری لگتی...

میں نے سنا ہے تم پاکستان جا رہی ہو..
پاکستان کے نام پہ اسے بہت کچھ یاد آیا تھا۔ لیکن پھر سر جھٹک کر سینڈی کی بات سننے لگی.....

جو کہہ رہی تھی کہ وہ بھی اس کے ساتھ پاکستان جائے
گی.....

روش تو.. ت تم جانتی ہونا میں تمہارے بغیر کیسے رہوں گی
ہم نے ہر کام ایک ساتھ کیا ہے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سینڈی زیادہ مکھن مت لگاؤ.....

روش نے نیازی سے کہا....

[]==o==[]:.....>o=[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

سینڈی جانتی تھی اپنی مغرور اور نک چڑی دوست کو
جتنا وہ خود کو روڈ دیکھاتی ہے ویسی ہے نہیں

بلکہ بہت نرم دل ہے.....
روش اپنی دوڑنے کی رفتار کم کر چکی تھی ساتھ ساتھ پارک میں بیٹھے لوگوں پر بھی ایک نظر ڈال
لیتی.....



جن میں زیادہ تر تعداد لڑکوں کی تھی.....

اسے ان مردوں سے نفرت تھی جو لڑکیوں کے پیچھے پاگل
ہوں.....

وہ انہیں نظر انداز کرتی بیچ پہ بیٹھ گئی..... سامنے چند

بچے کھیل رہے تھے...

سینڈی رات کو بات کریں گے....

Posted On Kitab Nagri

اچھا سنو روش رات کا ڈنر میں تمہاری طرف کرو گی....

ہیلو ہیلو..... بچاری سینڈی نے ایک نظر موبائل کی سیاہ
سکرین کو دیکھا تو اسے روش پر نہایت غصہ آیا.....
کیونکہ روش تو کب کا فون بند کر چکی تھی....

سینڈی نے فون غصے سے بیڈ پہ پھینکا.....

ٹھیک ہے مت کرے بات میں بھی کوئی مری نہیں جا رہی
سینڈی کی ایکٹنگ جاری تھی....

اچانک یاد آیا اسے کہ فون تو نیا لئے ہوئے اسے کچھ ہی
دن ہوئے تھے.....

تو فورن فون کی طرف لپکی اور فون کو سینے سے لگایا

ہائے میرا بچہ چوٹ تو نہیں لگی کہی.....

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسی ہی تھی نہایت معصوم اور کافی حد تک بیوقوف
ہمیشہ خود سے باتیں کرنے والی.....

روش کو ہمیشہ آسائبات ہر غصہ آتا تھا کہ وہ خود سے
باتیں کیوں کرتی ہے
وہ کے بار اسے ان سب کے لئے ڈانٹ چکی تھی....

مگر وہ سینڈی ہی کیا جو کسی کی سن لے.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہانیہ میں نے سنا ہے کہ تم ابراہیم سے طلاق لے رہی ہو....
ممتاز بیگم نے اپنی اکلوتی بیٹی سے سخت لہجے میں

Posted On Kitab Nagri

پوچھا....

جو سادہ سا گلابی جوڑا زیب تن کئے صوفے پہ بیٹھی
کسی میگزین کا مطالعہ کر رہی تھی...

ہمہم آپ نے ٹھیک سنا ہے اس نے میگزین میز پر رکھا
اور بالوں کیچر میں قید کیا جو بمشکل کندھوں تک

آتے تھے....

کچھ آوارہ لٹیں چہرے پر آگری ہاتھ میں پہنی انگوٹھی
بار بار کبھی پہنتی کبھی اتارتی....

کیا تم جانتی ہو ان سب کا نتیجہ بہت برا ہو سکتا ہے...
بیوقوفی کر رہی ہو..... اپنا نہیں تو اپنے بیٹے کا ہی سوچو

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ صرف ابھی 3 سال کا ہے..

ان کے لہجے میں فکر تھی.....

Posted On Kitab Nagri

اافف ماما آپ پھر سے شروع ہو گئی ہیں... اس نے سخت
بیزاری سے کہا....

اور ویسے بھی بابا میرے اس فیصلے سے مطمئن ہیں...
لیکن بیٹا....

کیا لیکن ماما آپ چاہتی ہیں میں اس خونی کے ساتھ رہوں

ناممکن....

اس نے ایک ایک لفظ چبا کر ادا کیا.... ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر....

www.kitabnagri.com

اس کا لہجہ نہایت گستاخانہ تھا....
کہ ایک پل وہ اپنی بیٹی کو دیکھتی ہی رہ گئی....

Posted On Kitab Nagri

سنہرے خوابوں کی

حقیقت ہو تم

تمہیں خوشبو کی طرح

اُڑ لیا میں نے.....♥

(عیشلے)



آج آفس سے وہ گھر جلدی آگیا تھا... سامنے صوفے پر بیٹھی
نین کو اپنا منتظر پایا....

وہ ہمیشہ کی طرح ساڑھی پہنے بال کھولے...

Posted On Kitab Nagri

جو کندھوں تک بوب کٹ میں تھے... وہ کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی....

اس نے ایک ہی نظر میں ان کا جائزہ لیا ابھی اندر...
جانے ہی لگا تھا کہ نین کی آواز پر ناچاہتے ہوئے بھی روکنا پڑا....



ارے تم کب آئے میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی..
مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے...
آؤ بیٹھوں یہاں....
ان کے لہجے میں نرمی تھی...

وہ کچھ سخت کہتے کہتے رک گیا پھر کچھ سوچ کر
بس اتنا ہی بولا.....

جلدی بولے میرے پاس وقت نہیں ہے....
اس نے بیزاری سے کہا.....

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمیشہ کی طرح سفید پنٹ کوٹ میں وجیہ لگ رہا تھا
مغرور کھڑی ناک ہے ہمیشہ کی طرح غصہ....

ہونٹ اپنا گلابی پن کھو کر الگ ہی رنگ واضح کر رہے تھے...

شاید زیادہ سموکینگ کرنے کی وجہ سے.....
بال ماتھے پہ بکھرے بار بار ہاتھ سے پیچھے کرتا شہزادہ لگ رہا تھا.....

آج کوٹ سے خلا کا نوٹس آیا تھا...

ہانیہ ت. تم سے خلا لینا چاہتی ہے.... انھوں نے ایک ایک

www.kitabnagri.com

لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کیا....

ابراہیم کے چہرے کا جائزہ لیا تو وہ چند پل میں ہی سرخی مائل ہو گیا تھا....

یہ چند الفاظ نے اس کے چاروں طرف دھماکہ کیا تھا....

ایک پل تو اس کے قدم لڑکھڑائے مگر خود کو سنبھال

Posted On Kitab Nagri

.....گیا

پھر جب بولا تو اس کے لہجے میں چٹانوں سی سختی
تھی....

یہ سب تو ایک دن ہونا ہی تھا مگر اتنی جلدی ہو گا یہ نہیں سوچا تھا....
آخر وہ بھی تو آپ کی طرح ایک خود غرض عورت نکلی.....

اس نے ہر لفظ نین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا.....

اس کا لہجہ خاصہ تزیہ تھا....
Kitab Nagri

جو بمشکل ہی برداشت کیا انھوں نے.....
www.kitabnagri.com

لیکن بیٹا انھوں نے کچھ کہینا چاہا کہ وہ ہاتھ سے روک
گیا....

Posted On Kitab Nagri

مت کہیں مجھے بیٹا میں آپ کا بیٹا نہیں ہوں....
لیکن آپ اسے یہ ضرور بتادیں کہ میں اپنا بیٹا
اسے نہیں دوں گا.....
یہ الفاظ اس نے چبا چبا کر ادا کئے تھے....



اور کمرے کی جانب چلا گیا....

نین ایک دم لرز گئی اس کے لہجے کی سختی
محسوس کر کے....

کیونکہ وہ جانتی تھی ابراہیم سندھو وہ آگ ہے جو

خود تو جلتا ہے ساتھ ہی اس کے راستے کا
کاٹا بنے والے کو وہ جلا کر راکھ کر دیتا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

London ♥♥

وہ چند پل پارک میں بیٹھی بچوں کو کھیلتے دیکھتی رہی
مگر اس نے نوٹ کیا ان چار بچوں میں ایک بچہ جب بھی

فٹ بال کو کک کرنے کی کوشش کرتا وہ تینوں بچے مل
کر اسے نیچے دھکا دے دیتے اسی طرح جب تیسری دفعہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی ایسا ہی کیا تو روش سے برداشت نہ ہوا تو اٹھ کر

اب ان کی طرف متوجہ ہوئی....

بچوں نے روش کو اپنی طرف آتا دیکھا تو بھاگ گئے....

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک ہو اس نے بچے کو ہاتھ سے کھڑا کرتے ہوئے
انگلش میں پوچھا.....

اس بچے نے روتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا.....

تو پھر رو کیوں رہے ہو اس نے نرمی سے پوچھا اگر آپ نہیں بنا چاہتے تو کوئی بات
نہیں۔ اس نے پیار سے پچکا رتے ہوئے کہا..
بچہ بہت کیوٹ تھا سرخ سفید گال نیلی بڑی آنکھیں..
جو معصومیت میں اور اضافہ کرتی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

?What's your name

Herry. آہستہ سے بولا

اچھا نام ہے.....

Posted On Kitab Nagri

....Thanks

روش نے دیکھا وہ کچھ کہنا چاہتا ہے مگر جھجک رہا تھا...
وہ مجھے اپنے ساتھ کھیلنے نہیں دیتے اور کہتے ہیں کبھی اچھا نہیں کھیل سکتا.... اس نے ساری بات بتا کر

سر جھکا لیا.....

”ہم تو یہ بات ہے....“

ایک بات بتاؤ جب مجھے کوئی کام مشکل لگتا تو پتا ہے
میرے بابا مجھے ہمیشہ ایک ہی جملہ بولتے.....



www.kitabnagri.com Don't give up until you are done

Because practice makes a man

.....Perfect

اور ہیری یہ سن کر مسکرا دیا شاید اسے سمجھ آ گیا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں دوست ایسے بناؤ جو آپ کو سپورٹ کریں نہ کہ
مشکل میں دھکا دے کر چلے جائیں....
روش اٹھ کر گھر جانے ہی لگی تھی کہ ہیری کی آواز پر
رکی.

...excuse me

...Can we be friends



وہ ہاتھ آگے بڑھائے اد سے پوچھ رہا تھا
آنکھوں میں چمک تھی....
روش نے مسکراتے ہوئے ہاتھ ملایا

.....Yes why not baby

Posted On Kitab Nagri

اور اس کے چکس کھینچے....

....Am not baby

بچہ شاید برامان گیا تھا اس نے پھولیں ہوئے گالوں سے کہا
اسے ہنسی تو بہت آئی مگر چھپا گئی اوہ سوری ہیری.....

اگر سینڈی اسے یوں مسکراتے ہوئے دیکھ لیتی تو پکا
بے ہوش ہو جاتی...

کیونکہ سینڈی کے بقول وہ ایک جلا د ہے.....
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

$$[] = 0 = [] : : : : : > 0 = [] : : : : : > 0$$

وہ لر کھڑاتے قدموں کے ساتھ ایک کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا...

کمرے کی دیواروں پر جگہ جگہ کارٹون کی پکچرز لگی

تھی... ہلکانیلے رنگ کا پینٹ کمرے کی دیواروں سے رنگا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور بیڈ پر لیٹا نہھا وجود گہری نیند میں سو رہا تھا
ہلکے سے جلتے لیمپ کی روشنی میں چہرہ معصومیت
سے چمک رہا تھا.....

خمدار مڑی ہوئی پلکھے سرخ سفید رنگ پھولیں سے گال
وہ بہت خوبصورت تھا...
اس نے سارے نین نقش اپنے باپ سے چورائے تھے جبکہ
رنگ ماں پہ تھا....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چند پل ہاتھ کی پوروں سے اس کے ایک ایک
نقش کو چھو کر محسوس کرتا رہا....
پھر ہاتھ سے پیشانی پہ بکھرے بال سمیٹے اور وہاں
بوسہ دیا.....

ہلکی سی کان میں سرگوشی کی تو آواز بھیگی ہوئی تھی
بابا اپنے بے بی سے بہت پیار کرتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

سب ہم دونوں کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں ہم دونوں ایک
سے ہیں اب تو بابا کو چھوڑ کر نہیں جاؤ گے نہ....
بابا آپ کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے گے...

....I promise

وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا.....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج وہ معمول کے مطابق جلدی اٹھی تھی کیونکہ اپنا
سامان تو وہ رات کو ہی پیک کر چکی تھی....
گھڑی پہ وقت دیکھا تو 9:30 ہو رہے تھے

اس کی فلائٹ میں ابھی آدھ گھنٹہ باقی تھا..

اس نے جلدی سے تیار ہو کر ایک نظر آئینے میں خود کو دیکھا...

نیلی جینز پہ سفید شرٹ پہن رکھی تھی بالوں کا میسی ساجورا اور ہلکا سا پینک گلو زلگا کر وہ اپنی نیلی چمکتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی آنکھوں کے ساتھ خوبصورت لگ رہی تھی....

اس نے ہاتھ میں گھڑی پہینی اور نیچے کچن کا رخ کیا....

ابھی وہ اپنے لیے کوئی بنانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ
ڈور بیل کی آواز سن کر باہر دروازے کی طرف بڑھی

مگر مقابل بھی ڈھیٹ تھا ڈور بیل پہ ہاتھ رکھ کر بھول

ہی گیا تھا کے ہٹانا بھی ہے

www.kitabnagri.com

روش نے جلدی سے دروازہ کھولا....

کیا مصیبت ہے کون مر گیا ہے جو صبر نام کی چیز بھی نہیں ہے...

اس نے غصے سے کہتے ہوئے دروازہ کھولا....

سامنے سینڈی کو دیکھ کر اس کا پارہ اور ہائی ہو گیا... مگر وہ سینڈی کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

حیران نہیں ہوئی تھی....

وہ ہمیشہ کی طرح گُٹنوں سے پھٹی ہوئی جینز پہ سرخ ٹوپ پہنے کیوٹ لگ رہی تھی...
لیکن روش کو اس کی گُٹنوں سے پھٹی ہوئی جینز بہت زہر لگتی تھی..
جبکہ سینڈی ہمیشہ فیشن ہے کہہ کر ٹال دیتی....

بال چڑیا کے گھونسلے کی طرح تھے جو پونی میں قید ہونے کے باوجود چہرے پہ بکھرے ہوئے تھے.....
تم یہاں کیا کر رہی ہو اس نے ایک آئی برو اُچکا کر پوچھا...



جواب میں سینڈی نے آنکھیں پٹیٹا کر کمینی سی سائل
پاس کی جس کا مطلب تھا وہ بھی ساتھ چل رہی ہے....
www.kitabnagri.com

کیونکہ سینڈی کو ڈھیٹ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا...
ٹھیک ہے آرہی ہوں انتظار کرو....

سینڈی کے منہ پہ ہی دروازہ بند کر دیا اور سینڈی

Posted On Kitab Nagri

بچاری ارے ارے ہی کرتی رہ گئی....

کھڑوس کہی کی سینڈی منہ بسورتے ہوئے بربرائی...

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

آج جب آفس میں آیا تو اسفند ابراہیم سندھو کا کلاس فیلو
اس کے انتظار میں بیٹھا تھا اور پیشے کے لحاظ سے وہ ایک
وکیل تھا.....

اس کا کیس بھی وہی بینڈل کر رہا تھا اسکی اگلے ہفتے شادی ہے انویٹیشن کے ساتھ وعدہ بھی لیا کہ وہ

www.kitabnagri.com

ضرور آئے...

وہ ناراض نہ ہو اس لئے آنے کی ہامی بھر لی ورنہ اس کا کوئی ارادہ جانے کا نہ تھا.....

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

آج وہ جب تیار ہو کر زینے اتر رہی تھی ممتاز
بیگم نے ایک نظر دیکھا اس کی تیاری سے اندازہ لگایا وہ
کہی جا رہی ہے نیلے ٹوپ کے ساتھ کالی جینز پہن رکھی تھی....

بڑی بڑی آنکھوں کو مزید ہائی لائٹ کئے ہوئے ہونٹوں کو سرخ لپسٹک سے رنگے بالوں کو پشت پر کھول
رکھا تھا

جو بمشکل کندھوں تک آتے اس کے چلنے سے بال دائیں بائیں
شانوں پہ تھڑک رہے تھے.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

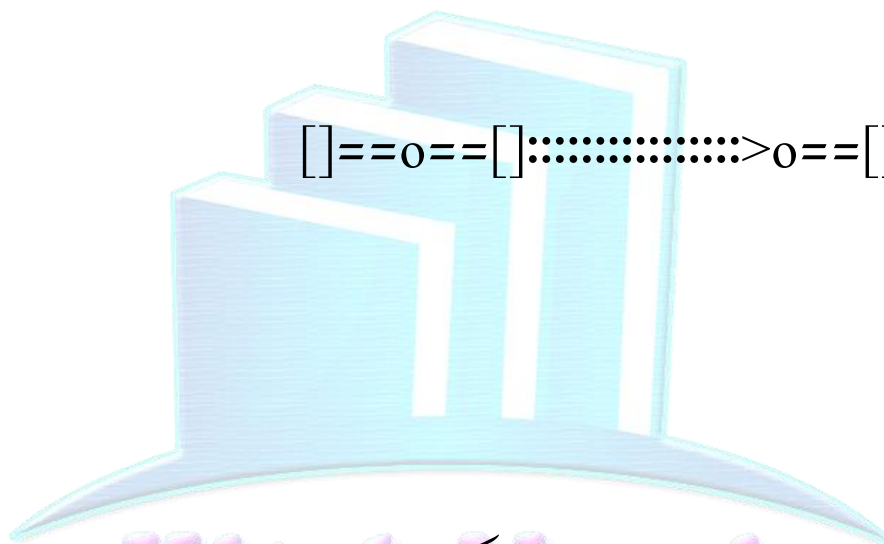
وہ بے حد حسین لگ رہی تھی کاش اس کا دل بھی اتنا ہی پیارا ہوتا ممتاز بیگم بس سوچ کے ہی رہ
گئی.....

ہانیہ آپ کہی جا رہی ہو آنے میں دیر ہو جائے گی میرا

Posted On Kitab Nagri

انتظار مت کیجئے گا....

بنانا کی بات کا جواب دیئے وہ وہاں سے چلی گئی.....
اور پیچھے ممتاز بیگم بس سر ہلا کر رہ گئی اسکا کچھ نہیں ہو سکتا...



London..❤️

جہاز میں بیٹھتے ہی روش نے AirPods لگا کر آنکھیں بند کر لی تاکہ سینڈی اس کا دماغ اور خراب نہ کریں کیونکہ اسے زیادہ بولنے والے لوگوں سے سخت الجھن تھی.....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/FbPg/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر گزری تھی کہ روش کو اچانک اپنے ہاتھ کی
کی پشت پر چھن سی محسوس ہوئی اس نے آنکھیں کھولی تو وہ سینڈی کے ناخن تھے.....

اس نے غصے سے ہاتھ جھٹک کر پیچھے کیا تو سینڈی نے اور

Posted On Kitab Nagri

زور سے پکرا لیا۔ روش نے غور سے اس کے ہونٹوں کی طرف دیکھا تو وہ کچھ کہہ رہی تھی AirPods ہٹا کر سننے لگی.....

آل تو جلال تو آئی بلا کوٹال تو وہ مسلسل یہی جملہ بربرا رہی تھی اور آنکھیں بند تھی.....

ہاے ہاے آگ.. اگر مجھے کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی
بوکھلاہٹ میں کیا کیا بول رہی تھی اسے ارد گرد کا کوئی
ہوش نہیں تھا.....



www.kitabnagri.com

روش تو تپ ہی اٹھی

سینڈی سینڈی اس نے زور زور سے سینڈی کا کندھا ہلایا
ہا.. ہا ہا اس نے آنکھیں کھولی اور روش کو دیکھ کر اس سے لپٹ گئی..

Posted On Kitab Nagri

روش مانا تم بہت کھڑوس ہو مگر وعدہ کرو آگ... اگر مجھے کچھ ہو گیات. تم... تم میرے بچوں کا خیال رکھو

گئی وعدہ کرو وہ بہت معصوم ہیں میرے بغیر کیسے رہیے گے.....

ہاے ہاے جہاز میں بیٹھتے لوگ حیرانی سے اس لڑکی کو روتے دیکھ رہے تھے جو زور و شور سے رونے میں مصروف تھی.....

روش کو یہ دیکھ کر شدید شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا اور سینڈی کو غصے سے جھٹک کر خود سے الگ کیا ہوش میں آؤ بے وقوف لڑکی کیا اول فول بولے جارہی ہو اور تم زندہ ہو

تمہارے بچے کہاں سے آگئے تمہاری کوئی شادی ہوئی ہے کیا نہیں نہ اس نے ہر ایک لفظ چبا چبا کر اتنی زور سے بولا سینڈی کو لگا شاید وہ سننے کی قوت سے محروم ہو گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

سینڈی فورن ہوش میں آئی اور ہی ہی ہی ہی ہاں میں بھی نہ پتا نہیں کیا بول رہی تھی میرے تو کوئی بچے ہے ہی

نہیں میں تو روش بس مزاق کر رہی تھی
سینڈی نے بے وقوفوں کی طرح ہنستے ہوئے کہا....

اگر یہ مزاق تھا تو بہت ہی بکو اس مزاق تھا اگر اب تم کچھ
بولی تو میں خود تمہیں اس جہاز سے نیچے پٹخ دوں گی....
روتی رہنا پھر اپنے بچوں کا رونا اس نے دانت پیستے ہوئے
کہا

اور اپنے AirPods لگا کر آنکھیں موند لی.....

www.kitabnagri.com

اور سینڈی نے جب ارد گرد دیکھا تو سب لوگ ان دونوں کی طرف ہی متوجہ تھے وہ تھوری سی پاگل
ہے اس نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا
لیکن آواز ہلکی رکھی اگر روش سن لیتی تو سینڈی کا
قتل پکا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

بوس نے بھی مجھے ہی بھیجنا تھا کسی اور ڈرائیور سے کہہ دیتے جانتے بھی ہیں مجھے لڑکیوں سے کتنی الجھن ہوتی ہے اوپر سے ہر لڑکی ایسے دیکھ رہی ہے جیسے میں کسی الگ ہی پلینٹ سے آیا ہوں ڈوڈو کب سے کوفت کا شکار ہو رہا تھا...

تھا بھی پٹھان اور غصے میں تو چہرہ الال
ٹماڑ ہو گیا تھا جو اسے کیوٹ بنا رہا تھا..

اسے شاید گرلز فوبیا تھا جبکہ اسفند اسے ہمیشہ کہتا غصہ مت کیا کرو یاں اور پیارے لگتے ہو کسی دن کسی لڑکی کو پسند آگئے اور اس نے تمہیں اغوا کر لیا..

تو پھر نہ کہنا بتایا نہیں وہ چڑجاتا اور اسفند قہقہہ لگا کر ہنس دیتا..... 😊

ایئرپورٹ پہ ہر لڑکی کا مڑمڑ کر دیکھنا اسے عجیب لگا رہا تھا وہ تو آفس میں بھی جہاں لڑکی دیکھتا وہاں سے ایسے بھاگتا جیسے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو

نہیں اور اسفند کافی بار اُسکا اس بات پہ مزاق بھی اڑا چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

اُف بوس کہاں پھنسا دیا آپ نے وہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا.....

بچارہ ڈوڈو

روش پاکستان اپنے بابا کے دوست عالم صاحب کی وجہ سے آئی تھی.... کیونکہ ایک سال پہلے اس کے ماما بابا کا بہت بُرا ایکسیڈنٹ ہوا جس کی وجہ سے وہ انتقال کر گئے..... انھوں نے ہی روش کو بیرون ملک اپنی تعلیم مکمل کرنے کے لیے بھیج دیا تا کہ وہ اس حادثے کو بھول سکے...

اور جس شخص سے یہ حادثہ ہوا تھا وہ ایک بزنس ٹائیکون تھا اور وہ بس ایک ماہ جیل میں رہ کر چھوٹ گیا بس اتنا پتا چلا کہ شراب کے نشے میں گاڑی چلا رہا تھا.....

اس لئے وہ یہاں واپس نہیں آنا چاہتی تھی جہاں انصاف کی بجائے پیسے سے لوگ خرید لئے جاتے ہیں اسے نفرت تھی پاکستان سے کیونکہ اس ملک نے روش کے ماما بابا کو چھین لیا جس کی وجہ سے اس کے والدین زندہ نہیں تھے وہ شخص آزاد گھوم رہا ہے اور وہ کچھ نہیں کر پائی.....

Posted On Kitab Nagri

مگر جب عالم انگل نے بہت مان سے اسے پاکستان
نمرہ کی شادی پہ انوائیٹ کیا تو وہ منع نہیں کر سکی....

اس دنیا میں سینڈی اور ان کے علاوہ اور تھا بھی کون...

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

ابراہیم جیم سے آکر سیدھا شاور لینے اپنے روم میں چلا گیا تا کہ جلدی سے تیار ہو کر آفس کی ایک اہم
میٹنگ میں جا سکیں اسفند کی سالی کوائرپورٹ سے پک کرنے کے لئے وہ پہلے ہی ڈوڈو کو کہہ چکا تھا.....

Kitab Nagri

کیونکہ وہ شادی کے کاموں میں مصروف تھا تو اپنی سالی کو لانے کی زمیرداری اسے دے دی....

جیسے ہی وہ

واش روم سے تیار ہو کر بالوں کو ٹاول سے خشک کرتا ہوا باہر نکلا تو حیران رہ گیا....

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ چند منٹ پہلے اس کا کمرہ صاف ستھرا تھا مگر اب ایسے لگ رہا تھا جیسے یہاں طوفان آکر گزرا ہو

بیڈ شیٹ خراب اور تکتے زمین پر گرے تھے....

لیکن تکیے اٹھاتے وقت ننھے ننھے سے ہاتھ نظر آئے جن پہ
چاکلیٹ لگی تھی اور وہ سمجھ گیا یہ سب اس چھوٹے شیطان کا کام ہے....

ٹائیگر باہر آؤ.. بابا کی جان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں ہو آپ اس کے لہجے میں بہت نرمی تھی

بابا میں یہاں ہوں بیڈ کے نیچے سے ہاتھ نکالتے ہوئے کہا...

ساتھ ہی ابراہیم نے پکر کر باہر نکالا میں نے پکڑ لیا اپنے ٹائیگر کو..... ہا ہا ہا.....

اس نے ہنستے ہوئے کہا....

بابا یہ تو چیپٹنگ ہے نہ اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا.....

Posted On Kitab Nagri

گول مٹول سرخ سفید گال نیلی شرارتی آنکھیں....

بہت کیوٹ بچہ تھا...

ابراہیم نے چلتے ہوئے صوفے پر بیٹھ کر اپنی گود میں بیٹھایا.....

دونوں گالوں پہ باری باری بوسہ دیا ازلان آج بابا کو کسی نہیں کرے گا کیونکہ وہ ناراض ہے

اس نے نیلی آنکھیں گماتے ہوئے سٹائل سے کہا.....

جب بھی ایسے کرتا ابراہیم کو ٹوٹ کر پیار آتا.....

تو میرا ازل مانے گا کیسے؟

آپ مجھے اگر فن لینڈ لے کر جائے تو ہی مانو گا.....



وہ اپنی عمر کے بچوں سے زیادہ زہین اور سمجھدار تھا

www.kitabnagri.com

اس عمر میں تو بچے ٹھیک سے بول نہیں پاتے مگر وہ

شرارتی تھا اپنی بات منوانے کا طریقہ جانتا تھا.....

یار آج بابا کو ضروری کام سے جانا ہے نہ کل چلے گے پکا.....

Posted On Kitab Nagri

اتنا ہی کہا تھا کہ اس کے چند جملوں نے ہلا کر رکھ دیا..
آپ مجھ سے پیار ہی نہیں کرتے ماما بھی نہیں ہیں اس نے آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لاتے ہوئے
کہا.....

بس یہی ابراہیم سندھو پگھل گیا اور سینے سے لگایا آپ تو بابا کے ٹائیگر ہونا اور ٹائیگر روتے نہیں آپ
جہاں کہو گے
وہی جائے گے بس رونا مت....



روشن کب سے نمرہ کو ٹیکسٹ کر رہی تھی جس نے یہاں آنے سے پہلے ہدایت کی تھی کہ اکیلے مت
آئے وہ خود ڈرائیور کو بھیج دے گی مگر آدھے گھنٹے سے وہ انتظار کر رہی تھی

سینڈی جو کب سے اسے فون کے ساتھ لگے دیکھ رہی تھی
آخر تنگ آ کر بول پڑی

Posted On Kitab Nagri

روش مجھے بھوگ لگی ہے ٹھیک ہے سامنے کنٹین سے کچھ لے آؤ.... روش کے اتنی جلدی مان جانے پہ حیران ہوئی پھر جلدی سے اُٹھ کر کنٹین کی طرف بھاگی مباداروک ہی نہ لے.....
روش تو اس کی حرکت پہ حیران رہ گئی پھر سر جھٹک کر فون پہ لگ گئی جہاں نمبرہ کا ٹیکسٹ دیکھ کر اطمینان ہوا تھا.....

==o==[]:.....>o==[]:.....>o

سینڈی اپنے دیہان ہاتھ میں برگر اور کولڈرنک پکڑے ارد گرد سے بے نیاز چلتی جا رہی تھی مگر برگر کو دیکھ کر اسے کھانے کا سوچا بھی ایک بائٹ لینے ہی لگی تھی کہ وہ کسی لوہے نما شخص سے ٹکرا کر نیچے گر گئی اور ہاتھ میں پکڑا برگر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

زمین کو سجدہ کر گیا اور کولڈرنک بھی ہاتھ سے گر گئی....
بچاری سینڈی کا صدمے سے منہ گھل گیا.....
اور مقابل نے اسے اٹھانا بھی ضروری نہیں سمجھا.....
الو کے پٹھے کیڑے پڑے تھے تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی اندھے ہو کیا....
چلا کر کہتے ہوئے اٹھ کر سامنے والے کو سخت سنا چاہا....

Posted On Kitab Nagri

مگر وہاں تو کوئی تھا ہی نہیں سینڈی ہاتھ ملتی رہ گئی

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

ڈوڈو جو کب سے انھیں ڈھونڈ رہا تھا سامنے بیچ پہ بیٹھی لڑکی کو پہچاننے کی کوشش کرنے لگا آیا یہ وہی ہے جس کی تصویر اسفند نے بھیجی تھی....

کنفم ہونے پہ وہ اس کے پاس چلا گیا.....

روش جو اپنے فون پہ لگی ہوئی تھی اچانک اپنے نام کو سُن چونک گئی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مس روشانے رحمانی.....

روش نے سر اٹھایا تو سامنے ایک خوش شکل لڑکے کو دیکھا شکل سے وہ پٹھان معلوم ہوتا تھا....

کالی پنٹ اور ڈارک بلیو شرٹ پہنے سر پہ ہمیشہ کی طرح.

کیپ اور دونوں ہاتھ جینز کی پاکٹ میں ڈال رکھے تھے.....

Posted On Kitab Nagri

وہ نظرے جھکائے اس سے مخاطب تھاروش وہ پسند آیا تھا جی آپ کون ناچاہتے ہوئے بھی لہجہ خود باخود نرم ہو گیا.....

وہ حیران تھی کیونکہ یہاں اسے بس چند لوگ ہی جانتے تھے.....

داؤد خان.....

مجھے سر اسفند نے بھیجا ہے چلے اُوہ اچھا اسفند کا نام
نمرہ سے وہ کئی بار سن چکی تھی وہ جانتی تھی اسفند نمرہ کا ہونے والا شوہر ہے.....
ٹھیک ہے چلے....

Kitab Nagri

سامنے سے سینڈی کو آتے ہوئے دیکھ کر کہا
سامان لے کر ڈوڈو آگے چل پڑا.....

www.kitabnagri.com

سامنے سے آتی ہوئی سینڈی نے جب ایک لڑکے کو روش سے بات کرتے ہوئے دیکھا تو حیرانی ہوئی
دیکھنے سے کوئی پٹھان لگتا تھا..

روش کون تھا یہ چلو لینے آیا ہے ہمیں بنا جواب دیئے آگے بڑھ گئی.....

Posted On Kitab Nagri

وہ آگے ہی غصے میں تھی اور اب منہ بن گیا.....

ڈوڈو نے روشنانے کے پیچھے آتی لڑکی کو دیکھ کر نظرے پھیر لی وجہ اس لڑکی کا لباس تھا گٹنوں سے پھٹی ہوئی جینز شرٹ پہن رکھی تھیں.....

بالوں کو دیکھ کر چونکا مس نوڈل اور یہ چند لفظ خود بخود اس کے منہ سے نکلے تھے وہ حیران ہوا پھر سر جھٹک گیا ان دونوں کے گاڑی میں بیٹھنے پہ داؤد خان نے گاڑی سٹاٹ کر دی.....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

وہ کب سے ڈوڈو کو دیکھ کم غور زیادہ رہی تھی..... ڈوڈو کو بہت عجیب لگ رہا تھا تمہیں پتا ہے روش میرے ساتھ آج کیا ہوا اپنہ رہ منٹ کی خاموشی کے بعد وہ اپنی سٹوریاں سنانا شروع ہو چکی تھی.....

سینڈی مجھے کچھ نہیں جانتا کہ تمہارے ساتھ کیا ہوا تھا
خدا کے لئے خاموش ہو جاؤ روش نے ہاتھ جوڑتے ہوئے
کہا.....

Posted On Kitab Nagri

اسے مقابل کے سامنے بہت سبقی محسوس ہوئی اسے لگا جیسے سامنے گاڑی چلاتا ہوا لڑکا اس کی بیزتی پہ مسکرایا ہے.....

اور پھر سارے راستے سینڈی خاموش رہی جس پہ روش نے تو کم از کم سکون کا سانس لیا تھا جیسے گاڑی گھر کے اندر داخل ہوئی..

روشانے ڈوڈو کو سامان اندر لانے کا کہتی اندر چلی گئی....

جیسے ہی ڈوڈو سامان نکالنے لگا اپنے راستے میں کھڑی

لڑکی کو دیکھ کر رُک گیا.....

تم وہی ہونا جو مجھ سے ٹکرائے تھے اس نے سخت لہجے میں پوچھا مگر وہ بغیر کوئی جواب دیئے سامان نکالنے لگا..... مقابل کے جواب نہ دینے پر سینڈی کو اور غصہ آیا.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گو نگے ہونے کے ساتھ بہرے بھی ہو کیا...؟
سینڈی نے اس کے کندھے سے زور زور سے ہلاتے ہوئے پوچھا. وہ تب بھی خاموش رہا ایک نظر دیکھ کر نظریے جھکا گیا

یہ یہ نظریے کیوں جھکا کر رکھی ہیں اوپر دیکھوں میں نے کہا اوپر دیکھوں دوڈو کے نظریے اٹھانے پہ وہ اس کے

Posted On Kitab Nagri

نزدیک ہوئی یاد رکھنا میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی مجھ سے جتنا ہو سکے اتنا دور رہنا اس نے
ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کیا اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر..... سینڈی کے اس طرح پاس
آنے پر ڈوڈو دور ہوا
اور نظرے پھیر لی.....

You Mr just wait and watch



اس نے اُنکی اُٹھا کر کہا.....
کتنا کم بولتا ہے یہ لڑکا
سائیلنٹ کا کروچ کہی کا.....

اور وہاں سے جاتے ہوئے برابر اُنکی.....
www.kitabnagri.com

ڈوڈو تب سے صرف ابراہیم کی وجہ سے یہ سب برداشت کر رہا تھا کیونکہ یہ ان کے دوست کی مہمان
ہے ورنہ اچھے
سے سبق سیکھاتا.....

Posted On Kitab Nagri

کتنا زیادہ بولتی ہے یہ لڑکی
مس نوڈل کہی کی منہ میں برابر ایا پھر.....
سر جھٹک کر سامان اندر رکھنے چلا گیا.....

ہیل کی ٹک ٹک کی آواز پہ ریسپشن پہ بیٹھی لڑکی نے سر اٹھایا تو سامنے ایک خوبصورت سی لڑکی کو دیکھا
تنے ہوئے نقوش کی مالک جو شکل سے ہی مغرور سی لگتی تھی
ہمیشہ کی طرح سرخ لپسٹک سے رنگے ہونٹ آنکھیں ہائی
لائٹ کر رکھی تھیں بال کھولے سفید جینز پہ پرپل شرٹ پہننے وہ بڑی شان سے ارد گرد سے بے پرواہ
چلی آرہی تھی.....

کہ ریسپشن پہ بیٹھی لڑکی نے اندر جانے سے روکا.....
میم آپ اندر نہیں جاسکتی سر میٹنگ میں مصروف
ہیں.....

Posted On Kitab Nagri

آپ ویٹ کر لیں پلیز بچاری نے ہڑبرا کر جلدی سے روکا ورنہ جانتی تھی ابراہیم سندھو کتنے غصے والا ہے کئی ایمپلائز کو فارغ کر چکا تھا ان کی لاپرواہی کی وجہ سے....

ہانیہ نے اسے سر سے پیر تک دیکھا جیسے نظروں سے ہی ہلاک کرنے والی ہو پھر جب بولی تو لہجہ سرد اور خشک تھا تمہاری اتنی اوقات ہے کہ تم مجھے اس نے اپنی طرف اُنکلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا رُو کو ہانیہ مرزا کو دو ٹکے کی لڑکی ہانیہ نے

کاٹ دار لہجے میں چلا کر کہا کہ ایک پل وہ لڑکی ڈر گئی.....

دیکھے آپ اندر نہیں جاسکتی لڑکی نے حلق تر کرتے ہوئے ایک بار پھر روکنا چاہا...

یوں یوں غائب کر دِانگی تمہیں کے تمہارا نام و نشان بھی نہیں ملے گا ہانیہ نے چُٹکی بجاتے ہوئے کہا ہٹوں راستے سے...

ہانیہ کی آواز اتنی اونچی ضرور تھی کہ میٹنگ روم میں بیٹھے لوگ با آسانی سُن سکتے تھے.....
www.kitabnagri.com

وہ آج ڈوڈو کو اسفند کی سالی کو لانے کا کہہ کر سیدھا آفس آگیا تھا اس کی آج بہت اہم میٹنگ تھی.. کیونکہ جب سے اس پہ کیس چل رہا تھا اس کا بزنس لوں میں جا رہا تھا.... اور وہ اس پروجیکٹ کو اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دینا

Posted On Kitab Nagri

چاہتا تھا....

ابھی میٹنگ شروع ہی ہوئی تھی کہ اسے باہر کسے کے چلانے کی آوازیں آئی....
وہ سب سے ایکسکیوز کرتا گیا جبکہ سامنے ہانیہ کو دیکھ کر پارہ مزید ہائی ہوا۔

..Hi hubby

?Did you missed me

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہانیہ نے ابراہیم سندھو کو اپنی طرف آتے دیکھ
بائیں جانب گردن جھکا کر ایک آئی برواچکا کر پوچھا...
ہونٹوں پہ شیطانی مسکان تھی...

تم یہاں ابراہیم کے تاثرات سکینڈ میں بدلے تھے جیسے اپنے غصے پہ بمشکل کنٹرول کر رہا ہو آنکھیں
ضبط سے سرخ انگارہ معلوم ہو رہی تھیں کیوں میں تم سے ملنے نہیں آسکتی ہنی آخر تمہاری بیوی ہوں

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی غیر تھوڑی ہوں ہانیہ نے ابراہیم کے چہرے پہ پیشانی سے لے کر ہونٹوں تک ایک لکیر کھینچ کر انتہائی قریب ہو کر کہا مسکان لبوں پہ برقرار تھی...

مزید کوئی گستاخی یا بکو اس کرتی وہ اسے کلانی سے تھام کر کھینچتے ہوئے آفس کے ایک روم میں لے گیا... یہاں آنے کا مقصد؟ جیسے کہہ رہا ہو بتاؤ اور دفع ہو جاؤ...

اسے روم کے صوفے پہ لا کر پٹختے ہوئے پوچھا.....
اس سوال سے ہانیہ کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی جیسے جانتی تھی وہ یہ سوال کرے گا...
ہا ہا ہاتھ لگا کر ہنستی ہوئی بولی جانتے ہو ہنی مجھے تمہاری یہی بات بہت ایٹریکٹ کرتی ہے بہت پہ زور دے کر کہا سیدھا مدے پہ آتے ہو...
www.kitabnagri.com
مجھے زیادہ کچھ نہیں بس وہ گھر جس میں تم رہتے ہو وہ
میرے نام کر دو....

اس نے یہ سب ابراہیم کے ارد گرد گھومتے ہوئے اتنی معصومیت سے کہا کہ ایک پل ابراہیم کو لگا شاید وہ مزاق کر رہی ہے مگر چہرے پہ ڈھونڈنے سے بھی مزاق کی کوئی رمق نہ تھی.....
اسے غصہ تو بہت آیا مگر خاموش رہا.....

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگلے چند الفاظ نے اسے ہلا کر رکھ دیا

ویسے بھی وہ تمہارے بڑھے باپ کے نام ہے اور وہ تو پتا نہیں زندہ بھی ہے کہ مر گیا ایک سال ہو گیا تم سب سے رابطہ کرنے کی کوشش کی نہیں نہ تو بس میں یہی چاہتی ہوں کہ.....
بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ چہرے پہ پرنے والے زناٹے دار تھپڑ نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھپڑ اس قوت سے مارا گیا تھا کہ ہانیہ کا ہونٹ پھٹ گیا.....

تمہاری اتنی ہمت تم نے مجھے تھپڑ مارا اس کی آنکھیں حیرانی اور غصے سے لال ہو گئی.....
بس ایک لفظ نہیں ابراہیم کی غصے کے مارے رگیں تنی ہوئی محسوس ہوئی تمہیں یہ تھپڑ بہت پہلے ہی مارنا چاہیے تھا دیر کر دی میں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ایک خود غرض اور بد لحاظ لڑکی ہو چھوٹے بڑے کی تمیز ہی نہیں ارے اپنے معصوم بچے کا ہی سوچ لو میں بھی کسے کہہ رہا ہوں جیسے صرف پیسوں سے مطلب ہے میں حیران ہوں تم بابا کی پسند ہو.....
کاش وہ مجھے فورس نہ کرتے تو میں آج خوشحال زندگی گزار رہا ہوتا..... اس سے پہلے میں تمہیں شوٹ کر دو دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے..... وہ چلایا نہیں دھارا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں دوبارہ یہاں آنے کی تکلیف مت کرنا تمہیں طلاق کے
پیر مل جائے گے.....

اور اپنا رخ موڑ گیا.....

دیکھ لوں گی تمہیں میں نے تمہیں برباد نہ کیا تو میرا نام ہانیہ مرزا نہیں ہونٹ سے بہتا خون ہاتھ سے صاف
کرتی کمرے سے نکل گئی...

آفس سے نکلتے وقت وہی ریسپشن پہ بیٹھی لڑکی نے ہانیہ کو جاتے ہوئے دیکھ کر جھڑ جھڑی سی لی اسکے
ہونٹوں پہ شیطانی سی مسکان تھی اور کوئی دُھن گنگناتے ہوئے جارہی تھی...
ہمہم ہمہم مسکان جھوٹی ہے

پہچان جھوٹی ہے ہا ہا ہا قہقہ عجیب سا تھا..
مسکان جھوٹی ہے.....

مسکان جھوٹی ہے.....

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

عالم انکل اور نمرہ بہت پیار سے اس سے ملے اور کافی دیر بعد ملنے آنے پر شکوہ کر رہے تھے..... سینڈی تو آتے ہی ان سب سے باتوں میں مصروف ہو گئی اور وہ ان سے آرام کرنے کی اجازت لے کر اوپر آگئی....

اس نے الماری میں اپنا سامان سیٹ کیا اور شاہور لینے چلی گئی.....

آکر بیڈ پر ایسے سوئی کے ہوش ہی نہیں رہا شاید لمبے سفر کی تھکان تھی.....
جب اٹھی تو گھڑی صبح کے 10:00 بجاری رہی تھی اسے
شدید شرمندگی ہوئی وہ کیسے اتنی دیر سوئی رہی

وہ جلدی سے تیار ہو کر نیچے چلی آئی سامنے عالم انکل کو دیکھ کر سلام کیا آؤ نیچے ناشتا کر لو.....

www.kitabnagri.com

پتا نہیں میں کیسے اتنی دیر سو گئی سو گئی کوئی دیر نہیں ہوئی اپنا گھر سمجھو عالم صاحب نے اسے شرمندہ دیکھ کر کہا... تو روش بھی پر سکون ہو گئی

جاؤ پکن میں سکینہ ہو گی ناشتہ کر لو جی کہتی مڑی

ہی تھی کہ کچھ یاد آنے پہ روکی وہ انکل نمرہ اور سینڈی نظر نہیں آرہی ارد گرد نظر دوڑا کر پوچھا.....

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم سو رہی تھی تو وہ دونوں تمہیں اٹھانے جارہی تھیں میں نے ہی منع کر دیا دونوں شوپنگ پہ گئی ہیں
روش کو بتانے کے بعد وہ اخبار پڑھنے میں مصروف ہو گئے اور روش باورچی خانے میں چلی گئی.....

شوپنگ تو اس نے بھی نہیں کی تھی مگر سینڈی کا سوچ کر خاموش ہو گئی کہ وہ اس کے لئے کچھ نہ کچھ
لے ہی آئے گی کیونکہ روش کو شوپنگ کا
زیادہ شوق تھا نہیں ہمیشہ سینڈی ہی اسکی مدد کرتی ویسے بھی اسکے پاس زیادہ تر جینز سٹرٹ تھیں
اور شادی پہ یہ سب تو پہن نہیں سکتی....
سر جھٹک کر ناشتا کرنے لگ گئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج گھر میں بہت چہل پہل تھی نمرہ کی مہندی کمبائن رکھی گئی تھی..... لڑکے والوں کی وجہ سے کیونکہ
نکاح تو ہو چکا تھا.....

نمرہ پیلے جوڑے میں کوئی پھول ہی لگ رہی تھی.....

Posted On Kitab Nagri

جبکہ سینڈی تو کتنی بار اس کی بلائیں لے چکی تھی.....

خود وہ گرا رہا تھا جو نارنجی گرتی اور گولڈن کلر کا تھا جبکہ ڈوپٹہ مکس کنٹر اس میں تھا بالوں کی چوٹی بنا رکھی تھی جبکہ کچھ آورا لٹیں چہرے کو چھو رہی تھی.....
ہلکے سے میکپ میں بہت کیوٹ لگ رہی تھی.....

خود روش بھی اسی طرح کے گرا رہے میں ملبوس تھی فرق رنگ کا تھا اس کی بے بی پنک کرتی اور سلور گرا رہا تھا اور مکس کنٹر اس ڈوپٹہ.....

بڑے سے جھمکے کانوں میں اور بال کندھے کہ ایک طرف کھلے چھوڑ رکھے تھے نیلی آنکھیں ہمیشہ کی طرح چمک رہی تھی.....

ہلکا سا میکپ کئے شہزادی لگ رہی تھی وہ جہاں سے گزرتی لوگوں کی آنکھوں میں ستائش ہوتی اور وہ ان سب سے بے نیاز ایک طرف جا کر بیٹھ گئی لوگوں سے ملنا اسے ہمیشہ سے ہی پسند نہیں تھا اور شادی میں آنے والی آنٹیوں کے عجیب سوالوں سے چڑھتی

اس کے چہرے سے ہی بیزاری نمایاں تھی کتنی بار نمبرہ اس سے پوچھ چکی تھی کہ کیا ہوا ہے اور وہ ہر بار ٹال کر کہہ دیتی کہ وہ ٹھیک ہے.....

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کیا بتاتی وہ اس ڈریس کی وجہ سے پریشان ہے کیونکہ اس نے کبھی بھی ایسا ڈریس نہیں پہنا تھا۔

کتنی بار گرتے گرتے بچی تھی اور اسے رہ رہ کر سینڈی پہ غصہ آ رہا تھا کاش وہ پہلے ہی سینڈی کے لائے ہوئے کپڑے دیکھ لیتی اب تو کچھ ہو بھی نہیں سکتا تھا اور نمرہ کی ضد پہ ہاتھوں پہ لگائی گئی زبردستی کی مہندی بہت خوبصورت لگ رہی تھی کے سینڈی کی بار اسے فلانگ کس کر رہی تھی روش کو رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا اس بار تو روش کی غوریوں کا بھی سینڈی پہ کچھ اثر نہیں پڑ رہا تھا اور سینڈی کو اسے چڑانے میں مزا آ رہا تھا مگر روش مہندی کے بعد اس کی اچھی خاصی خبر لینے کا سوچ کر خاموش ہو گئی۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

لڑکے والے آگے تھے عالم انکل نے اسے نمرہ کے کمرے سے مہندی کا تھال لانے کو کہا تا کہ رسم شروع کی جاسکے انھیں انکار بھی نہیں کر سکتی تھی اور سینڈی پتا نہیں کس کونے میں چھپ کے بیٹھی تھی

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کے کمرے کی طرف بڑھ گی اپنا گراہ سنبھال کر.....

وہ اپنے دیہان اندر داخل ہی ہوئی تھی کہ کسی انجان شخص کو دیکھ کر چلا اٹھی جو نمرہ کے روم کے دراز سے کچھ تلاش کر رہا تھا اس شخص کی روش کی طرف پشت تھی....

تم.. تم.. تم چور ہو اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی میں ابھی سب کو اکٹھا کر لوں گی وہی رہو خبردار اپنی جگہ سے ہلنا مت.....

Posted On Kitab Nagri

مقابل جو اپنی قیض کو صاف کرنے کے لئے ٹیشو تلاش کر رہا تھا کسی لڑکی کے چلانے سے ہر بڑا گیا مبادہ وہ لڑکی اس سے پہلے باہر جا کر لوگوں کو اکٹھا کرتی تھا بھی شادی والا گھر اور وہ مہمانوں کے سامنے کوئی تماشہ نہیں چاہتا تھا

اس نے تیزی سے لپک کر اس کی کلائی تھام کر دیوار سے پن کیا اس سے پہلے وہ لڑکی چلاتی مقابل ہاتھ کی مدد سے اس کی آواز گلے میں ہی دبا گیا.....
یہ سب چند سیکنڈ میں ہوا کے روش کو سنبھلنے کا موقع ہی نہ ملا..
خبردار اگر اب چلائی تو مقابل نے اس کے نزدیک سرگوشی کی مگر انداز سخت تھا کہ ایک پل کو روش ڈر گئی پیشانی پہ پسینے کے ننھے قطرے واضح تھے بڑی اور گہری نیلی آنکھیں جن میں گھبراہٹ تھی کے ایک پل مقابل کھوسا گیا...

میں کوئی چور نہیں ہوں بے وقوف لڑکی خبردار چلائی تو اگلی بار کسی اور طریقے سے آواز بند کرونگا کان کے قریب جھک کر سرگوشی میں کہا لیکن دیہان ضرور رکھا کے لب کان کی لو سے نہ ٹکرائے وہ اس کے لہجے سے کانپ گئی آج سے پہلے کوئی غیر مرد اسکے اتنے قریب نہیں آیا تھا مقابل اس کے ڈرنے سے محفوظ ہوا تھا...

Posted On Kitab Nagri

ویسے بندے کو ابراہیم سندھو کہتے ہیں اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھ کر کہا.....
اب کی بار لہجے میں نرمی تھی.....
ہاتھ ہٹا رہا ہوں چلا نامت

جیسے ہی ابراہیم نے ہاتھ ہٹایا تو چلا کر رہ گیا یہ
کیا کیا تم نے بے وقوف لڑکی اور اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں روش کے دانتوں کے نشان تھے اور ہلکا سا خون
جم کر رہا تھا
بے وقوف ہونگے آپ اور آپ کے گھر والے روش تو تپ ہی اُٹھی تھی ☹ اس کے بار بار بے وقوف
کہنے پر..... اس نے اُنکی اٹھا کر کہا.....
اور ہاں
www.kitabnagri.com

ویسے بندی کو روش نے رحمانی کہتے ہیں یاد تو رہے گا
نا

Posted On Kitab Nagri

اس نے آنکھوں سے اُس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا!..... اور بال جھٹک کر مہندی کا تھال اٹھا کر روم سے چلی گئی.....

پچھے ابراہیم سندھو حیران کھڑا تھا اس لڑکی کی حرکت سے وہ تو اسے کوئی ڈرپوک سمجھ رہا تھا مگر وہ تو شیرنی نکلی

مگر جب ہاتھ پہ درد کا احساس ہوا تو جنگلی بلی سر جھٹک کر برابر اتا ہوا باہر نکل گیا....



تمہیں نظم بانظم پڑھنا چاہتی ہوں.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر ہوا جازت تو.....

تمہیں حرف باحرف لکھنا چاہتی ہوں...♥

(عیشے).....

Posted On Kitab Nagri

پورے فنکشن میں روشانی کو لگ رہا تھا کہ وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے....
مگر جب ارد گرد دیکھتی تو جنگھلا کر رہ جاتی.....

اچانک اس کی نظر ابراہیم سندھو پہ پڑی تو ایک پل دیکھتی رہ گئی وہ سفید شلوار قمیض زیب تن کئے
کندھوں پہ شال اوڑے فون پر بات کر رہا تھا سب سے بے نیاز بیزار سا لگا اسے....

بال پیشانی پہ بکھڑے تھے جو بار بار ہاتھ سے پیچھے کرتا ایک طائرانہ نگاہ سامنے مہمانوں پہ بھی ڈال لیتا
لمبا قد اسے سب میں نمایاں کر رہا تھا زہین آنکھیں لمبی کھڑی ناک حکمرانی کی علامت تھی نجانے
دوسری جانب کیا کہا گیا تھا کہ نچلے لب کو دانتوں سے دبا کر مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہا تھا وہ
پوری شان سے کھڑا چھا جانے کی پرسنیلٹی کا مالک تھا ابراہیم کو خود کا
وجود کسی کی نظروں کے حصار میں رکھا ہوا محسوس

ہوا تو سامنے دیکھنے پہ روشانی کو اپنی طرف مہبوت سے
دیکھتے ٹھٹک گیا پھر ایک آئی برو اچکا جیسے کہہ رہا ہو کیوں
دیکھ رہی ہو.....

روشانے جو کب سے ابراہیم کو دیکھ رہی تھی اپنی بے اختیاری میں ہوئی اس حرکت پہ شرمندہ ہو گئی اور
سرعت سے چہرے کا رخ موڑ لیا اسے غصہ آیا اپنی بے وقوفی پہ اچانک اسے اپنی دل کی دھڑکن تیز
ہوتی محسوس ہوئی پھر ایک گہرا سانس لے کر خود کو پرسکون کیا

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے بابا کو ایسے لباس زیب تن کئے دیکھا تھا اور آج اس شخص کو جسے وہ ٹھیک سے جانتی بھی نہ تھی جس کی وجہ سے...

اسے آج اپنے بابا اور ماماشدت سے یاد آئے تھے آنکھوں میں آئی نمی کو اندر ہی دبا لیا پھر جب نارمل ہوئی تو سر جھٹکتی ہوئی

سامنے سیٹج پہ چلی گئی جہاں سینڈی اسے وہاں آنے کا اشارہ کر رہی تھی مگر جاتے وقت بھی اپنی پشت پہ تپش

محسوس کر رہی تھی

کتنی عجیب لڑکی ہے یہ ابراہیم روشانے کو سیٹج کی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر بربرایا یہ میں کیوں اسے دیکھ رہا تھا کیا سوچے گی وہ میرے بارے میں ویسے بھی جنگلی بلی ہے پوری کی پوری اپنے ہاتھ کی طرف دیکھ کر سوچا جہاں دانتوں کے نشان ابھی بھی واضح تھے پھر اسے بے اختیار وہ لمحہ یاد آیا جب اسکے کتنی قریب کھڑی تھی

کے وہ اس کی دھڑکنوں کا رقص تک سُن سکتا تھا یہ میں کیا سوچ رہا ہوں جیسی بھی ہو مجھے کیا اپنی ہی سوچ پہ لانت بھیج سر جھٹکتا ہوا فون پہ سکرو لنگ کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

سینڈی نے روشانے کو آتے دیکھ کر ہاتھ سے کھینچ کر نمرہ اور اسفند کے پاس لے گئی روش بچاری ارے ارے ہی کہتی رہ گئی اسے ڈر تھا کہی گر ہی نہ جائے اور مہمانوں کے سامنے خامخا سبقتی محسوس ہوگی پہلے ہی وہ اپنے ڈریس کی وجہ سے پریشان تھی اوپر سے سینڈی نے تنگ کر رکھا تھا اسفند بھی آج بہت پیارا لگ رہا تھا...

نمرہ نے ہی ایک دوسرے کا تعارف کروایا اسفند یہ میری بہن روشانے ہیں روشانے نے سلام کیا اور اسفند نے بھی جواب دیا...

Kitab Nagri

اور یہ نمرہ اسفند نے ساتھ کھڑی سینڈی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا میں آپ کی سالی نمرہ اور روش کی دوست اور بہت ہی مصوم ساتھ ہی نظر جھکالی سینڈی کے اتنی شرافت سے تعارف کروانے پہ روش اور نمرہ تو حیران ہی رہ گئی جو پتا نہیں...

سچ میں شرمارہی تھی یا ایکٹنگ کر رہی تھی دونوں سمجھ نہ سکیں وہ کیا ہے نہ مجھے زیادہ بولنے کی عادت نہیں ہے اس نے دوپٹے کا پلو اپنی انگلی پہ لپیٹتے ہوئے معصومیت سے کہا....

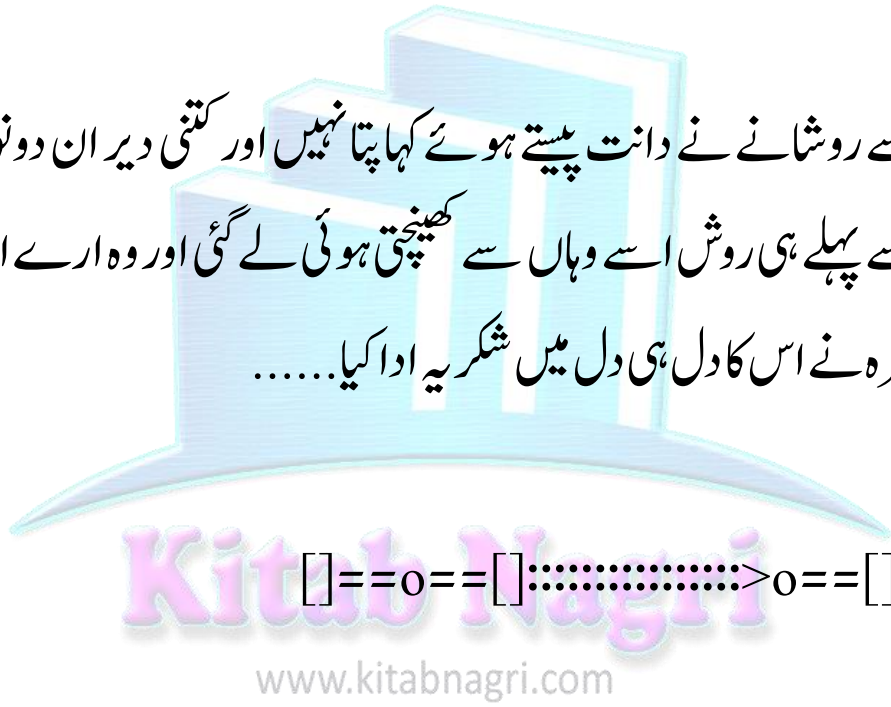
Posted On Kitab Nagri

جس کی ایکٹنگ 1970 کی ہیروئن کو بھی مات دے رہی تھی.....

وہ کب سے نمرہ اور اسفند کا سر کھا رہی تھی....

روشانے کے آنے سے پہلے کا اور اب کہہ رہی تھی مجھے زیادہ بولنے کی عادت نہیں ہے اسفند تو بچارہ اسکے اتنی صفائی سے جھوٹ بولنے پہ چکر اکر رہ گیا..

سینڈی چلو یہاں سے روشانی نے دانت پیستے ہوئے کہا پتا نہیں اور کتنی دیر ان دونوں بچاروں کا دماغ سینڈی کھاتی اس سے پہلے ہی روش اسے وہاں سے کھینچتی ہوئی لے گئی اور وہ ارے ارے ہی کہتی رہ گئی کم از کم اسفند اور نمرہ نے اس کا دل ہی دل میں شکریہ ادا کیا.....



روشانے اپنے روم میں فون بھول آئی تھی جیسے ہی فون لے کر روم سے باہر نکل کر زینے اترنے لگی کے اس کا گراہ پاؤں میں پہنی ہیل سے اٹک گیا اس نے زور سے آنکھیں بند کر لی اسے لگا اس کا آخری وقت آگیا ہے مگر یہ کیا اس کا وجود تو ہوا میں تھا....

اس سے پہلے وہ سیڑیوں سے نیچے گرتی کسی نے ایک جھٹکے سے اوپر کھینچا تھا...

Posted On Kitab Nagri

روشانے نے شدت سے مقابل کو کندھوں سے تھام لیا۔ گرنے کے ڈر سے ورنہ وہ پکا مقابل سے ٹکرا جاتی شکر یہ ادا کرنا چاہا مگر مقابل کو اپنے اتنے قریب دیکھ خود سے جھٹکے سے دور کر دیا اور درمیان میں فاصلہ قائم کر گئی...

رخصار سرخی مائل دہکنے لگے تھے پلکیں خود بخود حیا سے جھک گئی.....
جن میں ہوتی لرزش واضح تھی.....

اور یہ سب ابراہیم سندھو نے بہت گہرائی سے نوٹ کیا تھا کیونکہ ہر لڑکی اس کے پاس رہنے کے بہانے تلاش کرتی مگر اس میں کچھ خاص ضرورت تھا اس نے اپنے سرکل میں ہمیشہ بولڈ سی لڑکیاں دیکھی تھیں مگر عورت کا یہ روپ بھی ہے آج سے پہلے وہ اس روپ سے ناواقف تھا

Kitab Nagri

یہ لڑکی ہمیشہ اسے حیران کر دیتی تھی وہ الگ تھی سب سے الگ کہ وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کے بارے میں سوچ رہا تھا مگر پھر بھی ہانیہ کے بعد وہ کسی بھی عورت پہ بھروسہ نہیں کر سکتا تھا

روشانے اس کے اتنی گہری نظروں سے ٹکٹکی باندھ دیکھنے پہ تپ ہی گئی تھی پہلے بھی چہرہ سرخی مائل تھا اور اب بھی تھا مگر پہلے اور اب میں فرق تھا پہلے حیا سے سرخ تھا مگر اب غصے سے لال ہو گیا اُوہ مسٹر

Posted On Kitab Nagri

کون سے مراقبے میں کھو گئے ہیں اس نے ابراہیم کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجاتے ہوئے سخت لہجے میں کہا.....

روشانے کو یہ شخص پہلی ہی ملاقات میں پسند نہیں

آیا تھا اوپر سے اسے عجیب و غریب نظروں سے دیکھ کم تاڑ زیادہ رہا تھا کم از کم روش کو تو یہی لگا...

وہ اپنی بے اختیاری پہ شرمندہ ہوا معازت کرتا کہ اگلی روشانی کی بات پہ اس کا پارہ ہائی ہو گیا.. (☹)

پہلے کبھی لڑکی

نہیں دیکھی کیا؟

بہت شوق ہے نہ آپ کو لڑکیوں کو تاڑنے کا اچھے سے سمجھ آتا ہے مجھے تو ضرور تاڑے اپنی جیسی

لڑکیوں کو مگر میں آپ کے ٹائپ کی نہیں ہوں میں روشانی رحمانی ہوں یاد رکھنا روش نے اس قدر

زہر خند لہجے میں طنز کے نشتر چلاتے ہوئے کہا کہ وہ سختی سے لب بھینچ گیا اب ہٹے

راستے سے.....

اس سے پہلے وہ جاتی...

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم سندھو نے روشانی کو کلائی سے تھام کر اس قدر سختی لئے دیوار سے پن کیا۔ کے روش کراہ کے رہ گئی... مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کو یا کسی بھی لڑکی کو تاڑنے کا آپ جیسی کتنی لڑکیاں میرے آگے پیچھے پاگلوں کی طرح پھرتی ہیں آپ میں ایسا ہے کیا جو میں آپ کو دیکھوں گا... اسے اس عقل سے پیدل لڑکی پہ غصہ آیا تھا

اور ہاں آئندہ مجھ سے اس لہجے میں مخاطب نہ ہونا ورنہ اگلی بار تمہیں اگلا سانس نصیب ہو کہ ناہوا سکی میں گر نئی نہیں دوں گا اس نے ہر لفظ دانت پیستے ہوئے سرد سے لہجے میں کہا کہ روش کی روح تک کانپ گئی پھر روشانی کو جھٹکے سے خود سے دور کر راستے سے ہٹاتا چلا گیا.....

پیچھے روشانی تلملا اٹھی خود کو سمجھتا کیا ہے یہ...

Kitab Nagri

جنگلی لومڑی کا الوڈ فرنگی نے اسے کتنے القابات سے نوازا بہت دیکھے اس جیسے دیکھ لوں گی اسے بھی مجھے دھمکی دینے والا آیا بڑا اس سے تو میری سینڈل بھی نہ ڈرے ہاتھ کی مٹھی دبا کر غصہ کم کرنے کی کوشش کی مگر کم نہ ہوا بھاڑ میں جائے پیر پٹخ کر براتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی...

Posted On Kitab Nagri

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

اس کا موڈ سخت بگڑا ہوا تھا اسے رہ رہ کر غصہ آرہا تھا
کیا ضرورت تھی اس کی مدد کرنے کی اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے کتنی باتیں سنائی تھی وہ اس سے کتنا
بڑا تھا.. اس لڑکی نے سیدھا اسکی اناپہ وار کیا تھا.... اس کے
غصے کا گراف کم ہونے کی بجائے بڑھتا ہی گیا تھا

وہ شخص جو کسی لڑکی کو کبھی خاطر میں نہ لایا تھا ہمیشہ لڑکیوں کو ایک حد میں رکھتا جبکہ آفس میں کتنی ہی
لڑکیاں اسکی کولیگ تھیں جن سے بات صرف کام کی حد تک ہوتی اور انداز ایسا سرد اور خشک ہوتا کہ
دوسری بار انسان بات کرنے سے پہلے سوچتا ضرور اور وہ لڑکی کتنی آسانی سے اس پہ جھوٹا الزام لگا گئی
کے وہ

لڑکیوں کو تاڑتا ہے اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو کہی غائب کر دے
اس نے دل میں دعا کی کہ اس کا سامنا دوبارہ اس بتمیز سی لڑکی سے نہ ہو.....
مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا.....

مگر جب غصہ کم نہ ہوا تو

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم نے اسفند سے گھر جانے کی اجازت لی اور ملتا ہوا باہر چلا گیا جبکہ اوپر ٹیرس میں کھڑی روشنائی کی

نظروں نے تب تک اس کا پیچھا کیا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہوا.....
 باہر ڈوڈو نے ابراہیم کو آتے دیکھ کر ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گاڑی سٹارت کر دی.....

=====>o==[]:.....>o==[]:.....>o

یار روش اچھا سنو تو روش کیا ہے سینڈی کیوں دماغ خراب کر رہی ہو روشنائی جو پہلے ہی بگڑے ہوئے
 موڈ میں تھی.... اس نے آنکھیں گماتے ہوئے کہا اس طرح
 تب ہی وہ کرتی جب اس کا موڈ بہت ہی خراب ہوتا...
 www.kitabnagri.com

کیا ہے یار میں تو بس بات ہی کر رہی ہوں چلا کیوں رہی ہو
 سینڈی نے معصومیت سے اپنی شرارتی آنکھیں پٹیٹا کر کہا

اس لڑکے سے تم کیا بات کر رہی تھی سینڈی نے ایک آنکھ

Posted On Kitab Nagri

اپنے بوڑھی اماں بی والے خیالات اپنے تک محدود رکھوں تو بہتر ہے میرا دماغ غصے سے پھٹے اس سے پہلے دفع ہو جاؤ ورنہ میں یہی کھڑے کھڑے تمہیں شوٹ کر دوں گی روشنانے تو تپ ہی اٹھی تھی ابراہیم کے نام سے اگر وہ دنیا کا آخری لڑکا بھی ہوتا تو وہ مر کے بھی اُس سے شادی نہ کرتی.....

سینڈی پتا نہیں کتنی دیر اور فضول بولتی رہتی کہ روش کے چلانے پہ ہوش میں آئی اور حیران رہ گئی روش نے اسے باہر نکال کر دروازے کو اتنی زور سے بند کیا کہ سینڈی خود بھی گھبرا گئی.....
پھر کچھ سوچ کر مسکرا دی



لگتا ہے لڑکی شرما گئی ہے.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو کیا لگا وہ ناراض ہو گئیں ناجی نا

سینڈی بولے بغیر

یا پھر

لڑے بغیر

یا پھر

Posted On Kitab Nagri

کھائے بغیر

یا پھر

تنگ کرے بغیر

یا پھر

خاموش ہوئے بغیر

وہ نہیں رہ سکتی تھی اُس کے کچھ اپنے اصول تھے

کچھ بھی ہو جائے وہ ان پہ عمل کرتی تھی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ کافی ذمے داری تھی وہ جی ہاں صحیح

سمجھے آپ سب 😊

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم نے گھر آکر شاور لیا تا کہ غصہ کم ہو شاور لے کر باہر نکلا تو از لان کو اپنا منتظر پایا بابا آپ آگئے وہ جلدی سے ابراہیم سے لپٹا ارے ٹائیگر آپ سوئے نہیں سکول سے لیٹ ہو جاؤ گے صبح سنڈے ہے بابا...
اس لئے آج میں آپ کے ساتھ سو جاؤ کیا؟

اس نے اپنی چمکتی شرارتی آنکھیں پٹیٹا کر کہا اور ساتھ ہی دونوں گالوں پہ کسی کی یہ رشوت تھی....

ابراہیم نے اسے گود میں اٹھا کر اپنے ساتھ بیڈ پہ لیٹایا اور اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا ساتھ ساتھ بالوں میں انگلیاں چلانے لگا.....
سو جاؤ ٹائیگر.....

از لان نے اپنے ننھے سے ہاتھ میں ابراہیم کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا
بابا یہ آپ کے ہاتھ پہ کیا ہوا ہے...؟

اس نے ابراہیم کے چہرے پہ اپنے دونوں ننھے ہاتھوں کو دائیں بائیں رکھ کر معصومیت سے پوچھا جو
نجانے کن سوچو میں گم تھا کہ اپنے لاڈلے کے پکارنے پہ متوجہ ہوا جس کے چہرے پہ پریشانی واضح تھی

..

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بے بی بس کسی انسکٹ نے کاٹ لیا تھا...

آپ کہاں جا رہے ہو...؟

ازلان کو بیڈ سے نیچے اترتے دیکھ کر پوچھا ایک منٹ بابا میں ابھی آیا وہ شاید اپنے روم میں گیا تھا....

تاہم جتنی تیزی سے گیا تھا اتنی ہی جلدی واپس بھی آیا تھا...

واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک بے بی پلاسٹر تھا

جس پر کارٹون بنے تھے اس نے وہ ابراہیم کے ہاتھ پہ لگا دیا اسے اپنے بیٹے کی اس حرکت پہ بہت زیادہ خوشی ہوئی....

Kitab Nagri

اب آپ سو جائے اس نے ابراہیم کو لٹایا چادر اس پہ درست کی آئیز کلوزناؤ سلپ اور ابراہیم کی طرح پیشانی سے بال اپنے ہاتھ سے پیچھے کیے اور بوسہ لیا.....

وہ اس کہ اس عمل سے مسکرا دیا اس نے ازلان کو ہگ کیا اور سونے سے

پہلے جس کا چہرہ سامنے نظر آیا تھا وہ روشنائی رحمانی تھی پھر پتا نہیں کب نیند کی وادیوں میں گم ہوا کے

پتا ہی نہ چلا.....

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سہ پہر ڈھلتے ہی گرمی کا زور ٹوٹ گیا تھا گو کہ آسمان صاف تھا لیکن ہوا چلنے لگی تھی آج وہ سارا دن اپنے روم سے نہ نکلی تھی ممتاز بیگم کو لگا شاید وہ کل کے واقعے پر شدید احتجاج کرے گی....

کیونکہ ڈرائیور انھیں کل کے مطلق سب بتا چکا تھا مگر اس سے قبل وہ کچھ اور آخض کرتی ڈور بیل نے اپنی طرف متوجہ کروایا جو ڈیمینگ ٹیبل پہ پہلی نشست پر بیٹھ کر چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے سوچو میں گم تھیں....

اُٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے کوریر والا تھا جو ہانیہ کے نام تھا ایسے کئی اکثر کوریر آتے تھے اس کے لئے انھوں نے

دستخط کئے اور لے کر اندر چلی آئی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چائے کے کپ کی طرف دیکھا تو وہ ٹھنڈا ہو چکا تھا پینے کا ارادہ ترک کر کے ہانیہ کے روم کی طرف بڑھی.....

Posted On Kitab Nagri

کئی بار روم نوک کرنے پر بھی نہ کھولا تو واش روم میں
ہوگی کا سوچ کر اپنے روم میں چلی گئی..

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

آج نین کو صبح سے ہی کئی اندیشے لاحق ہو رہے تھے
کہ جیسے کچھ بہت غلط ہونے والا ہو عجیب سی بے چینی
سی تھی کئی بار ڈوڈو کو فون کر کے پوچھ چکی تھی ابراہیم ٹھیک ہے نہ اور وہ ہر بار کہتا جی نین مگر دل کا کیا
کرتی ماں تھی نہ تسلی بخش قرار نہیں آتا....
جب تک دیکھ نہ لیا کرتی چاہے جنم نہ دیا مگر وہ ان کا بیٹا تھا نین کی کوئی
اپنی اولاد نہ تھی چاہے سوتیلا ہی مگر تھا تو ان کے دل کا سکون.....
مگر کبھی اسے کہہ نہ پائی ہمیشہ ابراہیم نے نین سے
فاصلہ رکھا غلطی بھی وہ جانتی تھی انکی خود کی ہے کبھی بچپن سے لے کر اب تک اسے اپنے قریب
کرنے کی انھوں نے ضرورت ہی محسوس نہیں کی....
تو اب اگر طنز کے نشتر چلاتا بھی تو خاموشی سے سن لیتی کے شاید وہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

بھڑاس ان پر نکال کر ہی تھوڑا خوش ہو جائے مگر افسوس وہ ان سے اتنا ہی لا پرواہ سا رہتا اور وہ سرد آہ بھر کے رہ جاتیں....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

آج بارات تھی سینڈی اور نمبرہ تو صبح سے سیلون میں تھی

عالم انکل نے ڈرائیور کو بھیج دیا تھا اور وہ دونوں سیدھا حال میں جانے والی تھی خود وہ گھر میں ہی تیار ہوئی تھی اسے کتنی بار نمبرہ اور سینڈی نے ساتھ چلنے کی آفر کی مگر وہ سرعت سے ہی انکار کر گئی ہمیشہ سیلون جا کر گھنٹوں بیٹھے رہنے سے چڑھتی رو شانے کو...
واپس آکر اسے بھی ڈرائیور ہی پیک کرنے والا تھا لیکن ابھی تک آیا نہیں وہ یہ سوچ کر پریشان تھی....

کل کی نسبت آج وہ کمفٹیبل تھی کیونکہ صبح سویرے ہی وہ ڈرائیور کے ساتھ جا کر اپنے لیے ایک خوبصورت سی میکسی لے کر آئی تھی ڈارک بلیو کلر کی بالوں کا میسی سا جو رابنا رکھا تھا اور چند لٹیں چہرے پر بکھری ہوئی تھی دائیں بائیں.....

Posted On Kitab Nagri

ہلکے میکپ میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی نیلی آنکھوں کو کاجل سے لبریز کر رکھا تھا جو کسی کا بھی قتل کر سکتی تھی کانوں میں چھوٹے چھوٹے پرل پہن رکھے تھے

گلے میں باریک سی چین پہن کر وہ پاؤں میں ہیل پہنے لگی ہیل اس کا قد مزید نمایاں کر کے حسن میں اضافہ کا باعث بن گئی....

ہارن کی آواز پہ جلدی سے آئینے میں ایک نگاہ خود کو دیکھ کر پرفیکٹ کہتی نیچے چلی آئی اسے لگا ڈرائیور آگیا ہے.....

==o==[]:.....>o==[]:.....>o

نمرہ آج سرخ رنگ کا شرارہ پہن کر بہت پیاری لگ رہی تھی جبکہ سینڈی میڈم کو پتا نہیں کونسا شوق تھا جو سیلو لیس ساڑھی پہن رکھی تھی بلیک رنگ کی چمکتی ہوئی ساڑھی پہ ہائی

ہیل پہنے کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی تھی ڈارک میکپ اور میسی جو را کر رکھا تھا جس سے اس کی بیک لیس نیک کافی واضح ہو رہی تھی.....

وہ ہر ایک کی مرکزے نگاہ بنی ہوئی تھی اور اپنی خوبصورتی سے بے نیاز کپ سے کھڑی اسفند کی کسی کزن کے ساتھ باتوں میں مشغول تھی.....

Posted On Kitab Nagri

ڈوڈو ازلان اور نین کو حال میں چھوڑ کر جا ہی رہا تھا کہ اس کی نظر سینڈی پہ پڑی تو ٹھٹک گیا مگر جب لوگوں کو اسکی طرف مڑ مڑ کر دیکھتے پایا تو آنکھیں سرخ انگارہ ہو گئی اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اپنی آنکھوں سے ہی اس بیوقوف لڑکی کا قتل کر دے لیکن سرعت سے ہی ناگواری سے نظر پھیر کر اپنے لب سختی سے بھینچ گیا...

اس کو لگتا تھا عورت پر دے میں ہی اچھی لگتی ہے اُوپر سے تھا بھی پٹھان.....

وہ وہاں سے چلا بھی جاتا کہ اچانک سینڈی سے

ایک لڑکا جان بوجھ کر ٹکرایا جس سے اس کی ساڑھی کا پلو نیچے گر کر سینڈی کو سب کے سامنے شرمندہ کروا تا ڈوڈو نے سرعت سے لپک کر تھام لیا اور اس کے ہاتھ میں تھما کر بنا کچھ بولے وہاں سے باہر چلا گیا.....

سینڈی کو تو سمجھ ہی نہ آیا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے

کتنا عجیب ہے یہ لڑکا ہر وقت bullet train

Posted On Kitab Nagri

کی طرح آتا جاتا رہتا ہے سر جھٹک کر کہتی نمرہ کے پاس چلی گئی.....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

کافی دیر بعد بھی ہانیہ نے جب دروازہ نہ کھولا تو انھیں
تشویش سی لاحق ہوئی... ممتاز بیگم نے اپنی نوکرانی کو کہہ کر نیچے سے ڈوبلی کیٹ کی منگوا کر دروازہ کھولا
تو ان کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھسک گئی.....

ہانیہ بیڈ پہ بے ہوش پڑی تھی اس کا وجود بالکل ساکت تھا وہ سرعت سے اس کی طرف لپکی اور اٹھانے کی
کوشش کرنے لگی ہانیہ بچہ ماما کی جان آنکھیں کھولوں ان کی نظر ہانیہ کے ہاتھ میں دبی سلپنگ پلز کی
شیشی کی طرف پڑی تو چیخ پڑی....
www.kitabnagri.com

شش شش شش شش جلدی جاؤ ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے اس بے وقوف لڑکی نے نیند کی گولیاں کھالیں
ہیں کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا ان کے رونے میں شدت تھی ممتاز بیگم کو اپنے ہاتھ پیر سن سے ہوتے
محسوس ہوئے.....

خود شازیہ اپنی مالکن کو دیکھ کر پریشان ہو گئی باہر اور باہر بھاگتے ہوئے ڈرائیور کو کہنے چلی گئی...

Posted On Kitab Nagri

ممتاز بیگم اپنی نوکرانی کی مدد سے گاڑی میں لے کر سیدھا ہسپتال چلی گئی
 ... سارے راستے اسکا سر اپنی گود میں رکھے دعا کرتی رہی ان کی اکلوتی بیٹی بچ جائے..
 وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ہانیہ ایک دن اتنا بڑا قدم اٹھائے گی جانتی تھی ضدی ہے مگر وہ یہ سب
 آخر کیسے کر سکتی ہے انھیں چند ہی لمحوں میں اپنی روح فنا ہوتی ہوئی محسوس ہوئی.....
 کچھ ہی دیر میں مرزا صاحب بھی ان کے پاس تھے انھیں کندھے سے لگا کر تسلی دیتے رہے کہ وہ ٹھیک
 ہو جائے گی درحقیقت تو وہ خود بھی پریشان ہو گئے تھے آخر اس نے ایسا کیا کیوں ان کا جگر کا ٹکڑا تھی
 آنکھ میں آئی نمی کو صاف کرتے اپنی طرف آتے ڈاکٹر کی طرف چلے گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے ابراہیم سندھو کو دیکھ ٹھٹک گئی جو بلیو پیٹ کوٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ایک ہاتھ پیٹ
 کی پاکٹ میں ڈالے اور دوسرے ہاتھ سے اپنی بئیرڈ کو سہلاتا ہوا کار سے ٹیک لگائے کھڑا بہت پروقار
 اور وجیہ لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

مغرور سی ناک پہ ہمیشہ کی طرح غصہ قائم تھا...

مگر روش کو تو وہ زہر لگ رہا تھا ماتھے پہ بل نمایا ہوئے اور آگے بڑھتے ہوئے رُک گئی..

جو ابراہیم کا پارہ ہائی کرنے کے لیے کافی تھا وہ کچھ سخت کہتے ہوئے رُک گیا لب آپس میں پیوست ہو گئے

مجھے عالم

انکل نے یہاں بھیجا ہے اگر چلنا ہے تو ٹھیک اگر یہی رہ کر مراقبے میں جانے کا شوق ہے تو یہی کھڑی رہ کر پورا کر سکتی ہیں آپ

کیونکہ کے میرا وقت بہت قیمتی ہے وہ اپنے لہجے سے اس پہ واضح کر گیا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے نہیں آیا اور اب کی بار روشانی پر ایک بھی نظر ڈالنا گوارا نہیں کیا مبادہ پھر سے

کوئین وکٹوریہ کوئی نیا الزام عائد نہ کر دیں... www.kitabnagri.com

مرتے کیا نہ کرتے مجبور عجیب و غریب سی شکلیں بناتی دل ہی دل میں ابراہیم سندھو کو گالیوں سے نوازاتی روش نے کار کی طرف قدم برہائے

جیسے ہی پیچھے کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی وہ لوک تھا....

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کا ڈرائیور نہیں ہوں آگے آکر بیٹھیں اس کا لہجہ خاصہ طنزیہ تھا تو وہ سمجھ گئی اسی نے لوک کیا ہے وہ اسے کچھ سخت سناتے سناتے خاموش ہو گئی اور آگے آکر بیٹھنے پر سیٹ بیلٹ لگانے کی کوشش کی مگر شاید اٹک گئی تھی ایکسکوز می روش کے بولانے کے باوجود ابراہیم نے اگنور کر دیا مسٹر سندھو میں آپ سے بات کر رہی ہوں جب نہ نکلی تو مجبوراً اس جنگلی لومڑ کو ہچکچاتے ہوئے مخاطب کرنا پڑا....

مجھے لگتا ہے شاید میرے کان بج رہے ہیں یہ جنگلی چڑیل مجھے کیوں بولائے گی منہ میں ہی برابر آیا وہ جو اپنے فون پہ آئے میسج کو پڑھ رہا تھا اسکے دوبارہ بولانے پہ چونک گیا...

مگر اسکی جانب دیکھ کر ساری بات سمجھ آ گئی دیکھے مس رحمانی آپ کے پاس آؤنگا تو پھر سے کوئی الزام لگا دیں گئی اس لئے اپنی مدد آپ کے تحت ہی اپنا کام خود کیجئے اس نے طنز کرتے ہوئے کہا وہ کوئی بھی حساب رکھنے کا قائل نہیں تھا....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور سٹرنگ ویل پہ اپنے ہاتھ جمادیئے...
روشانے بس تمللا کے رہ گئی

مگر روش سے جب نہ ٹھیک سے بند ہوئی تو کوشش ترک کر اپنا سر سیٹ سے ٹکا دیا...

ابراہیم نے گاڑی سٹا کر دی.....

Posted On Kitab Nagri

پورا راستہ خاموشی سے کٹا مگر ایک چیز روش نے نوٹ کی تھی اس کے چہرے کی سختی جو بہت غصے میں ہونے کا بتا رہی تھی....

وہ اس سے پوچھنا چاہتی کے اسے کیا ہوا ہے پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گئیں کے وہ کونسا اس کا کچھ لگتا ہے اور ویسے بھی ان کے درمیان ایسا کوئی تعلق نہیں تھا کے جو وہ پوچھے اور وہ اسے بتا بھی دے گا پھر سر جھٹک کر اپنا دیہان باہر چلتی ہوئی گاڑیوں کی طرف لگا دیا.....

[]==o==[]:.....>o=[]:.....>o

سینڈی کب سے روش کا انتظار کر رہی تھی مگر وہ ہے کے آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی سامنے سے روش کو آتے دیکھ کر سکوں کا سانس لیا.....
www.kitabnagri.com
شکر ہے تم آگئی چلوں اب وہ اسے کھینچتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی.....
نمرہ اور عالم انکل کو اپنے آنے کا بتا کر وہ ایک کونے میں بیٹھ گئی تھی.....

ایک نظر میں ہی وہ حال کا جائزہ لے چکی تھی مگر اسے

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم یہاں چھوڑنے کے بعد دیکھائی نہیں دیا نجانے کہا گیا ہو گا... وہ غیر معمولی طور پر ہی اس کے بارے میں سوچ رہی تھی.....

کے اسے اپنے ڈوپٹے پہ کھچاؤ سا محسوس ہوا

اس نے نیچے کی طرف دیکھا تو ایک کیوٹ سا بچہ اس کی طرف لپک رہا تھا مگر وہ حیران تب ہوئی جب اس نے کہا
ماما گود وہ تو چکر اہی گئی کہ کس کا بچہ ہے جو اسے ماما کہہ
رہا ہے ارد گرد دیکھ کر اس نے بچے کو گود میں اٹھالیا....

وہ بچہ بہت کیوٹ تھا سرخ سفید گال نیلی بڑی آنکھیں گول سا چہرہ....

اس نے نوٹ کیا کہ وہ کچھ بول نہیں رہا تھا بس بار بار اس کی آنکھوں کو ٹچ کر رہا تھا وجہ وہ جاننے سے
قاصر تھی

ماما سیم اس بچے نے معصومیت سے روشنانے کو دیکھ کر کہا

اسے لگا وہ شاید اس کے اور اپنے ڈریس کی وجہ سے سیم

Posted On Kitab Nagri

بول رہا ہے کیونکہ وہ بچہ بھی ڈارک بلیو پیٹ کوٹ زیب تن کئے ہوا تھا اور بال جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے.....

اس نے جھک کر اس بچے کے گالوں کو باری باری بوسہ دیا
بدلے میں اس بچے نے بھی اسی طرح وہی عمل کیا تو روش کو بہت پیار آیا اس کی اس حرکت پہ....
آپ کا نام کیا ہے؟

پھر روشانے نے اس سے بہت پیار سے اس کا نام پوچھا...

ازلان اس نے جواب دے کر پھر سے کہا ماما سیم.....
اب تو وہ پریشان ہو گئی تھی بار بار اس کو ایک ہی لفظ بولتے دیکھ کر....

بے بی میں آپ کی ماما نہیں ہوں....
نہیں آپ ہی میری ماما

Posted On Kitab Nagri

ہیں اس نے اب کی بار ہر لفظ پہ زور دیا کہ جیسے اپنی بات کا یقین دلانا چاہتا ہو کہ وہی اس کی ماما ہے.....

ہم تو پہلی بار مل رہے ہیں پھر بتاؤ کسے میں آپ کی ماما ہوئی؟ وہ کنفیوز تھی.... ماما دیکھے نہ آپ کی اور میری آئیز

کا کلر سیم ہے اس نے پہلے اپنی اور پھر روش کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھے یہ دیکھے
اُف اب کی بار اس بچے نے اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر افسوس سے جواب دیا.....

اُوہ اسے اب سمجھ آیا تھا کہ وہ کیوں اسے اپنی ماما سمجھ رہا تھا..... کیونکہ اس نے اب نوٹ کیا کہ از لان اور اس کی آنکھوں کا رنگ نیلا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کہاں چلی گئی تھی میں نے بہت مس کیا از لان نے اس کی گال پہ ہاتھ رکھ کر پوچھا
آپ کو پتا ہے جب میں نے نین دادو سے پوچھا کہ میں نے تو آپ کو دیکھا ہی نہیں ہے تو پہچانو گا کیسے تو
انھوں نے کہا کہ میری آئیز کا کلر سیم آپ جیسا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہم اس نے کچھ سوچ کر سر ہلایا اور آپ اب مجھے چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گئی نہ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے اس سے پہلے روتا روش نے گلے لگالیا نہیں جاؤ گی
روش کو لگا اس کی ماما شاید اس دنیا میں نہیں ہے اسے اس بچے سے بہت ہمدردی محسوس ہوئی.....
ماما آپ کا نام کیا ہے وہ اس کے ساتھ لگے ہی پوچھ رہا تھا

میرا نام روشا ہے اس نے جھٹ سے جواب دیا مبادہ پھر رونے نہ لگ جائے.....
کیا میں آپ کو روشنی ماما بول سکتا ہوں؟ روشنی کو لگتا ہے نہ ماما.....
روش تو اس چھوٹے سے بچے کے اتنے صاف الفاظ بولنے پر حیران تھی وہ اپنی عمر کے بچوں سے زیادہ
ذہین معلوم ہوتا تھا یہ سوچ کر خاموش ہو گئیں.....
ہاں بیٹا اچھا ہے
اچھا یہ بتاؤ گھر میں کون کون ہے آپ کے اسے اس بچے کے ساتھ بات کر کے اچھا لگ رہا تھا.....
میں

بابا نین دادو، ڈوڈو انکل اور ہاں اب تو آپ بھی تو ہو گئی نہ
اس نے انگلیوں پہ گن کر بتایا.....

ہاں.. اسے سن کر افسوس ہوا وہ کتنا مس کرتا ہے اپنی ماما کو.....

Posted On Kitab Nagri

اچھا بتاؤ آپ کی نین دادو بھی یہاں آئی ہیں کیا؟
جی ٹھیک تو کیا مجھے ان سے نہیں ملو اوگے.....
اور از لان اس کا ہاتھ تھام کر نین کو تلاش کرنے لگا.....

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

سینڈی کی آنکھ میں پتا نہیں کیا چلا گیا تھا کہ بار بار کھولنے سے بھی نہیں کھل رہی تھی اس نے حال کی
بیک سائڈ کی طرف بنے واش روم کا رخ کیا وہاں جاتے پانی سے آنکھ صاف کر کے ٹشو سے پھیلا ہوا
کا جل صاف کر رہی تھی کہ اچانک لائٹ چلی گئی.....

www.kitabnagri.com

اسے کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی کو.....

کوئی نی ہے کیا وہ ڈر گئی اس کی زبان لڑکھڑاہی تھی اس نے دوبارہ پوچھا مگر جواب نہ دیا کسی نے اچانک
اسے لگا کوئی وجود اس کے قریب آیا اور واپس مڑ گیا پہلے جو قدموں کی آہٹ آنے کی تھی اب وہ قدم
واپس پلٹ رہے تھے...

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی روح فنا ہوتے ہوئے محسوس ہوئی ڈر کے مارے تو کتنی دیر وہ بول ہی نہ سکی

اسے پہلے وہ چیختی لائیٹ واپس آگئی اس نے اپنا چہرہ شیشے میں دیکھا تو ہوائیاں اوڑی ہوئی اور پسینے سے شرابور لگا اس نے جلدی سے اپنا فیس ٹھیک کیا اور جانے کے لئے پلٹنے ہی والی تھی کہ اسے شیشے کی دائیں جانب دیوار پہ ایک سسٹمی نوٹ نے اپنی طرف متوجہ کروایا اس نے وہ اتارا مگر اس پہ لکھی تحریر اس کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھی اس کے ہاتھ یکدم کپکپا گئے.....

وہ پریشان تھی اس کے ساتھ ایسا کون کر سکتا ہے کیونکہ وہ تو یہاں کسی کو جانتی بھی نہیں تھی.....

چند پل سوچنے کے بعد اس نے سوچا شاید کسی نے مزاق کیا ہے

مگر جانے سے پہلے احتیاط کے طور پر اپنی ساڑھی کا پلو
اس انداز میں خود پہ اوڑا کے اس کی بیک لیس گردن اور سلیو لیس بازو کور ہو گئے اور باہر کی طرف تیزی سے نکلتے وقت کسی سے ٹکرا گئی.....

جب تم لڑکیوں سے ایسے کپڑے کیڑی نہیں کیے جاتے تو پہنتی کیوں ہو

ٹکرانے سے مقابل کو غصہ آگیا مگر جب سامنے ڈوڈو نے

Posted On Kitab Nagri

سینڈی کو دیکھا تو اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی لگی
تم ٹھیک ہو اس کے لہجے میں نرمی اور فکر تھی....

تم سے مطلب ہٹو راستے سے سینڈی نے ایک نظر دیکھا اور بنا جواب دیئے وہاں سے چلی گئی اور ڈودو
پیچھے سر دائیں بائیں ہلا کر رہ گیا.....
کہ جیسے کہہ رہا ہو بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا.....

سینڈی نے گزرتے ہوئے سامنے سے آتے ہوئے لڑکے کو دیکھا تو ٹھٹک کر ساکت ہو گئی البتہ یہ وہی
لڑکا تھا جو اس سے ٹکرایا تھا اور اب اس کے چہرے پہ جگہ جگہ نیلے نشان تھے اور سو جے ہوئے گال
سے لگ رہا تھا جیسے کسی نے بری طرح پیٹا ہو.....
اسے اپنا حلق خشک ہوتا محسوس ہوا اور اپنے اور گرد و خطرے کی گھنٹی سنائی دی....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/FbPg/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے رقبوں کا دائرہ بڑا وسیع ہے...

میں دامن بچا کر جاؤ تو جاؤ کہاں....♥♥

Posted On Kitab Nagri

حال میں اسفند سب مہمانوں سے مل رہا تھا کیونکہ بارات میں ابراہیم اس کے ساتھ ہی تھا مگر عالم انکل کے کہنے پر روشنانے کو لینے چلا گیا اور روشنانے تو آگئی مگر وہ کئی نظر نہیں آیا روشنانے سے پوچھا شاید اسے پتا ہو مگر اس کے نفی میں سر ہلانے سے اس کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا...

کیونکہ اسے ابھی جو نیوز ملی تھی وہ تو سوچ سوچ کر ہی پریشان سالگ رہا تھا کئی بار ابراہیم کا فون نمبر بھی ٹرائی

کر لیا مگر جواب نہ دارد اور اوپر سے وہ سٹیج پہ نمرہ کو اکیلے چھوڑ کر بھی نہیں جاسکتا تھا کیونکہ رسمیں شروع ہو گئی تھی.....

وہ سوچ سوچ کر پریشان تھا جو خبر اسے ملی تھی پتا نہیں اسکے دوست کی زندگی میں اب کونسا طوفان لانے والی تھی....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کاش ابراہیم میں تمہیں بچا سکتا اسفند سرد سی آہ بھر کے رہ گیا....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

ازلان کو نمبرہ کے ساتھ سیٹج پہ بیٹھی نین نظر آگئی روشنی ماما وہ ہیں نین دادو اور اس نے جلدی سے روشنانے کو سامنے ایک سوبر سی عورت کی طرف اپنی چھوٹی سی انگلی سے اشارہ کیا جس نے سفید ساڑھی پہن رکھی تھی اور سفید ہی سٹون لگے ہوئے تھے چہرے پہ نرم تاثر وہ بہت روشن کو پہلی ہی نظر میں اچھی اور

خوبصورت لگیں نین نے بال کھولے ہوئے جو بمشکل کندھوں تک آتے روشنانے نے سوچا یہ اب اتنی پیاری ہیں تو جوانی میں کتنی پیاری ہونگئی....
پھر سر جھٹک کر ازلان کے ساتھ ان کی طرف بڑھی...

اسلام علیکم! نین نے نازک سی آواز میں سلام سن کر سامنے دیکھا تو ایک خوبصورت سی لڑکی کو ازلان کا ہاتھ پکڑے

دیکھ کر چونک گئی کیونکہ وہ ایسا بچہ تھا جو جلدی کسی کے ساتھ فرینک نہیں ہوا کبھی پھر سلام کا جواب دیتے ہوئے ایسا تا صر دیا کہ ہم پہل مل چکے ہیں کیا.....

روشانے کچھ کہتی اس سے پہلے ہی وہ شروع ہو گیا نین یہ روشنی ماما ہیں ازلان نے ساری روداد سنادی اُف دادو آپ بھی نہیں پہچانی نہ روشنی ماما کو اس نے افسوس سے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کے کہا....

Posted On Kitab Nagri

نین تو اس کی اس حرکت پہ شرمندہ ہی ہو گئی.....
بیٹا معاف کرنا وہ بچہ ہے اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں.....
وہ تو بس ماں کے پیار کو ترسا ہوا ہے....
روشانے کو

ان کے لہجے میں واضح طور پر اداسی محسوس ہوئی
کوئی بات نہیں آنٹی اس نے ان کی شرمندگی دور کرنا چاہی
مگر آنٹی ایک بات پوچھو اگر آپ برانہ مانے تو کیوں نہیں بیٹا نین کو وہ لڑکی اچھی لگی ان کا لہجہ نہایت
نرم تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و.. وہ اس کی ماما کہاں ہے روشانے شاید پوچھتے ہوئے
جھجک رہی تھی کیونکہ اتنا ذاتی سوال وہ پوچھنے کا حق نہیں رکھتی تھی وہ بھی تب جب ان سے ملے اسے
چند منٹ بھی نہیں ہوئے.....

Posted On Kitab Nagri

پہلے وہ چونک گئی از لان جاؤ اپنے ڈوڈوانکل کے پاس میں آتی ہوں خود کو نارمل کرتے ہوئے کہانین دادوروشنی ماما بھی تو ملی ہیں میں نہیں جاؤ گا اس نے منہ بسورتے ہوئے کہانین اس کے سامنے بات کرنے سے کترار ہی تھیں شاید مگر وہ جانے کے موڈ میں نہیں تھاروشانے کو ایسا ہی لگا.....

بے بی اپنی روشنی ماما کی بھی بات نہیں مانے گا اگر نامانی تو میں سچ میں چلی جاؤ گئی اس نے از لان کی پیشانی پہ بکھرے بال سہلاتے ہوئے کہا وہ سوچ میں پڑ گیا
ٹھیک ہے چلا جاتا ہوں مگر کئی مت جانا اس نے معصومیت سے اپنی نیلی آنکھوں میں آس سے کہا جیسے کسی پیاری چیز کے کھونے کا ڈر ہو...
نہیں جاؤ گئی اپنے بے بی کو چھوڑ کر روشانے نے اس کی دونوں گالوں پہ بوسہ دیتے ہوئے کہا اور بدلے میں از لان نے

Kitab Nagri

بھی یہی عمل کیا اور وہاں سے چلا گیا.....
www.kitabnagri.com

نین تو حیران تھی کہ ایک یہ لڑکی ہے جس کا از لان سے کوئی رشتہ نہیں مگر کتنا پیار کر رہی ہے اور ایک وہ بد نصیب جس نے پیدا کرنے کے بعد اس کا کبھی نہ پوچھا کہ وہ زندہ بھی ہے کہ نہیں.....

ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے..... روشانے یک دم پریشان ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

آئی آپ ٹھیک تو ہے نہ یہاں بیٹھے نین کو کرسی پہ بیٹھا کر پانی کا گلاس دیا شکریہ بیٹا.....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

سینڈی کب سے ایک کونے بیٹھی یہی سوچ رہی تھی کہ کون ہے جو اس پہ نظر رکھے ہوئے ہے بار بار اسے محسوس ہوتا جیسے وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہو مگر سامنے دیکھنے پر سب نارمل ہی لگتا...

اس نے ایک بار پھر وہ تحریر پڑھی جس پہ لکھا تھا اگر آئینہ تم نے ایسا بیہودہ لباس زیب تن کیا تو تمہارا گلا کاٹنے میں دیر نہیں کرونگا.... اور آخر میں بڑے بڑے حروف میں DK لکھا تھا.....

اچانک اسے لگا جیسے ٹھنڈے پسینے آرہے ہو.... اور اس کا سانس بند ہو رہا ہے

سامنے ڈوڈو کب سے بیٹھا اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا مگر وجہ جاننے سے قاصر تھا.... اس نے ویٹر کو اشارے سے اس کے ٹیبل پر پانی رکھنے کا کہا سینڈی کے پاس پانی کا گلاس رکھا تو بغیر دیر کیے پی گئی.....

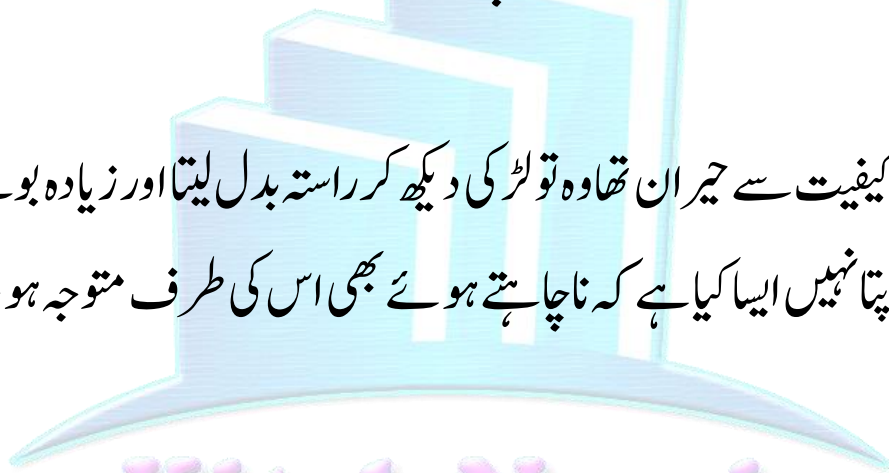
Posted On Kitab Nagri

پانی پینے سے اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی.....

اپنے سامنے پڑے فون کو اٹھا کر بے فضول سکرو لینگ کرنے لگی
تاکہ دیہان کہی اور لگ سکے....

ڈوڈو نے اسے نارمل ہوتے دیکھ کر سکوں ہو اوہ پانی خود بھی لے کر جاسکتا تھا اس کے لیے مگر جانتا تھا وہ
نہیں پیئے گی.....

وہ خود بھی اپنی اس کیفیت سے حیران تھا وہ تو لڑکی دیکھ کر راستہ بدل لیتا اور زیادہ بولنے والی سے تو چڑتا
تھا مگر اس لڑکی میں پتا نہیں ایسا کیا ہے کہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی طرف متوجہ ہو جاتا.....



Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے ہانیہ کا سٹمک واش کر دیا تھا... اور کہا کہ اگر تھوری اور دیر ہوتی تو شاید بچ ناپاتی ممتاز بیگم تو
اپنی بیٹی کو زرد رنگ اور ڈریپ کے زیرے اثر بے ہوش سوتے دیکھ کر رودی
ایک ہی دن میں وہ انھیں صدیوں کی بیمار لگی..... ایک نظر دیکھ کر وہ دوسرے واٹ کے روم میں
شکرانے کے نوافل ادا کرنے چلی گئی....

Posted On Kitab Nagri

جبکہ مرزا صاحب اپنی اکلوتی اولاد کے پاس بیٹھے رہے.....
وہ سوچ کر ہی پریشان تھے آخر کونسی وجہ تھی کہ وہ اس حد تک چلی گئی.....
پا.. پانی

وہ اور پتا نہیں کتنی دیر سوچوں میں گم رہتے کہ ہانیہ کی آواز سن کر سرعت سے اس کی طرف لپکے ہانیہ
میرا بچہ اور اس کے ہونٹوں کو پانی کا گلاس لگایا..... پانی کا گلاس رکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوئے جو
اٹھنا چاہی تھی.....
لیٹی رہو تمہیں آرام کی ضرورت ہے.....



اور اسے لٹا دیا وہ اس سے بہت کچھ پوچھنا چاہتے تھے
مگر اس کی حالت کی وجہ سے خاموش ہو گئے.....

www.kitabnagri.com

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

آئی اگر آپ نہیں بتانا چاہتی تو مت بتائیں روشنانے ان کے لئے پریشان تھی نین کو نجانے کیوں وہ اپنی
اپنی سی لگی...

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں بیٹا بس کچھ یاد آگیا تمہیں پہلے یہاں کبھی دیکھا نہیں نین کے دل میں کب سے یہ سوال تھا
آخر پوچھ ہی لیا میں یہاں نہیں رہتی لندن سے کچھ ہی دن ہوئے ہیں آئے نمرہ میرے بابا کے دوست
کی بیٹی ہے بس شادی پہ ہی آئی ہوں اس کے بعد واپس چلی جاؤ گی.....
وہ سادگی سے بتا کر خاموش ہو گئی

اُوہ اچھا تمہارے ماما بابا بھی آئے ہیں
نہیں اچانک اس کے لہجے میں افسردگی سی محسوس ہوئی نین کو.....
تو کوئی بات نہیں ادا اس کیوں ہو بات کر لو ان سے
انہیں لگا وہ ادا اس ہے اپنے والدین سے.....
وہ ان کی ایک سال پہلے ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں ڈیٹھ ہو گئیں اس نے آنکھیں جھکا کر آہستگی سے
کہا.....
www.kitabnagri.com

معاف کرنا بیٹا میری وجہ سے تم دکھی ہو گئیں.....
انہیں افسوس ہوا اپنے سوال پر.....
....It's okay

Posted On Kitab Nagri

آپ نے بتایا نہیں از لان کی ماما کہاں ہیں.....

کیا بتاؤں بچے اس کی ماما..... نین

ابھی ان کی بات پوری بھی نہ ہوئی تھی کہ اپنے نام کی پکار پر پیچھے مڑ کر دیکھا تو ابراہیم کو کھڑا دیکھ وہ پریشان ہو گئیں کیونکہ اس کا چہرہ غصے سے سرخ تھا اور رگیں تنی ہوئی نمایاں تھیں جیسے برداشت کی آخری حد پہ ہو نین تو ڈر ہی گئیں میں نے آپ کو اس بات کی اجازت نہیں دی کے آپ غیر لوگوں کے سامنے ہمارے گھر کے ذاتی مسائل دیکس کریں وہ نین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کاٹ دار لہجے میں بولا کہ ایک پل نین اور روشانی گھر آگئے....

اور یہ جملہ نین کو کسی چابک کی طرح لگا تھا.....

باہر ڈوڈو آپ کا گاڑی میں انتظار کر رہا ہے جائے لہجے میں

سختی کے ساتھ سرد تاثر بھی تھا....

نین نے شکر ادا کیا کہ کوئی تماشا نہیں کیا ورنہ کیا عزت رہ جاتی سب کے سامنے ان کی وہ روشانی پہ ایک نظر ڈال کر چلی گئی....

روشانے جو نین کو جاتے ہوئے دیکھ کر خود بھی جانے لگی تھی کہ اپنی کلائی سخت گرفت میں دیکھ کر گھبرا گئی ابراہیم اسے کھینچتا ہوا ایک

کونے میں لے آیا جہاں لوگوں کی ان دونوں پہ نظر نہ پڑے.....

چھوڑوں مجھے جنگلی انسان روشانی نے جھٹکے سے اپنی کلائی چھڑوائی اور گھور کر اُسے دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

جیسے آنکھوں سے ہی قتل کرنے کا ارادہ ہو

جنگلی بولنے پہ ابراہیم کا مزید پارہ ہائی ہوا.....

میرے گھر والوں سے دور رہو.....

اور ہاں جنگلی ہوں نہیں مگر بنے میں دیر بھی نہیں لگے گی اگر بن گیا تو تمہیں جان سے مار

دونگا.

اس نے ایک ایک لفظ چبا کر انگلی مقابل کی طرف اٹھا کر کہا جیسے وہ سچ میں ایسا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو.....

روشانے اس کے لہجے سے کانپ گئی

جاتے ہوئے مڑا اور ایک طنزیہ نظر اسکے وجود پہ ڈالتا اپنی بئیر ڈکوتا تھ سے سہلاتا چلا گیا
اور روشانی اسے تب تک جاتا دیکھتی رہی جب تک نظروں سے اوجھل نہیں ہوا.....

www.kitabnagri.com

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

عالم صاحب سے کتنی دیر نمبرہ گلے لگی رہی اور ان کی آنکھیں بھی نم تھی... اسفند سے کئی بار کہہ چکے
تھے کہ نمبرہ کا خیال رکھے... اور وہ بھی تسلی کے لئے سر ادب سے ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

رخصتی کے وقت نمرہ سینڈی اور روشانے کے گلے لگ کر بہت روئی روشانے اسے تسلی دیتی رہی جبکہ سینڈی کا سپیکر رونے میں نمرہ سے زیادہ تھا کہ نمرہ اپنا رونا دھونا بھول کر اسے چپ کروانے لگی.....

ڈوڈو جو نین اور از لان کو گھر چھوڑ کر دوبارہ ابراہیم کے کہنے پر آیا تھا کہ کہی عالم انکل کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو وہاں اس کا ہونا ضروری ہے...

مگر سینڈی کو دیکھ کر

مسکرا دیا ❤️ ڈرامہ کو نین ❤️ خود بخود یہ الفاظ منہ سے نکلے.....

.. لیکن پھر چونکا کیا وہ مسکرایا تھا ایک لڑکی کی وجہ سے حیران ہو کر ارد گرد دیکھا جیسے اس کی چوری پکڑے جانے کا خدشہ ہو مگر سب نارمل دیکھ کر سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا.....

روشانے تو حیران تھی سینڈی کے اتنا رونے سے کیونکہ وہ تو یہاں آئی بھی پہلی دفعہ تھی اور نمرہ کا رونا تو سمجھ آتا تھا اور وہ اسے تسلی بھی دے رہی تھی مگر سینڈی کا رونا دھونا اس کی سمجھ سے باہر تھا آیا وہ اسے آخر کیا کہہ کر تسلی دے.....

Posted On Kitab Nagri

بس کر دے میری ماں روش نے تنگ آکر اسکے کان کے قریب سرگوشی کی کیوں یار میں اچھی
پرفارمنس نہیں دے رہی کیا میں نے تو پاکستانی ڈراموں میں ایسے ہی لڑکیوں کو روتے دیکھا تھا اور
یہاں آنے سے پہلے میں نے کتنی پریکٹس بھی کی تھی سینڈی کے لہجے میں افسوس..... تھا.....
سب نمرہ کو چھوڑ کر تمہیں گھور گھور کر دیکھ رہے ہیں روشا نے گلے لگے ہی غصے سے کہا وہ تپ ہی تو
گئی تھی

اور اسے افسوس ہوا تب کی وہ ڈرامہ کر رہی تھی رونے دھونے کا.....
اوہ سوری پھر روش سے الگ ہو کر ایک طرف کھڑی ہو گئی
کم از کم روشا نے شکر ادا کیا کہ وہ چپ تو ہوئی.....



یہ کمرہ شاید کسی گھر کے نیچے بنے ایک بیسمنٹ کی طرح تھا.....
کمرہ کھول کر آنے والے نے ہاتھ میں کھانے کی پلیٹ پکڑ رکھی تھی اس نے وہ پلیٹ سامنے زمین پہ
سنگلیوں سے بندے شخص کے آگے کھسکا دی مگر اس وجود میں کوئی حرکت نہ ہوئی اس نے بڑی بے
رحمی سے پلیٹ میں رکھا

Posted On Kitab Nagri

پانی کا گلاس اس شخص پہ انڈھیل دیا.....

وہ شخص گرم پانی اپنے وجود پر گرنے سے چلا اٹھا اس شخص کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے اور سر اور داڑھی کے بال لمبے ہو چکے تھے ہاتھوں پیروں کے ناخن اتنے گندے اور لمبے جیسے کتنے عرصے سے کاٹے نہ ہو چہرہ پسینے سے شرابور تھا جسم اتنا میلا کے جیسے صدیوں سے دھویا نہ ہو اور ہلکا ہلکا خون رس کر جم چکا تھا جیسے اس پہ روز تشدد کیا جاتا ہو.....

کمرے کا حال بہت بوسیدہ سا تھا.....

اس نے آنکھیں کھولی تو ہمیشہ کی طرح ایک شخص کرسی پہ بیٹھا نظر آیا جس نے بلیک پینٹ کوٹ پہن کر چہرے پر اسی رنگ کا ماسک لگا رکھا تھا.....

خدا کے لئے اگر مہم.... مجھے مارنا چاہتے تو ایسے ہی مار دوک.. کیوں ازیت میں رکھا ہے اس کی آواز لڑکھڑاہی تھی اور ہونٹ نا جانے کب سے پیاسے تھے میں نے کیا کیا ہے کس بات کی مجھے سزا دے رہے ہو دو سال سے یہاں قید ہوں رحم ک کر.... کرو مجھ پر اس کی آواز اب آہستہ آہستہ بھیگی ہوئی محسوس ہو رہی تھی جیسے وہ رو رہا ہو...

لیکن سامنے بیٹھا شخص پتھر تھا وہ روز یہاں کھانا دینے

Posted On Kitab Nagri

آتا وہ روز اس سے فریاد کرتا... مگر وہ ہر بار دلچسپی
سے اس کا گر گرانا دیکھتا مگر ترس نہ کھاتا..... اس
نے گھڑی پہ وقت دیکھا اور اٹھ گیا اس کا یہی روز کا معمول تھا.....
مت جا.... جاؤم... مجھے یہاں اکیلا چھوڑ کر خدا سے
ڈرو وہ چلاتا ہو اور رہا تھا
اس نے دروازہ بند کر دیا اور باہر تک اس کی سسکیاں سن کر مسکرا دیا.....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

اے خد امیری مدد فرما.... اس نے روتے ہوئے خدا سے مدد مانگی تھی تو وہ کیسے خالی ہاتھ لٹاتا اس کی دعا
عرش پر پہنچ چکی تھی.....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

Kitab Nagri

ہانیہ کی دوبارہ جب آنکھ کھلی تو سامنے ممتاز بیگم کو دیکھا جو پتا نہیں کب سے ایسے ہی بیٹھی ہوئی سو گئی
تھیں۔ اس نے آواز دے کر اٹھانا چاہا مگر وہ شاید گہری نیند میں ہونے کی وجہ سے سن نہ سکیں.....
وہ اٹھی اور ممتاز بیگم کے فون سے ایک کال کی اور کال لوگ سے اس کی میسٹری ڈلیٹ کی اور مسکرائی
مگر یہ مسکراہٹ عام نہیں تھی کسی بڑے خطرے کا اندیشہ تھی
مسکان جھوٹی ہے.....

Posted On Kitab Nagri

پہچان جھوٹی ہے.....

اس گانے کی دُھن وہ گاتی ہوئی

واپس آکر بیڈ پہ لیٹ گئی مگر سرد سی مسکراہٹ چہرے پر برقرار تھی.....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

روشانے جب سے آئی تھی بستر پر کروٹ پہ کروٹ لے رہی تھی مگر نیند تو جیسے آنکھوں سے کوسو دور ہو اس کا دماغ ایک ہی جملے پہ آکر رک جاتا...

. ابراہیم نے ایسا کیوں کہا میرے گھر والوں سے دور رہو؟ کیا وہ شادی شدہ ہے..؟ کیا ابراہیم کا کوئی تعلق ہے از لان سے..؟ وہ نین سے اتنا روڈ لی کیوں بات کر رہا تھا؟

ایسے کئی سوال تھے جو اس کے دماغ میں چل رہے تھے مگر جواب سوچنے سے بھی نہ ملا تو اس نے سوچا کیوں نہ لیپ ٹاپ پر مووی دیکھ لی جائے...

کیونکہ سینڈی تو آکر سو گئی تھی اگر اٹھی ہوتی تو وہ اسے

Posted On Kitab Nagri

کبھی بور نہ ہونے دیتی اپنی فضول کی کہانیاں سنا سنا کر دماغ خراب کر دیتی..... وہ سینڈی کا سوچ کر
مسکرا دی.....

اس نے لیپ ٹاپ اُون کیا اور یوٹیوب پہ سرچ کرنے لگی.....



[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

ابراہیم اپنا نائٹ سوٹ پہن کر سونے ہی جا رہا تھا کہ اس
کے فون پر ہونے والی رنگ نے اپنی طرف متوجہ کروایا
فون پر اسفند کا نام دیکھ کر اس نے سرعت سے کال پک کی

www.kitabnagri.com

کیا ہوا اسفند سب خیریت ہے نا تم نے اس وقت کال کی... جلدی سے عالم انکل کے گھر پہنچ بنا کوئی
جواب دیئے عجلت میں

اس نے کال کاٹ دی اسے اسفند کا لہجہ نہایت عجیب لگا.... وہ بغیر کپڑے بدلے ٹراؤزر شرٹ
میں ہی جلدی جلدی زینے اترتا عالم انکل کے گھر کی طرف گاڑی کا رخ کر گیا.....

Posted On Kitab Nagri

جب عالم انکل کے گھر پہنچا تو اسفند اور انکل کو پریشان سا ڈرامینگ روم میں بیٹھا دیکھ کر حقیقتاً وہ بھی پریشان ہوا

کوئی مجھے بھی بتائے گا آخر ہوا کیا ہے اس نے اسفند اور انکل سے غصے سے پوچھا....

ابراہیم تم نے ہانیہ کو طلاق

دے دی ہے اسفند کا لہجہ سرد تھا...

ہاں اس بارے میں میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا تھا اس نے عام سے لہجے میں کہا..... تو اسفند اسے گھورنے لگا

تو کیا اسے ابھی بھی سمجھ نہیں آئی کہ وہ سب اس سے کیوں پوچھ رہے ہیں.....

مجھے ایسے گھورنا بند کرو گے ابراہیم نے زچ ہو کر کہا

www.kitabnagri.com

جناب آپ نے ہانیہ پہ ہاتھ اٹھایا اور اسی بات کا اس نے آج فائدہ بھی اٹھایا ہے تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا جبکہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم پر پہلے سے ہی ایک کیس چل رہا ہے اسفند بولا نہیں ڈھارا تھا اس کا چہرہ غصے سے لال تھا میں ہی بے وقوف ہوں جو تم جیسے گدھے کے لئے پریشان ہو رہا تھا مگر یہاں تو تمہیں کوئی پرواہ ہی نہیں ہے.....

Posted On Kitab Nagri

ک.. کیا کیا ہے اس نے ابراہیم نے اسفند سے دوبارہ پوچھا اگر اس بار اس نے کچھ غلط کیا تو میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا اس نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا.....

اگر اس بار تم جیل جانے سے قبل بچ گئے تاہم اپنا یہ شوق پورا کر لینا اسفند تو تپ ہی گیا تھا اتنا سب کچھ ہو گیا تھا اور اسے کسی بات کی خبر ہی نہیں تھی.....

تم صاف صاف بتاؤ کہنا کیا چاہتے ہو تب سے ساس کی طرح طنز پہ طنز کر رہے ہو اب کی بار وہ بھی تپ گیا تھا.....

ہانیہ نے خود کشی کرنے کی کوشش کی ہے ٹھیک تمہارے طلاق کے پیر بھیجے سے 15 منٹ پہلے یعنی وہ جانتی تھی تم ایسا کچھ کرنے والے ہو ہر نیوز چینل پہ تمہاری ہی نیوز

چل رہی ہے اور بات یہاں ختم نہیں ہوتی اس نے کہا ہے کہ تم نے زبردستی اس کو طلاق لینے پہ زور دیا اور اس کے بیٹے کو بھی اس سے چھین کر تم نے اسے اپنے آفس بلوا کر مینٹلی ٹوچر کرنے کے بعد تھپہ مارا ساتھ دھمکی دی

جان سے مارنے کی.....

اسفند نے جلے جلے لہجے میں بتایا...

Posted On Kitab Nagri

اس لیے تنگ آکر اس نے خود کشی جیسا قدم اٹھایا یہ سب بیان کے طور پر پولیس کو record کروا چکی ہے اس کے لہجے میں اب کی بار فکر اور پریشانی واضح تھی.....

جانتے ہو ان سب کا مطلب یعنی یہ سب پہلے سے ہی پری پلین تھا اس نے جان بوجھ کر تمہیں غصہ دلوایا تاکہ وہ یہ سب میڈیا تک پہنچا کر تمہیں برباد کر سکے

البتہ سب سے پریشانی کی بات یہ ہے کہ پولیس تمہیں کبھی بھی گرفتار کر سکتی ہے تمہیں ان سب کے لئے پہلے ہی تیار رہنا پڑے گا او.. اور شاید اس بار میں تمہیں بچانا پڑے گا اس کے لہجے میں افسوس تھا اپنے دوست کے لئے..

پورے سیاق و سباق کے ساتھ آفس میں ہونے والا واقعہ ابراہیم کے ذہن میں دوڑ گیا تو ساری سمجھ آئی یہ سب ہانیہ کی سوچی ہوئی سازش تھی.....

Kitab Nagri

مجھے یقین نہیں آتا کہ وہ اس حد تک گر سکتی ہے میرا بس نہیں چل رہا کہ وہ لڑکی کا ش میرے سامنے ہو میں اسے جان سے مار دو.....

ابراہیم کا لہجہ خاصہ کاٹ دار تھا اس نے ہاتھوں کی مٹھیاں دبا کر اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کی.....

عالم انکل کی سوچیں مازی کے پنوں کی طرف پلٹتی ہوئی معلوم ہوئی وہ سرد سی آہ بھر کے رہ گئے....

Posted On Kitab Nagri

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

روشانے جو دیکھنے کے لیے مووی لیپ ٹاپ پر سرچ کر رہی تھی مگر اچانک ایک نیوز چینل دیکھ کر رک گئی جس پہ بار بار کسی بزنس مین کی نیوز چل رہی تھی جس میں دیکھا رہے تھے کہ اس نے کیسے اپنی بیوی کو مینٹلی اور فیزیکی ٹاچر کرنے کے بعد طلاق دے دی اور معصوم بچے کو اس کی ماں سے جدا کر دیا.....

سکرین پہ اس بزنس مین کی ویڈیو اپنی بیوی کو تھپڑ مارتے ہوئے بار بار دیکھائی جا رہی تھی۔ لیکن مارنے والے کی شکل دھندلی سی تھی۔ روشن نے کو افسوس ہوا کوئی اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے.....
اچانک اس کی نظر ایک شخص پہ آ کر رک گئی اس نے بار بار پلک جھپکتے ہوئے یقین کرنے کی کوشش کی کہ یہ وہی شخص ہے.....

اسے پہلے وہ برا لگتا تھا مگر اب شدید نفرت محسوس ہوئی
اس نے غصے سے لیپ ٹاپ کی سکرین شٹ ڈاؤن کر دی.....

Posted On Kitab Nagri

غصہ کم کرنے کے لیے جگ سے پانی پینے کے لئے گلاس اٹھایا مگر جگ خالی دیکھ کر منہ بسورتے ہوئے پیروں میں چیل پہن کر جگ اٹھایا اور نیچے کچن کی طرف چل دی.....

پانی لے کر وہ اوپر جانے ہی والی تھی ڈرائینگ روم میں جلتی روشنی نے اسے اپنی طرف متوجہ کروایا اسے لگا شاید لائٹ بند کرنا بھول گئے ہیں عالم انکل وہی سے وہ ڈرائینگ روم کی طرف مڑی اسے ایسے لگا جیسے اندر کوئی ہے اس نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر کان لگا کر باتیں سننے کی کوشش کی.....

روشانے کو

اب لگا وہ اپنے پیروں پر کھڑی نہیں رہ پائے گی.....

عالم انکل کی آواز سن کر وہ زمین پہ گرتی اس نے دروازے کے ہینڈل کو تھام کر بمشکل خود کو سنبھالا آنکھوں سے آنسو نکلنے کو بے تاب تھے ضبط کے مارے ہونٹوں کو آپس میں پوسٹ کر دیا مزید سننے کی سکت نہیں نہیں تھی

ابراہیم میں نے اور انکل نے تم سے ایک بات چھپائی تھی اسفند نے گہرا سانس لے کر مزید بات جاری رکھی روشانی

Posted On Kitab Nagri

ہی وہ لڑکی ہے جس کے موم اور ڈیڈ کی کار ایکسیڈنٹ میں
ڈیبتہ ہوئی تھی اور تم جانتے ہو وہ کار تمہاری تھی.....

بچے یہ وقت ایسا ہے کہ ہمیں صبر سے کام لینا ہو گا میں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ ماضی ایک بار پھر
ایسے سامنے آئے گا عالم صاحب جو کب سے خاموش تھے انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر
تسلی دی ان کے لہجے میں افسوس کے ساتھ دکھ بھی تھا....
روشانے کے لئے وہ کچھ الگ ہی محسوس کرتا تھا مگر کیا ان سب سے وہ ابھی تک خود بھی انجان
تھا.....

اور روشانی کا نام سن کر ابراہیم کو لگا تھا وہ سانس نہیں لے پائے گا وہ چند سیکنڈ کچھ بول ہی نہیں
سکا.....
www.kitabnagri.com

اس سے قبل وہ کچھ کہتا کوئی دھاڑ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو مقابل کو دیکھ کر سب کے
چہرے سے ہوائیاں اُڑ گئیں.....

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

ازلان بار بار روشنانے کے بارے میں پوچھ رہا تھا جب سے وہاں سے آیا تھا بہت مشکل سے سولانے کے بعد نین دروازہ بند کر کے ابھی اپنے کمرے میں جا ہی رہی تھی کہ ابراہیم کو بڑی عجلت میں گھر سے باہر نکلتے دیکھ پریشان ہو گئی..... نین اس سے پوچھنا چاہتی تھی وہ اتنی رات کو کہاں جا رہا ہے مگر ہمت نہ ہوئی

جانتی تھی کبھی نہیں بتائے گا بچپن سے لے کر اب تک نین نے بہت کوشش کی کہ ابراہیم انہیں اپنی ماں کا درجہ دے خود کی تو اولاد تھی نہیں جب بھی اس کے قریب ہونے کی کوشش کرتی وہ انہیں دور رہنے کا کہہ دیتا.....

اس لئے اب کوشش کرنا بھی ترک کر دیا مگر کیا کرتی ایک ماں تھی وہ وہ انہیں کچھ نہیں مانتا تو کیا ہو وہ تو اسے اپنا بیٹا مانتی تھیں.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈوڈو کو روم سے بلوا کر ابراہیم کے پیچھے بھیجا پریشان تو وہ بھی ہو اسن کر مگر تسلی دیتا دوسری گاڑی لے کر نکل گیا مگر ابھی تک دونوں کا کچھ پتا نہیں تھا وہ وہی صوفے پہ بیٹھی ہی سو گئی.....

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی کسی نے دھاڑ سے دروازہ کھولا تو کمرے میں وہ تینوں روشنانے کی یہاں آمد پر ایک پل کو گھبرا گئے ارے روشنانے آپ یہاں کچھ کام تھا پھر عالم صاحب نے سنبھل کر پوچھا..... روشنانے جو نظرے جھکائے...

کھڑی کھلے بال نائیٹ بے بی پنک ٹراور شرٹ پہنی ہوئی تھی... کیوں کیا میں یہاں نہیں آسکتی؟ اس نے سب پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر کہا...
لہجہ خاصہ سرد تھا

. اور ویسے بھی میں اپنے ماما بابا کے خونی کو دیکھنا چاہتی تھی کہ کیسے وہ پر سکون رہ سکتا ہے مکافات عمل کا کوئی ڈر نہیں یہ سب کہہ تو وہ عالم انکل سے رہی تھی مگر دیکھ ابراہیم سندھو کی آنکھوں میں رہی تھی
.....

www.kitabnagri.com

اس کا لہجہ بھیگا ہوا تھا.....

ایک لمحے ان تینوں کا سانس رک گیا اس کے لہجے سے....

اچانک ماحول میں سکوت طاری ہو گیا

ابراہیم نے اس کی سرخ ناراض سی نیلی آنکھوں میں

Posted On Kitab Nagri

آنسو دیکھے تو اس کے دل میں ایک بیٹ مس ہوئی.... روشانی میں ابراہیم نے کچھ کہنا چاہا مگر اس نے ایک زوردار تھپڑ

اس کے منہ پہ رسید کر دیا.....

روشانے کی اس حرکت پر عالم انکل اور اسفند نے روکنا چاہا کہ راستے میں ہی ابراہیم نے ہاتھ سے روک دیا.....

خبردار خبردار میرا نام اپنی گندی زبان سے مت لینا اس نے مقابل کو انگلی اٹھا کر چیختے ہوئے کہا اس پہ اس وقت عجیب سی جنونیت سوار تھی

تم ایک خونی ہو مجھ سے میرا سب کچھ ایک پل میں چھین لیا روشانی نے اپنے بال نوچتے ہوئے کہا ابراہیم کا دل کٹ کے رہ گیا اس نازک سی لڑکی کی ایسی حالت

دیکھ کر وہ کہنا چاہتا تھا خود کو یوں ازیت مت دو میری مگر الفاظ تو جیسے حلق میں ہی کہی اٹک سے گئے تھے..

ت ت تم تم....

Posted On Kitab Nagri

تم بھی ایسے ہی تڑپو سسک سسک کر مرو اپنے سب سے قیمتی شخص کو کھودو I curse you میری بد دعا ہے۔ میری بدد.... دعا ہے Mr sandhu... بولتے وقت وہ کس قدر تکلیف میں مبتلا ہے کوئی اندازہ بھی نہیں کر سکتا تھا

تم نے مجھ سے میری دنیا چھین لی کاش میں بھی اسی دن مر جاتی اس کا ہر لفظ ابراہیم کے دل پہ چابک کی طرح لگ رہا تھا وہ بے قصور ہوتے ہوئے بھی مجرم تھا روشنہ کی نظر میں.. مجھے تم سے شدید نفرت ہے سمجھے نفرت کرتی ہے تم سے روشنہ نے رحمانی روشنہ نے ابراہیم کو دھکا دیتے ہوئے کہا میں کبھی بھی تمہارا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی اگر کبھی کسی لمحے سامنہ ہو تو میں اسی پل اپنی بصارت کھودوں یا فنا ہو جاؤ...

یہ سب کہتے ہوئے روشنہ کی آنکھوں میں سرخ انگارے محسوس ہو رہے تھے..... اسے کسی بات کا بُرا نہیں لگا بلکہ وہ خود کو اس کا گنہگار سمجھتا تھا مگر روشنہ نے کا خود کے لئے ایسے الفاظ کا کہنا اسے نجانے کیوں تکلیف دہ لگا.....
www.kitabnagri.com

باہر کی طرف جاتے ہوئے وہ لرکھڑائی اور گرنے لگی تھی مگر دروازے کو تھام کر سنبھل گئی عالم صاحب اس کی طرف لپکے روشنہ نے وہ مڑی تھی جب بولی تو لہجے میں صدیوں کی تھکاوٹ تھی کم از کم ابراہیم کو ایسا ہی لگا وہ کوئی پاگل دیوانی معلوم ہو رہی تھی اس وقت اسے...

Posted On Kitab Nagri

مجھے عالم انکل آپ سے یہ امید نہیں تھی اچانک روتے ہوئے چیخی... بچہ میری بات.... مت کہیں مجھے
بچہ یہ حق آپ کھوچکے ہیں اس نے ان کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی
کاٹ دی.....ن... نہیں ہوں میں آپ کا بچہ.... آج اور ابھی سے روشانی مر گئی آپ کے
لئے... اور باہر مین ڈور کی طرف لڑکھراتے ہوئے چلی گئی....
روش مت جاؤ دیکھو میری بات سنو

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سینڈی جو روشانے کی چیخنے کی آوازیں سن کر نیچے آئی تھی اور سب سن اور دیکھ کر اس نے روشانے کو باہر جانے سے روکنے کی کوشش کی مگر وہ اسے سختی سے راستے سے ہٹاتی چلی گئی..... سینڈی بھاگتے ہوئے اندر آئی اس کی زبان لڑکھڑاہی تھی

ان.. انگل میں نے روش کو بہت روکنے کی کوشش کی ہے مگر وہ اکیلے باہر چلی گئی اور وہ غصے میں آکر خود کے ساتھ کچھ غلط نہ کر لے گاڑی غصے میں وہ بہت تیزی سے ڈرائیو کرتی ہے کچھ کریں سینڈی نے بھوکھلائے ہو لہجے میں کہا سانس پھولی ہوئی تھی وہ اپنی جان سے پیاری دوست کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھی... اور رودی

www.kitabnagri.com

ہاں آج وہ روئی تھی سب کو ہنسانے والی آج رو رہی تھی....

ابراہیم یہ سن کر وہاں سے عجلت میں نکلا پیچھے اسفند نے بھی ساتھ چلنے کا کہا میں باہر ہوں آجاؤ جاتے ہوئے چہرے پہ چٹانوں سی سختی تھی....

Posted On Kitab Nagri

پچھے عالم انکل صوفے پہ ڈھے سے گئے انکل آپ پریشان نہ ہو سب کچھ ٹھیک ہو جائیں گا سینڈی نے ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر تسلی دی . اور اپنی دوست کے صحیح سلامت گھر واپسی کی دل میں دعا کرنے لگی.....

[[==o==[]:.....>o==[]:.....>o

اچانک روتے ہوئے وہ ہنسی ہا ہا ہا ہا میں کتنی پاگل ہوں نہ بابا مجھے ہمیشہ کہتے تھے کہ میں لوگوں کی پہچان نہیں کر پاتی اور میں ان کی اس بات پر ہم.. ہم.. ہمیشہ ہچکی ہنس کر ٹال. دیتی مجھے جن پہ بھروسہ تھا وہی دھوکہ دیتے رہے....

ہچکی.... وہ کار بہت فاسٹ ڈرائیور کرتی ہوئی خود سے مخاطب تھی کئی بار اس کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوئے بچا تھا آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے بار بار آنکھوں سے بہتے منظر دھندلا کر رہے تھے ہاتھ سے صاف کرتی وہ رو رہی تھی ناک حد سے زیادہ رونے

کی وجہ سے سرخ ہو گی تھی نیلی آنکھیں رونے سے سو گوار سا حسن بیاں کرتی معلوم ہوتی اس نے ایک برتج کے قریب کار روکی اور لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ کار سے باہر نکلی دیکھنے سے لگ رہا تھا وہ اپنے حواسوں میں نہیں ہے...

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتی ہوئی برتج کے کنارے کہ قریب کھڑی ہوئی اس نے نیچے دیکھا سمندر بہت گہرا تھا بلکول اس کی نیلی آنکھوں سا بال ہوا سے چہرے کے دونوں اطراف بکھڑے اوڑھے تھے آنکھیں سرد اور ویراں سی معلوم ہو رہی تھی جیسے جینے کی کوئی رکم باقی نہ ہو چند پل وہ نیچے دیکھتی رہی پھر وہ مسکرائی اذیت ناک مسکراہٹ...

آنکھیں بند کی اور بغیر کچھ سوچے سمجھے سمندر کی گہرائی میں کود گئی.....

[]==o==[]:.....>o=[]:.....>o

ابراہیم اور اسفند نے سب جگہ اسے ڈھونڈ لیا تھا مگر وہ ظالم لڑکی کہی نہ ملی اسے... اگر اسے کچھ ہو گیا تو وہ خود کو کبھی معاف نہیں کر پائے گا اس سے آگے سوچ کر ہی اس کا دل نجانے کیوں گھبرا رہا تھا.....

وہ چھوٹی سی لڑکی اس کے حواسوں پہ بڑی طرح سے

سوار تھی.... نجانے کتنے سگریٹ پی چکا تھا وہ سب کچھ ٹھیک ہو جائیں گا اسفند نے اسے پریشان دیکھا تو تسلی دی آگ.. اگر اسے کچھ ہو گیا تو نہیں اسے کچھ نہیں ہو گا نہیں ہو گا نہ اسفی اس نے عجیب سی

کیفیت میں مبتلا ہو کر ایک آس سے اسفند سے پوچھا

ہر لفظ ٹھہر ٹھہر کر بول رہا تھا اس کی آنکھیں سرخ تھی اس نے آنکھیں اٹھا کر ایک آس سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ایک پل تو اسفند اسے دیکھ کر ساکت رہا.....

تجھے اس سے محبت ہو گئی ہے ادھر دیکھ میری طرف ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ میں اسفند نے اسے اپنی طرف متوجہ کروایا مگر

وہ نظرے چڑا گیا....

غلط راہ پہ چل پڑے ہو میرے دوست ایک سیراب کے پیچھے بھاگ رہے ہو سوائے تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہو گا واپس لوٹ آ میرے دوست اب بھی وقت ہے اسفی کے لہجے میں افسوس تھا ابراہیم سختی سے آنکھیں موند گیا یہ بات تو اس نے ہمیشہ اپنے آپ سے چھپا کر رکھی تھی تو وہ کیسے جان گیا تھا کیا تو کیا اب وہ لڑکی اسکے حواسوں پہ اس قدر چھا گئی تھی کہ ہر ایک کو نظر آنے لگا تھا وہ بس سوچ کے رہ گیا

اسفند کو اپنے دوست کی حالت پہ ترس آیا.....

www.kitabnagri.com

ابراہیم سندھو کو روشنانے رحمانی سے محبت ہو گئی تھی ہاں اس لڑکی سے محبت ہو گئی تھی جو اُس سے شدید نفرت کرتی تھی جو اُسے مرنے کی بدعائیں دیتی تھی...!

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

سینڈی اور عالم صاحب گھر میں پریشان تھے نمرہ کو اسفند نے سب بتا دیا تھا وہ بھی وہاں آنا چاہ رہی تھی مگر عالم صاحب نے یہاں آنے سے منع کر دیا کہ اتنی رات کو اس کا آنا ٹھیک نہیں ہے... سینڈی کب سے دعائیں مانگ رہی تھی کہ روشا نے ٹھیک ہو عالم صاحب دل کے مریض تھے انھیں سینڈی نے میڈیسن دے کر کمرے میں بھیج دیا تھا کہ وہ آرام کر لے مگر وہ ایک پل سکون میں نہ تھے....

روشانے کہ والدین کے بعد انھوں نے نمرہ اور روشا نے میں کبھی فرق نہیں کیا تھا بد قسمتی سے دوسری طرف ابراہیم کے والد بھی ان کے دوست تھے ابراہیم کو وہ بچپن سے جانتے تھے کیونکہ کہ وہ کبھی بھی شراب کا عادی نہ تھا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ شراب کے نشے میں کسی کا ایکسیڈنٹ کریں....

ابراہیم کی گاڑی کی بریکس کسی نے فیل کر دی تھیں تبھی عالم انکل اور اسفند سمجھ گئے تھے ضرور کسی نے اسے پھنسانے کی کوشش کی ہے مگر کسی کو بھی آج تک سمجھ نہیں آئی وہ جو کوئی بھی تھا بہت شاطر دماغ تھا اپنے پیچھے ثبوت مٹا دیتا ہر بار اسفند جیسا قابل وکیل پریشان ہو جاتا

Posted On Kitab Nagri

مگر عالم انکل روشانی کی جزباتی عادت سے واقف تھے اس لئے ان سب سے اسے دور رکھا مگر آج
نجانے کیسے یہ سب کچھ ہو گیا اور حالات اتنے بچیدہ ہو جائے گے انھوں نے کبھی سوچا ہی نہ تھا

[][]==o==[]:~::~~::~~::~~::~~::~~::~>o==[]:~::~~::~~::~~::~~::~~::~>o

صبح نو کرانی کے اٹھانے پہ نین کی آنکھ کھلی تو حیران رہ گئیں کیونکہ وہ رات سے صوفی پہ سو رہی تھیں
سر جھٹک کر ابراہیم اور ڈوڈو کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ وہ دونوں کمرے میں نہیں ہیں وہ
پریشان ہو گئی

کیونکہ وہ رات سے ہی گھر میں واپس نہیں آئے دونوں اسفند کو بعد میں پوچھنے کا سوچ کر اپنے روم میں
چلی گئی تاکہ فریش ہو کر از لان کو سکول کے لیے تیار کروا سکیں

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم ساری رات اسے ڈھونڈتا رہا تھا مگر اسے کہی نہ ملی اب وہ اسفند کے ساتھ پولیس سٹیشن آیا تھا اس کی گمشدگی کی رپورٹ لکھوانے مگر اسفند کے منع کرنے سے وہ اندر نہیں گیا کیونکہ باہر میڈیا کے لوگ تھے اور اس پہ ویسے بھی کیس چل رہا تھا چہرے کو ماسک سے ڈھانپ کر وہ کار میں ہی بیٹھا رہا.....

اس نے ملازمہ کو کال کر کے بتا دیا تھا کہ وہ گھریٹ آئے گا....
 ضروری کام کی وجہ سے اسے رکنارپڑا تھا دوست کی طرف
 چاہ کر بھی سب سچ نہیں بتا سکا تھا اور وہ جانتا تھا فون لازمی سپیکر پہ ہے اور نین لازمی اسے سن رہی ہو گئی
 وہ ایسے ہی نین بیگم تک اپنا پیغام پہنچاتا تھا
 کیونکہ اسفند کے فون پر وہ نین کا میسج دیکھ چکا تھا....
 وہ اس کے لیے پریشان تھیں.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

روشانے نے سمندر میں چھلانگ لگائی تھی مگر یہ کیا اس کو کسی نے اپنی طرف کھینچ لیا تھا آپ پاگل ہیں
 کیا اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو وہ آج بھی ہمیشہ کی طرح نظرے جھکا کر مخاطب تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس نے روشنانے کو ایک طرف کھڑا کرتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا روشنانے نے آنکھیں کھولی تو سامنے DK کو کھڑا پایا...

شکر ہے کہ داؤد خان جو ابراہیم کو ڈھونڈ رہا تھا کہ وہاں سے گزرتے ہوئے اسے لگا کوئی سمندر میں ڈوب کر جان دینے والا ہے بروقت اس نے کاررو کی اور سرعے سے اس وجود کے گودنے سے پہلے ہی اپنی طرف کھینچ لیا... مگر سامنے روشنانے کو دیکھ کر اس کا دماغ چکر اگیا.... اگر وہ وقت پہ نہ آتا تو نجانے کیا ہو جاتا....

روشنانے تب سے کچھ نہ بولی تھی اچانک اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اور اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی ڈی- کے نے کندھوں سے تھام لیا....
www.kitabnagri.com اس نے اسے گاڑی میں لٹایا اور ہسپتال کا رخ کیا...

[]==o==[]:~::~~::~~::~>o==[]:~::~~::~~::~>o

Posted On Kitab Nagri

اسفند اور ابراہیم پولیس سٹیشن سے نکلے ہی تھے کہ داؤد خان کا فون آگیا.... اسفند نے فون کال رسیو کی سر روشا نے میڈم ہسپتال میں ہیں اور وہ ٹھیک ہے مجھے لگا گھر بتانا ٹھیک نہیں اس لئے آپ کو کال کی اچھا سنو تم کسی کو مت بتانا سیدھا گھر چھوڑ دینا... اوکے کہتے ڈی- کے نے کال کاٹ دی....

ابراہیم روشا نے ٹھیک ہے اور اسے ڈوڈو گھر چھوڑ دے گا اسفند نے فون بند کر کے اس سے کہا.... جبکہ اس کے ان الفاظ نے ابراہیم کو زندگی کی نئی نوید سنائی تھی....

مگر اسے ملی کہا اس نے حیرانی سے پوچھا پتا نہیں مگر اس سے مل کر پوچھ لینا ہہم... اسفند نے ابراہیم سے اس کی ہسپتال والی بات چھپا دی کہ وہ روشا نے سے ملنے کی ضد نہ کر دے اس وقت ان دونوں کا ایک دوسرے سے سامنے ہونا مشکل نہ کھڑی کر دے اس لئے خاموش ہو گیا....

ابراہیم کے لئے یہی کافی تھا کہ وہ اب ٹھیک ہے اس لئے سکون سے آنکھیں موند گیا....

www.kitabnagri.com

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

Page 138

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میرا بچہ اچھا سنے ہمارے مہمان کا خیال آپ رکھ تو رہے ہیں نہ مرزا صاحب جانے لگے تو ہانیہ نے پوچھا ان کی آنکھوں میں چمک آئی کہنے کی بات ہے....
اور ویسے بھی اس بڈھے کو ہم نے اپنے ہی گھر ایسی جگہ قید کیا ہے کہ کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوگی
آہستہ بولو ہانیہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں.....
سختی سے کہتے باہر چلے گئے....

مجھے تھپڑ مارا تھانہ

ابراہیم سندھو اپنی بربادی کے لئے تیار ہو جاؤ ایسا حال کرو گی تمہارا کہ اپنے پیدا ہونے پہ پچھتاوا ہوگا
آخر تم پیدا ہی کیوں ہوئے....
اس کے لہجے میں شدید نفرت تھی.....



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

اس نے آنکھیں کھولی تو خود کو ہسپتال کے کمرے میں بستر پہ لیٹے ہوئے پایا اس نے اٹھنے کی کوشش کی تھی مگر دماغ سن ہوتا محسوس ہوا اسے یاد تھا وہ سمندر میں کود گئی تھی مگر کسی نے اسے بچا لیا تھا پھر اچانک اسے رات کا سب واقع یاد آگیا جس طرح اس کے اپنوں نے اسے دھوکا دیا تھا...

اور ہاں اسے یہ بھی یاد آگیا کہ اسے بچانے والا داؤد خان تھا وہ اپنے چکراتے سر کے ساتھ اٹھ کر بیٹھ گئی چاروں اطراف دیکھا تو داؤد کہی نظر نہ آیا مگر اس کا فون ٹیبل پر تھا اس نے سوچا سینڈی کو کال کر کے بتادے کہ وہ ٹھیک ہے وہ پریشان ہو رہی ہوگی..

ہاتھ میں لگی ڈریپ کو بیزاری سے کھینچ کر اتارا اور فون پکڑ کر کال

Posted On Kitab Nagri

ملائی مگر سیگنل شو نہیں ہو رہے تھے اس نے سوچا باہر جا کر کوشش کرتی ہے
لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ باہر نکلی کوریڈور خالی تھا اس نے آگے بڑھ کر سگنل تلاش کئے مگر ایک
کمرے میں اسے ایک لڑکی نظر آئی اسے لگا جیسے وہ پہلے اسے کہی دیکھ چکی ہے مگر کہا دماغ پہ زور دیا مگر
یاد نہ آیا وہ اور قریب جا کر اس لڑکی سے پوچھنے ہی والی تھی کہ وہ کون ہے مگر ابراہیم کے نام پہ وہ رک
گئی غور کرنے پہ یاد آیا اس نے اس لڑکی کو ویڈیو میں دیکھا تھا ابراہیم کی ایکس بیوی تھی اسے افسوس
ہوا اس پر کتنا غلط کیا تھا اس کے ساتھ ابراہیم نے

وہ بغیر کچھ کہے پلٹنے ہی والی تھی کہ اگلی باتوں نے اس کا دماغ چکرا کر رکھ دیا تھا اس نے جلدی سے فون
کو ویڈیو ریکارڈنگ پہ لگا دیا... اور مرزا صاحب کے نکلنے سے پہلے وہ ایک طرف چھپ گئی اس نے
سرعت سے کمرے میں آکر کانپتے ہاتھوں سے وہ ویڈیو اپنے نمبر پہ سینڈ کی اور داؤد
کے فون سے ریمو کر دی.....
www.kitabnagri.com

اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کوئی اتنا بھی نیچے گر سکتا ہے چند پیسوں کی لالچ میں۔ اسے ایک دم
سے از لان یاد آیا کیسے وہ ماں کے
پیار کو ترس رہا تھا....

اس نے کتنی بتمیزی کی تھی سب سے کیا وہ اسے معاف کر دیں گے اور اور اس نے تو ابراہیم

Posted On Kitab Nagri

کو تھپڑ بھی مارا تھا وہ بے قصور ہوتے ہوئے بھی کچھ نہ بولا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کسے سب کا سامنہ کرے گی.... اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی.....

جب دل ہلکا ہوا تو چہرے کو دھوتے وقت شیشے میں دیکھ کر ڈر گئی ایک ہی رات میں آنکھوں کے نیچے ہلکے ناک رونے سے سرخ اور بال بکھرے ہوئے تھے... اس نے جلدی سے اپنا حلیہ درست کیا... جب باہر آئی تو داؤد کو اپنا منتظر پایا..... چلے اسے دیکھ کر داؤد خان بس اتنا ہی بولا تھا....

چلوں راستے میں چائے اور سینڈویچ لا کر روشانی کو پکڑا دیے جو اس نے بغیر نخرہ کئے پکڑ لئے رات کی بھوکی تھی اس لئے کھانے لگی

داؤد خان نے نوٹ کیا تھا وہ کھاتے ہوئے کچھ سوچنے میں مصروف تھی وہ رات کے بارے میں پوچھنا چاہتا تھا مگر

اس وقت کچھ سوچ کر خاموش ہو گیا.....
 روشانی نے دیکھا ہمیشہ کی طرح وہ خاموش تھا بلیک پیٹ اور سفید شرٹ پہننے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا وہ بہت کم بولتا تھا شاید....

==o==[]:.....>o==[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

آج وہ معمول کے مطابق پھر سے کھانے کی پلیٹ ہاتھ میں لایا تھا مگر آج وہ بوڑھا شخص جاگ رہا تھا اس نے کھانے کی پلیٹ اس کی طرف کھسکا دی بوڑھے نے خاموشی سے کھانا شروع کر دیا... مقابل آج حیران تو ہوا اس کے بغیر کچھ بولے کھانے سے شاید آج زیادہ بھوک لگی ہے یہی سوچ کر خاموشی سے کرسی پر بیٹھ کر دیکھنے لگا.....

کھانا ختم کرنے کے بعد بوڑھے نے اور پانی مانگا تو اٹھ کر پانی گھڑے سے گلاس میں ڈال کر مڑا ہی تھا کہ زمین پر گرے کیلے کے چھلکے نہ دیکھ سکا اور بوڑھے کے قدموں میں جا کر ابوڑھا شخص اسی انتظار میں تھا.. اس نے جلدی سے اپنے ہاتھوں میں بندھی سنگلیوں کو اس کے گلے میں لپیٹ کر اس کا سر زمین پہ پٹخ دیا خون

فرش کو رنگتا گیا اور وہ شخص بے ہوش ہو گیا... www.kitabnagri.com اس نے جلدی سے اس کے کوٹ سے چابی نکال کر اپنے ہاتھ اور پاؤں آزاد کئے اور جلدی سے اس کمرے سے نکل کر لوک

لگا دیا تاکہ وہ شخص اس کا پیچھا نہ کر سکیں گھر کی راہ داریوں کو عبور کرتے ہوئے وہ گھر سے باہر نکل گیا شکر تھا گاڈر سورہا تھا اس نے بغیر پیچھے مڑے بھاگتا گیا....

Posted On Kitab Nagri

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

داؤد جو روشانے کو گھر چھوڑنے جا رہا تھا کہ اچانک اپنی گاڑی کے ساتھ کسی کو ٹکراتے دیکھ کر بریک لگا گیا۔ روشانے نے بہت مشکل سے اپنی چیخ کو ہاتھ سے دبا کر روکا اور سر بمشکل ڈیش بورڈ سے ٹکرانے سے بچایا... آپ ٹھیک ہیں داؤد نے گاڑی سے نکلنے سے پہلے پوچھا روشانے کے ہاں میں سر ہلانے سے وہ باہر نکل کر اس بوڑھے شخص کی طرف سرعت سے لپکا.....

جو منہ کے بل گر پڑا تھا آپ ٹھیک ہیں جیسے ہی داؤد نے ان کا رخ پلٹ کر اپنی طرف کر کے پوچھا تو حیران رہ گیا.....

آپ اس کے منہ سے بس یہی لفظ ادا ہوا تھا.....

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسفند کو اس کے سورسیز سے پتا چلا تھا کہ ابراہیم کو پولیس گرفتار کرنے والی ہے اس نے جب سے یہ بات ابراہیم کو بتائی تھی وہ تب سے ہی پریشان تھا.....

پہلے وہ روشانے کے لئے پریشان تھا مگر اب وہ از لان نین اور ڈوڈو کے لئے پریشان تھا اس کے علاوہ ان کا تھا ہی کون۔ اس نے آج از لان کو اپنے ساتھ یہ سوچ کر سلا یا تھا کہ پتا نہیں یہ موقع پھر ملے یا نہ ملے... یہ سوچ سوچ کر از لان کو سینے سے لگائے نجانے کب اس کی آنکھ لگ گئی.....

[]==o==[]:.....>o=[]:.....>o

روشانے جب سے آئی تھی عالم صاحب اس سے نظرے چُرارہے تھے نہ مخاطب کیا اور نہ ہی کوئی بات کی.....

نہ ہی اس نے ضرورت محسوس کی... ویسے بھی وہ شرمندہ تھی... ان سے معافی مانگنے کا سوچ چکی تھی سینڈی ہی تھی جو اوپر اسے کھانا دے کر گئی تھی کل اسے بہت اہم کام سرانجام دینا تھا واپسی پہ داؤد کا نمبر لینا نہیں بھولی یہی سب سوچتے ہوئے گہری نیند سو گئی

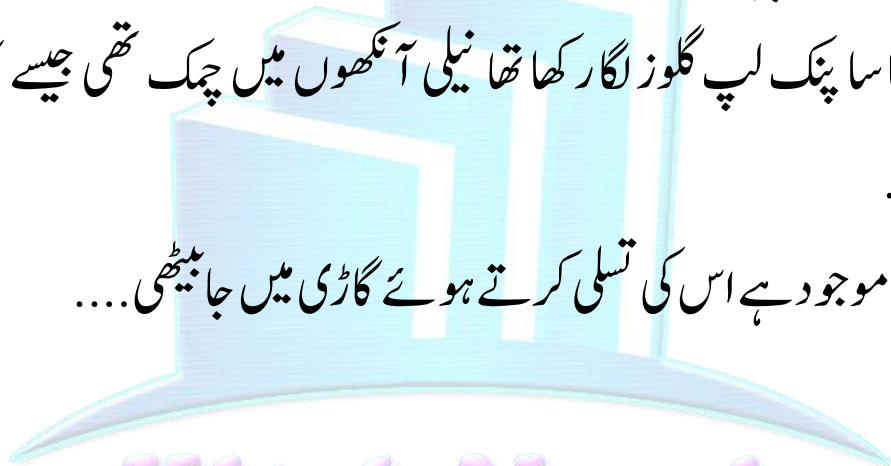
Posted On Kitab Nagri

صبح وہ جلدی سے تیار ہو کر کرینچے آئی اور ناشتے میں صرف جوس پینے لگی گھڑی میں وقت دیکھا تو 9:00 بج رہے تھے سب آرام کر رہے تھے اپنے اپنے کمرے میں اس کے پاس وقت کم تھا جلدی جلدی جوس ختم کر کے ایک نظر خود پہ ڈالی.....

وہ ہلکے پیلے رنگ کی شوٹ کرتی جو گٹنوں

تک آتی تھی ساتھ بلیو جینز پہننے گلے میں چھوٹے سے سکارف کو پہن رکھا تھا بالوں کو کیچر لگا کر آدھے کھول رکھے تھے ہلکا سا پنک لپ گلو ز لگا رکھا تھا نیلی آنکھوں میں چمک تھی جیسے آج وہ کچھ بہت بڑا کرنے والی تھی.....

اپنے پرس میں فون موجود ہے اس کی تسلی کرتے ہوئے گاڑی میں جا بیٹھی....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابراہیم جب اٹھا تو باہر صبح ہو چکی تھی وہ جلدی سے فریش ہوا بلیک جینز پہ ڈارک بلیو شرٹ پہن رکھی تھی... بالوں کو سیٹ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی تھی ماتھے پر بکھرے بال اسے اور ہینڈ سم بنارہے تھے وہ جلدی سے از لان کی طرف دیکھنے لگا جو سکون سے سو رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

کتنی معصومیت تھی اس کے چہرے پر ایک پل اسے دیکھ کر وہ رو دیا آنکھیں سرخ تھی وہ بے آواز روتا رہا نجانے کتنی دیر.....

کندھے پہ کسی کا ہاتھ محسوس ہوا تو وجود جیسے ساکت ہو گیا براہ راست پیچھے مڑا تو نین کو پیچھے کھڑے پایا وہ کتنی دیر دیکھتا رہا بنپلکے جھپکے نین کے چہرے پہ نجانے کیا ٹٹول رہا تھا....
نین کو آج وہ اپنے حواس میں نہیں لگا

یہ عورت اس کی ماں نہ تھی مگر ماں سے بھر کر پیار کیا مگر بدلے میں اس نے ہمیشہ انھیں خود سے دور رکھا...

نین بیگم تو ابراہیم کی اتنی بکھڑی ہوئی حالت دیکھ کر ہی گھبرا گئی.... ان کا ابراہیم ایسا تو نہیں تھا..
.. ان آنکھوں میں آنسو تھے دل جیسے کٹ کے رہ گیا تھا ایسی حالت دیکھ کر...

وہ تو سب کو ان کی اوقات میں رکھنے والا ایک مغرور سی کھڑی ناک اور شہزادوں سی آن بان والا تھا.....
www.kitabnagri.com

ابراہیم ییہ..... یہ کیا ہوا ہے تمہیں تم ٹھیک تو ہو ان کی زبان لڑکھڑائی میرے بچے ان کے اتنے پیار سے پکارنے پہ وہ اور شرمندگی میں ڈوب گیا...

اگر وہ اس سے نفرت کرتی تو اس حالت میں دیکھ کر اس کا مذاق اڑاتی مگر ایسا کچھ نہیں کیا بلکہ وہ تورو رہی تھیں...

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم نظرے چڑا گیا....

اس کے اس طرح کرنے سے نین بیگم کو شرمندگی ہوئی وہ پہلے کونسا اپنی باتیں ان سے شیئر کرتا تھا جو اب کرے گا وہ مایوس ہوتی ہوئی کمرے سے نکل ہی رہی تھی کے انھیں رکنا پڑا

ماما....❤️

کہ اگلے الفاظوں نے اُن کے قدم جکڑ لیے انھیں لگا شاید ان کا وہم ہے... سر جھٹک کر نکلتی کہ حیرت سے پلٹی....

ماما...❤️

ابراہیم نے دوبارہ پکارا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

[]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

روشانے نے ایک فلیٹ کے قریب گاڑی روکی اور اتر کر ڈور نیل پریس کی سامنے سے ڈوڈو نے دروازہ کھولا اور نظر

جھکا کر اندر آنے کا راستہ دیا کہاں ہیں انکل اس نے ڈوڈو کے دروازہ بند کرنے کے بعد پوچھا ڈوڈو نے روشانی کو ایک کمرے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا....

Posted On Kitab Nagri

روشانے نے اس کمرے کی طرف رخ کیا وہ سادہ سفید لباس میں ملبوس کندھوں پر شال اوڑرکھی تھی وہی آنکھیں وہی مغرور کھڑی ناک کوئی بھی پہلی نظر میں دیکھ کر بتا سکتا تھا کہ وہ ابراہیم سندھو کے والد حیات سندھو ہیں کیونکہ وہ اپنے بابا کی ڈٹوکاپی تھا.....

جب وہ داؤد اور روزشانے کو سڑک پر ملے تو وہ بے ہوش ہو گئے داؤد برائے راست تو انھیں نہیں جانتا تھا مگر ابراہیم کے گھر میں ہر جگہ ان کی تصاویریں لگی تھیں اور وہ دیکھتے ہی پہچان گیا تھا۔ مگر ابراہیم نے تو اسے کہا تھا کہ اس کے بابا لندن میں ہیں دو سال ہو گئے ہیں مگر کہاں ہیں یہ نہیں معلوم۔ اور نہ ہی اس نے کبھی پوچھنے کی ضرورت محسوس کی کیونکہ ابراہیم نے بتایا تھا حیات سندھو ایسے ہی سالوں غائب رہتے ہیں اور رابطہ بھی نہیں کرتے مگر آج انھیں اس حال میں دیکھ داؤد خان پریشان ہو گیا تھا اور پھر روشانے کے کہنے پر وہ اپنے فلیٹ میں لے آیا تھا جو اسے ابراہیم نے گفت کیا تھا.....

سر اور ڈاڑھی کے بال نفاست سے کٹے تھے اور ناخن بھی نفاست سے کاٹے گئے تھے بال گیلے تھے شاید وہ ابھی ہی شاور لے کر لیٹے ہوئے سامنے دیوار کو دیکھ رہے تھے کل کی نسبت آج وہ قدرے بہتر حالت میں تھے اور ان سب کا کڑیڈٹ داؤد خان کو جاتا تھا روشانے نے ہلکی آواز میں اسے شکریہ کہا... یہ میرا فرض تھا اس نے نظرے جھکا کر کہا اور وہ سر ہلا گئی.....

وہ آگے بڑھی انکل حیات... اس نے آگے بڑھ کر حیات سندھو کو اپنی طرف متوجہ کروایا مگر وہ اچانک ڈر کر کانپ گئے

Posted On Kitab Nagri

شاید انھیں صدمہ تھا وہ اتنے دن قید تھے ڈاکٹر نے کہا تھا وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گے...

داؤد خان نے آگے بڑھ کر انھیں پانی پلایا.... تو قدرے بہتر ہوئے.....

آپ ٹھیک ہیں..... داؤد کے پوچھنے پر ہاں میں سر ہلایا سامنے دیکھا تو چونک گئے کیونکہ جب سے آئے تھے بس ایک لڑکے کو ان کا خیال رکھتے ہوئے دیکھ رہے تھے مگر یہ لڑکی کون تھی..... میں روشانی رحمانی ہوں

حیات صاحب کا خود کو ایسے دیکھنا وہ سمجھ گئی تھی
آپ کیا بتا سکتے ہیں آپ کا یہ حال کس نے کیا اور آپ کو اتنے دن کس نے قید کیا تھا.....

www.kitabnagri.com

وہ خاموش رہے دیکھے اگر آپ ہمیں کچھ نہیں بتائے
گے تو ہم آپ کی مدد کیسے کرے گے اب کی بات روشانی نے بیچارگی سے کہا وہ تب بھی خاموش رہے
تو روشانی نے ناامید سی اٹھتی ہوئی جاتی کے حیات سندھو نے
اسکا ہاتھ تھام لیا آپ بتائے میں سب رہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار اس نے حیات صاحب کا ہاتھ تھام کر ان سے پوچھا اور یہ بھی یقین دلایا کہ وہ گھبرائے نہیں وہ انہیں کچھ بھی نہیں ہونے دے گی.....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

ایک پل وہ اس کا چہرہ دیکھتے رہے پھر بولے...

ماضی.....✽

میرے بیٹے ابراہیم کی بیوی نے یہ سب کیا دولت کی لالچ میں اس دن لندن جانے سے پہلے ہانیہ کو گھر واپس آنے کیلئے منانے گیا تھا کیونکہ وہ ابراہیم سے لڑ کر اپنے گھر چلی گئی تھی میں جانتا تھا میرا بیٹا بہت ضدی ہے کیونکہ میری وجہ سے اس نے ہانیہ سے شادی کی تھی وہ کبھی بھی اسے لینے نہیں جائے گا..... ان کے لہجے میں صدیوں کی تھکاوٹ تھی

میں جب ان کے گھر پہنچا تو ملازمہ سے ہانیہ کے کمرے کا پوچھ کر اس طرف بڑھ گیا.. اُوف بابا اب اور مجھ سے ایکٹینگ نہیں ہوتی جلدی سے اس بڈھے اور اس کے سائیکو بیٹے ابراہیم کا کام تمام کرے تاکہ ساری دولت ہمارے پاس آجائے صبر میری بچی ان دونوں کا ایسا حال کرونگا کہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گئے.....

مگر دروازے کے قریب ہی پہنچا تھا کہ اندر سے ہانیہ اور اس کے والد مرزا صاحب کی اپنے بیٹے اور اپنے خلاف باتیں سن کر مجھے غصہ آگیا ان دونوں کا یہ روپ دیکھ کر مجھے اپنی پسندیدہ افسوس ہوا اس سے زیادہ سننے کی قوت نہ تھی میں نے ڈھار سے دروازہ کھولا تو وہ دونوں مجھے دیکھ کر ڈر گئے.....

اور مرزا صاحب کا ہاہاہاہا قہقہہ سن کر خود بھی ہنس دی.....

حال.....

اور جب ہوش آیا تو خود کو ایک کمرے میں سنگلیوں سے بندھا پایا..... پورے دو سال میں نے اپنے بیٹے پوتے اور بیوی سے دور گزارے ہیں ان کی آواز بھیگی ہوئی تھی.....

یہ سب سن کر

تو داؤد خان حیران رہ گیا..... مگر روشنانے حیران نہیں ہوئی تھی یہ بات داؤد کو کچھ عجیب لگی.....

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ روشانے کو پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ ایسا کچھ ہی ہو گا اسے اب سمجھ آئی تھی ہانیہ کس مہمان کے بارے میں مرزا صاحب سے بات کر رہی تھی اس لئے خاموش رہی.....

آپ آرام کرے سب ٹھیک ہو جائے گا حیات صاحب کو تسلی دیتی ہوئی ڈوڈو کو باہر آنے کا اشارہ کرتی باہر چلی گئی.....

بیٹھو مجھے تمہیں کچھ دیکھانا ہے روشانے کے کہنے پر داؤد خان صوفے پہ فاصلہ رکھ کر نظرے جھکا کر بیٹھ گیا اس کی اس احتیاط پہ اتنی سنجیدہ حالت میں بھی وہ مسکرا دی کل سے اب وہ مسکرائی تھی تم بہت کیوٹ ہو اس کے برائے راست تعریف کرنے پہ وہ بلش کر گیا.....

. اور روشانے قہقہہ لگا گئی داؤد تمہیں پتا ہے اگر سینڈی یہاں ہوتی تو تمہیں یوں شرماتے دیکھ کر بہت مزاق اڑاتی اور ڈوڈو خوا مخواہ شرمندہ ہو گیا.....

اوکے اب جو میں تمہیں دیکھانے جا رہی ہوں دیہان سے دیکھنا

روشانے کے یکدم سیریس ہونے پہ وہ اس کی طرف متوجہ ہوا.....

روشانے نے اپنے پرس سے فون نکال کر ایک ویڈیو پلے کی اور فون داؤد کی طرف بڑھا دیا.....

ڈوڈو نے فون لے کر جیسے جیسے ویڈیو دیکھی اس کے چہرے کا رنگ مزید سرخ ہو گیا میں اس لڑکی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا.....

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے چلایا کم ڈاؤن ڈوڈو

ہمیں کوئی بھی کام جلد بازی میں نہیں کرنا کیونکہ دشمن

بہت چلاک ہے ایک غلط قدم اور کوئی بھی مصیبت میں مبتلا ہو سکتا ہے اس لئے ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا ہو گا.....

اور ڈوڈو سر ہلا گیا.....

ایک بات پوچھو ڈوڈو نے کچن کی طرف جاتی روشانی سے پوچھا ہاں کیوں نہیں پوچھو۔ روشانی نے جو کچن کی طرف جا رہی تھی رکتے ہوئے کہا آپ ابراہیم سر کے لئے اتنا کچھ کیوں کر رہی ہیں؟ کب سے دل میں آیا سوال اس نے پوچھ ہی لیا تھا.....

وہ رُکی مگر پلٹی نہیں کیونکہ جن کا ایکسیڈنٹ ابراہیم سے ہوا تھا وہ میرے والدین تھے۔ کہہ کر کچن میں کوئی بنانے چلی گئی یہ سب کہتے ہوئے وہ کس تکلیف میں مبتلا تھی اگر داؤد خان اس کی آنکھوں میں دیکھ لیتا تو جان جاتا.....
www.kitabnagri.com

ڈی-کے نے دیکھا وہ کتنی ہمت والی لڑکی تھی پھر کچن میں گیا روشانی کی پشت تھی اس کی طرف میں معزرت چاہتا ہوں اپنے سوال پر بنا اس کا جواب سنے باہر چلا گیا اور روشانی نے سر جھٹک کر کافی بنانے لگی.....

Posted On Kitab Nagri

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

پہلے تو نین بیگم کو یقین نہ آیا مگر دوبارہ پکارنے پر وہ مڑی

اما آپ کا بیٹا بہت تکلیف میں مبتلا ہے کیا آپ اسے گلے نہیں لگائے گئی ابراہیم اپنی باہوں کو کھولے کہہ رہا تھا میرا بچہ نین بیگم نے اسے گلے لگایا اور اس کی پیشانی سے بال ہٹا کر بوسہ دیا وہ انھیں صوفے پہ بیٹھا کر خود زمین پہ بیٹھ کر اپنا سر ان کی گود میں رکھ گیا.....

پھر جب بولا تو اس کی آواز بھیگی ہوئی تھی رو تو نین بیگم بھی رہی تھیں ماما میں جیل جا رہا ہوں مجھے پولیس کبھی بھی گرفتار کر سکتی ہے آپ نے ہمت نہیں ہارنی ڈوڈو اور از لان کا خیال رکھئے گا.....

اور ہو سکے تو میری بد تمیزیوں کے لئے مجھے معاف کر دیجیے گا ایسا مت کہو میرے بچے نین بیگم کے رونے میں شدت آگئی بتاؤ تو ہوا کیا ہے میں اسفند کو کال کرتی ہوں ان کے اٹھنے سے پہلے ابراہیم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر روک دیا.....

اما اسفند اب مجھے بچا نہیں پائے گا اور پھر

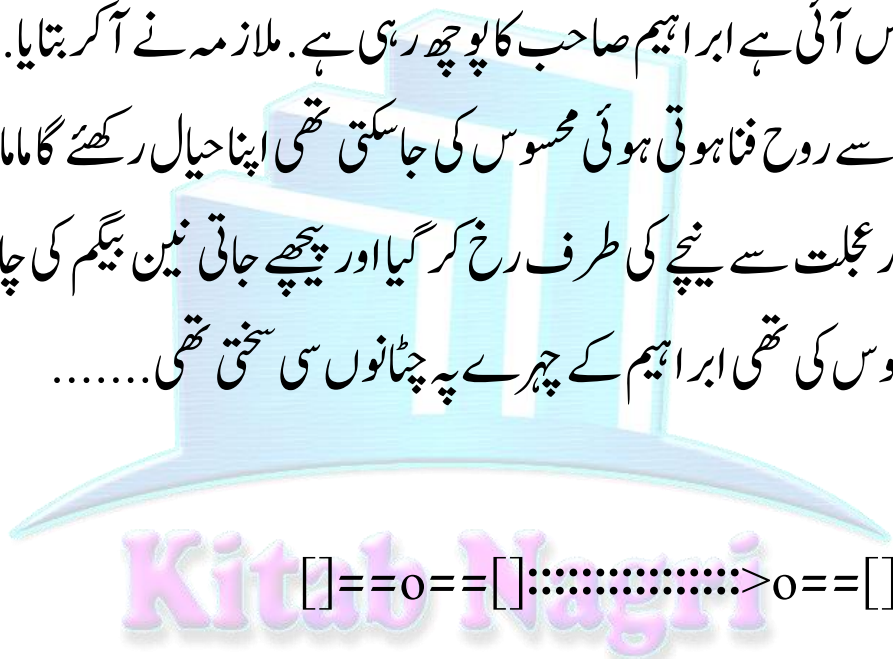
ہانیہ کے جھوٹے الزام سے لے کر روشنانے کے والدین کے بارے میں سب بتاتا گیا.....

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہ کر بھی اپنے بیٹے کو تسلی کے دو بول بھی نہ کہہ سکیں کتنے برسوں بعد انھیں محسوس ہوا تھا کہ وہ بھی ایک ماں ہیں مگر۔ نین نے ابھی اپنے بچے کو جی بھر کر دیکھا بھی نہیں تھا کہ وہ ان سے دور جا رہا تھا

.....

بیگم صاحبہ نیچے پولیس آئی ہے ابراہیم صاحب کا پوچھ رہی ہے۔ ملازمہ نے آکر بتایا....
وہ دونوں کے وجود سے روح فنا ہوتی ہوئی محسوس کی جاسکتی تھی اپنا حیا ل رکھئے گا ماما ابراہیم نے نین کی پیشانی پہ بوسہ دیا اور عجلت سے نیچے کی طرف رخ کر گیا اور پیچھے جاتی نین بیگم کی چال میں لڑکھڑاہٹ ملازمہ نے واضح محسوس کی تھی ابراہیم کے چہرے پہ چٹانوں سی سختی تھی.....



روشانے اور ڈوڈوا بھی کوئی پی کر اپنا آگے کا پلین ابھی ڈیسکس کر رہی تھے کہ ڈی-کے کے فون پر ہونے والی رنگ ٹون نے دونوں کو اس کی طرف متوجہ کر دیا...
اس نے یس کا بٹن دبا کر فون کان کو لگا دیا آگے سے جو اسے خبر ملی تو اس کے ہوش اڑ گئے....
میں ابھی آرہا ہوں کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ روشانی نے اسے عجلت میں جاتے دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

فون بند کر کے باہر قدم بڑھانے ہی لگا تھارک گیا.....

ابراہیم سر کو پولیس لینے آئی ہے..

یہ خبر سن روٹھانے کو اپنا وجود بے جان ہوتا محسوس ہوا

.....

ابراہیم اور نین نیچے آئے تو سامنے پولیس کے ساتھ مرزا صاحب اور ہانیہ ان کے کندھے پہ سر رکھے رونے کا ڈرامہ کر رہی تھی یہ منظر نین اور ابراہیم نے ناگواری سے دیکھا انسپٹر گرفتار کریں اس گھٹیا شخص کو مرزا صاحب نے ابراہیم کو دیکھ کر کہا اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا

سر ہمیں کوٹ کی طرف سے ورنٹ ملا ہے گرفتاری کا آپ کو ہمارے ساتھ چلنا ہے انسپٹر نے قریب جا کر کہا.. ٹھیک ہے میں آپ کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوں اس نے تحمل سے کہا اس کا چہرہ سپاٹ اور ہر تاثر سے پاک تھا کے ایک دم مرزا صاحب اور ہانیہ حیران رہ گئے کیونکہ وہ اتنے آرام سے چلنے کے لئے

www.kitabnagri.com

مان کیسے گیا... دونوں نجانے کیا اسکے چہرے سے ٹٹول رہے تھے

وہ دونوں تو اس کو گرگراتا ہوا دیکھنا چاہتے تھے تاکہ وہ بھیک مانگے اپنی زندگی کی مگر خیر ایسے ہی صحیح ہانیہ نے دل میں سوچا پلیز اسے یہاں سے لے کر جائے میں مزید اور اس شخص کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی ہانیہ نے اُونچا اُونچا رونے کا ڈرامہ کرتے ہوئے کہا.....

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم کا دل کیا اس لڑکی کا گلہ دبا دے اس نے دانت پیستے ہوئے سوچا..
نین کو افسوس ہوا کاش وہ اس لڑکی کو اپنی بہونہ بناتی...
رُک جائیں انسپکٹر.

انسپکٹر ابراہیم کو ہتھکڑیاں لگاتا اس سے پہلے ہی کسی نسوانی آواز پہ رُک گیا...

اور ابراہیم تو یہ آواز لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا اس نے سامنے دیکھا تو وہ کھڑی تھی مغرور سی
لڑکی.. دونوں کی نظرے ملی ایک کی آنکھوں میں شکوہ اور دوسرے کی آنکھوں میں شرمندگی تھی
روشانے زیادہ دیر اس کی آنکھوں میں دیکھ نہ سکی اور پلکے جھکالی ابراہیم
کے دل میں ایک بیٹ مس ہوئی روشانے کی اس ادا پہ....
www.kitabnagri.com

آپ کون....؟ انسپکٹر میں کوئی بھی ہوں مگر آپ کو اتنا بھی نہیں معلوم کے بغیر کسی ثبوت کے آپ
کسی معصوم کو گرفتار نہیں کر سکتے روشانے نے ایک آئی برواچکا کر سپاٹ سے لہجے میں کہا کہ اس انداز
سے وہاں کھڑا ایک ایک فرد چونک گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم سندھو اس کے چہرے کو دیکھتا رہ گیا نہ جانے کتنے پل بیت گئے
روشانے کو اپنے چہرے پر تپش کا احساس ہوا مگر انگور کر گئی....

انسپکٹر یہ لڑکی ہم سب کو بے وقوف بنانے آئی ہے جھوٹی
ہے یہ مجھے پتا ہے اسی آدمی کی کوئی نئی چال ہے آپ اسے ابھی اسی وقت گرفتار کریں ہانیہ سٹیٹاتے
ہوئے غصے سے چلائی....

چلانا بند کرو چلا میں بھی سکتی ہوں روش نے انگلی اٹھا کر اپنا رخ ہانیہ کی طرف کرتے ہوئے کہا اور میں
جھوٹ بول رہی ہوں میں ریلی روشن نے طنزیہ مسکراتے ہوئے پوچھا....
انسپکٹر کون ہے یہ لڑکی میری بیٹی سے کس لہجے میں بات کر رہی ہے۔ مرزا صاحب سختی سے بولے انھیں
کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہوا تو بول اٹھے..

ابراہیم تو ابھی تک حیران تھا کہ کل تک جو لڑکی اس سے اتنی نفرت کرتی تھی آج اُسی کے لئے اُسی کی
ایکس وائف سے شیرنی بنی لڑ رہی تھی لبوں پہ مسکان سی ابھری اتنی سیریس سیچویشن میں بھی مگر
دانتوں سے لبوں کو دبا کر کنٹرول کر گیا پھر اپنی بئیرڈ کو ہاتھ سے سہلاتے ہوئے دوسرا ہاتھ پینٹ کی
پوکیٹ میں ڈالے اپنی شیرنی کو اپنے لئے لڑتے دلچسپی سے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں اگر کوئی ثبوت ہے تو دیکھائے انسپکٹر نے کہا....

ہاں کیوں نہیں روش نے ہانیہ کے قریب سے گزر کر..

ایل-ای-ڈی کے ساتھ اپنے فون کو کونیکٹ کر دیا اور ایک ویڈیو پلے کر دی.....

وہ ویڈیو جیسے جیسے آگے چلتی گئی ہانیہ اور مرزا صاحب کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا.... اس میں سب باتیں اور ہسپتال میں ہوئی ایک ایک بات ریکورڈ تھی اس کے علاوہ حیات سندھو کی ہر بات روشا نے بیان کے طور پر ریکورڈ کی ہوئی تھی جو سب انھوں نے روشا نے کو اب تک بتایا تھا ان دونوں کاسچ یوں سامنے آئے گا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتے تھے

ابراہیم اور نین تو ابھی تک صدمے میں تھے اتنا بڑا دھچکا لگا تھا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتے تھے حیات سندھو کی حالت ابراہیم اور نین نے دیکھی تو ٹرپ کر رہ گئے ہانیہ اور مرزا صاحب اس حد تک لالچی ہو سکتے ہیں... بے سود اور بے فائدہ دونوں باپ بیٹی کی چال اپنی کشتی سمیت ڈوب جائے گی مرزا صاحب اور ہانیہ نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ... یہ سب جھوٹ بول رہی ہے انسپکٹر ہانیہ نے لڑکھراتی ہوئی آواز میں بوکھلاتے ہوئے کہا... ہاں ہاں ہم نے کچھ نہیں کیا مرزا صاحب نے بھی اپنی بیٹی کا ساتھ دیتے ہوئے کہا جانتی ہو جس کے ماں باپ تمہاری وجہ سے اس دنیا سے چلے گئے ان کی بیٹی ہوں میں روشنانے کے لہجے میں چٹانوں سی سختی تھی

....

ہانیہ ایک پل زلزلوں کی زد میں آگئی...

اس گھٹیا لڑکی اور اس کے باپ کو یہاں سے لے جائے روشنانے اس کے ڈرامہ کرنے پہ تپ گئی اور ہر لفظ سختی سے ادا کیا...

بس بہت ہو گیا اب تو اس دنیا میں نہیں رہے گی تجھے بھی تیرے ماں باپ کے پاس بھیج دوں گی وہ عجیب سا نکل لڑکی لگ رہی تھی سر پہ جنوں سا سوار تھا وہ اپنی ایسی شکست کبھی بھی قبول نہیں کر پارہی تھی اس نے جلدی سے انسپکٹر سے گن چھین کر روشنانے کی طرف کر دی.....


میرا بننا بھیل تیری وجہ سے خراب ہو گیا...

دیکھو ہانیہ تمہیں مجھ سے جو چاہیے لے لو اسے کچھ مت کرنا پلیز اس کے لہجے میں بے بسی تھی.....

Posted On Kitab Nagri

روشانے کی طرف گن دیکھ کر ابراہیم نے گھبراتے ہوئے کہا...
تو طوطے کی جان اس مینا میں ہے ہانیہ نے عجیب سے لہجے میں کہا ابراہیم کا دل دہل گیا اس کے اس انداز سے

ہاہاہاہاہاتم نہیں بچو گی اب وہ پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی خبردار کوئی آگے بڑھا تو پولیس کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اس نے دھمکی دی...

اب تو روشانے بھی گھبرا گئی تھی
اس نے روشانے کی طرف گن سے فائر کر دیا گن سے نکلی گولی روشانے کو لگتی وہ آنکھیں بند کر گئی مگر جب آنکھیں کھولی زمین پہ گرے ابراہیم کو خون میں لت پت دیکھ کر روشانے کی چیخ نکل گئی اور نین اپنے حواس سے بے گانہ زمین پہ گر گئی...


پولیس نے سرعت سے ہانیہ کے ہاتھ پہ فائر کیا جس سے پستل ہاتھ سے چھوٹ گئی اور وہ گھٹنوں کے بل زمین پہ گر گئی پولیس نے ایک ہی جست میں ہانیہ اور مرزا صاحب کو کھینچتے ہوئے لے گئی مگر ہانیہ جاتے ہوئے پاگلوں کی طرح ہنستی ہی جارہی تھی ہاہاہاہاہامار دیا مار دیا میں نے مار دیا ہاہاوہ کوئی نفسیاتی مریضہ لگ رہی تھی مرزا صاحب اپنی بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اپنا سر تھام گئے

روشانے بھاگتی ہوئی.....

اس کی طرف بڑھی..... یہ یہ کیا کیا آپ نے... روشانے نے کپکپاتے لہجے میں ابراہیم کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے کہا بغیر اپنے کپڑوں کے خراب ہونے کی پروا کئے تم رو کیوں رہی ہو تم.. تم تو نفرت کرتی ہو نہ مجھ سے اور دیکھوں آج میں مرنے والا ہوں یہی چاہتی تھی نہ تم تمہاری تو بد دعا لگ گئی بس آ اب تو خوش ہو جاؤ یا رم. ہہو ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا...

روشانے کو روتے ہوئے دیکھ کر ابراہیم نے تکلیف سے بے حال ہوتے مسکرا کر کہا اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی میں میں آ آ آپ کو کلک کچھ نہیں ہونے دوں گی سنا آپ نے آنکھیں کلک کھولے روشانے روتے ہوئے اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھامے تھپتپا رہی تھی آواز کپکپا رہی تھی آنسو بہتے ہوئے ہر نظر دھندلا کر رہے تھے میں آپ کو کچھ نہیں ہونے دوں گی کچھ نہیں اپنے آپ سے کہتی دیوانی سی لگ رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اسفند اور ڈوڈو نے ابراہیم کی حالت گھر میں آتے دیکھ سرعت سے بھاگتے ہوئے اٹھا کر کار میں لٹایا اور ہو سپٹل کی جانب گاڑی تیزی سے بڑھادی انھیں آنے میں دیر ہو گئی تھی کیونکہ ابراہیم کے کیس کے پیپر ورک تیار ہوتے وقت لگ گیا تھا.....

[][]==o==[]:.....>o==[]:.....>o

شکر تھا کہ گولی دل پہ نہیں لگی تھی ورنہ اسکی جان بھی جاسکتی تھی

ڈاکٹر نے ابراہیم کے سینے میں دل کے قریب لگی گولی نکال دی تھی مگر خطرہ ٹلا نہیں تھا ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اگر ابراہیم کو تین گھنٹوں کے اندر اندر ہوش نہیں آیا تو ہم اسے بچا نہیں پائیں گئے...
نین نے تو رو رو کر اپنا حال برآ کر دیا تھا اسفند اور نمرہ نے بہت مشکل سے انھیں سنبھالا مگر از لان کے بار بار بابا کہاں ہیں پوچھنے پہ پریشان تھی نمرہ. بہت مشکل سے اس کا دیہان کہی اور لگایا تھا اس نے عالم صاحب اور اسفند ہی سب کچھ دیکھ رہے تھے ڈوڈو الگ سے پریشان تھا بظاہر وہ نارمل لگ رہا تھا مگر اندر سے ایک خوف تھا کہ ابراہیم کو کچھ ہونا جائے.

Posted On Kitab Nagri

اسفند کو پولیس سٹیشن سے کال رسیو کرنے پہ جو خبر ملی تھی وہ سن چونک گیا ڈوڈو جو اسفند کے پاس ہی کھڑا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

تھا چہرے کے بدلتے تاثرات باخوبی نوٹ کئے تو پوچھا کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا عالم صاحب بھی آگئے انھوں نے بھی دونوں کو جانچتی نظروں سے دیکھا پولیس سٹیشن سے کال تھی ہانیہ نے خود کشی کر لی ہے جیل میں کانچ کے ٹکڑے سے اپنا گلا کاٹ کر اسفند نے بتا کر افسردہ سی آہ بھری تو ڈوڈولب بیچ گیا اور عالم صاحب سر تھام گئے

اسے مکافات عمل کہتے ہیں اسفند کندھے اچکا کر کہتا سامنے سے آتے ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہو گیا

==o==[]:.....>o==[]:.....>o

روشانے نماز پڑھ کر کب سے دعا کی شکل میں ہاتھ اٹھائے اس کے لئے دعا مانگنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ شرمندہ تھی کیسے وہ اسے بد دعا دے سکتی ہے کیا سچ میں یہ سب اسی کی وجہ سے ہوا ہے نجانے کتنی دیر ایسے ہی بیٹھی رہتی کے کندھے پہ کسی کا ہاتھ رکھنے پہ چونک گئی...

کیوں رو رہی ہو خود ہی تو پہلے مرنے کی بد دعائیں اسے دی تھی تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تھا سینڈی نے اسے تلخ لہجے میں کہا.....

Posted On Kitab Nagri

تم بھی مجھے قصور وار سمجھتی ہو روشانی کی آنکھوں میں آنسو تھے اس کی آواز بھیگی ہوئی تھی سینڈی
ایک دم سے نرم پڑھی.....

تو پھر رویوں رہی ہو تب سے ہاں وہ تمہارا لگتا کیا ہے کچھ بھی نہیں نہ تو یہ آنسو کس لئے اس نے
روشنائی کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا.....
اور ویسے بھی اگر تم یہ کہو کہ انسانیت کے لیے کر رہی ہو تو یہ لوجیک تھو را عجیب ہے.....
وہ تمہیں اچھا لگتا ہے نہ اچانک ایسا سوال سینڈی اس سے
کرے گی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کیا فضول بول رہی ہو اس نے اپنی نظرے چراتے ہوئے کہا.....
کسے بے وقوف بنا رہی ہو روشانی مجھے یا خود کو اتنی لگن سے رو کر دعا مانگتے ہوئے میں نے تمہیں انکل
آنٹی کی ڈیٹھ!.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے بعد آج دیکھا ہے اور یہ سب کسی خاص کے لئے ہی کیا جاتا ہے پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو جائے
گا وہ اسے دلا سادے کر باہر چلی گئی.....

Posted On Kitab Nagri

روشانے ابھی تک سُن ہوتے دماغ سے سینڈی کے کچھ دیر پہلے کہے ہوئے جملوں میں ہی کھوگی تھی..... جو بات خود سے چھپا رہی تھی وہ کیسے جان گئی کیا اب اُس کے چہرے پہ صاف ظاہر ہوتا ہے اس نے اپنے چہرے کو چھو کر دیکھا اسے نہیں یاد پڑھتا ابراہیم پہلی بار اسے کب اچھا لگا تھا تب جب وہ پہلی بار ملے یا پھر جب اس نے روشانی کو..

سیرھیوں سے گرنے سے بچا یا تھا یا تب جب نمرہ کی بات پہ وہ روشانی سے خفا خفا سا گاڑی ڈرائیور کر رہا تھا نہیں یا شاید تب جب اس نے روشانی کو لگنے والی گولی خود کے سینے پر کھائی تھی.....
یہ سب سوچتے ہوئے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور اپنے رب سے اس کی صحت یابی کی دعا کرنے لگی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سینڈی جیسے ہی پریز روم سے باہر آئی تو کوریڈور کے بیچ پہ سر جھکا کر بیٹھے ڈوڈو کو دیکھا.. پھر کچھ سوچ کر اس کی طرف بڑھی ڈوڈو نے اپنے سے کچھ فاصلے پر کسی کو بیٹھے محسوس کیا مگر سر نہیں اٹھایا شاید جانتا تھا کون ہے.....

Posted On Kitab Nagri

تم جانتے ہو ہمیں ہر پریشانی کا مقابلہ کرنا چاہیے اگر کوئی بڑی آزمائش آ بھی جائے تو یہ سوچ کر پُر سکون ہو جاؤ

ہمارا رب العزت آزماتا بھی اُسے ہی ہے جیسے سب سے زیادہ پسند کرتا ہو وہ تو اتنا پاک ہے کہ سب کے دلوں کے حال سے واقف ہے وہ تم پہ اتنا ہی بوجھ ڈالے گا جتنا تم برداشت کر سکو کیونکہ وہ رحیم ہے ہم سے بے انتہا محبت کرنے والا....

اور ویسے بھی ابراہیم بھائی بہت اچھے ہیں
سب کی دعائیں ان کے ساتھ ہیں دیکھنا تم وہ ٹھیک ہو
جائیں گے تب سے اب داؤد خان اس کی باتوں سے تھورا
پُر سکون ہوا تھا اسے ایسے ہی کسی کے دلا سے کی ضرورت تھی داؤد کو امید نہیں تھی اس بے وقوف
لڑکی سے اتنی سمجھداری کی..
تھینکس اس نے کہا اور نظرے
جھکا گیا...

Posted On Kitab Nagri

نُونیڈ سینڈی نے جانے کے لئے قدم اٹھائے ہی تھے کہ اس کی آواز پر مڑ کر کندھے اچکاتے ہوئے کہا .. وہ ہمیشہ کی طرح سر جھکائے کھڑا تھا سینڈی سر جھٹک کر آگے بڑھ گئی.....

مگر ڈوڈو نے اس کے قدموں کا تب تک پیچھا کیا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوگی....

[]==o=[]:.....>o=[]:.....>o

روشانے نے جب سے ابراہیم کے ہوش میں آنے کا سنا تھا وہ ایک بار بھی ہو سپیٹل اُسے ملنے نہیں گئی تھی آج اس بات کو تین دن گزر چکے تھے وہ آج شام کی فلائٹ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لندن واپس جارہی تھی ساری پیکنگ کر چکی تھی سینڈی کئی بار اس سے اتنی جلدی جانے کی وجہ پوچھ چکی تھی مگر کوئی جواب نہ دیتی اس لئے وہ بھی اب خاموش تھی.....

www.kitabnagri.com

عالم انکل سے اس نے معافی مانگ لی تھی اور انھوں نے اسے معاف کر کے دعا دی کہ ہمیشہ خوش رہے.....

لیکن یہاں سے جانے سے پہلے ابراہیم سے مل کر جانے کی محبت سے تلقین کی وہ چاہتے تھے اُن دونوں کا ایک دوسرے کی طرف سے دل صاف ہو جائے نا چاہتے ہوئے بھی مجبور اسے ہسپتال جانا پڑا.....

Posted On Kitab Nagri

جب سے ڈوڈو کو بھی پتا چلا تھا کہ سینڈی یہاں سے جا رہی ہے اس کی کیفیت عجیب سی تھی اسے خود پہ رہ رہ کر غصہ

آ رہا تھا کہ وہ ایک لڑکی کے پیچھے کیوں اتنا بے چین تھا..

پھر سر جھٹک کر گاڑی. کارخ ہسپتال کی طرف کیا کیونکہ رات کو ہی اسفند نے اسے روشنانے اور سینڈی کو انرپورٹ چھورنے کی ذمہ داری دی تھی جبکہ اسے اُن دونوں کو پک ہو سپیٹل سے کرنا تھا.....

==o==[]:.....>o==[]:.....>o

ابراہیم حیات سندھو سے جب ملا تو مل کر کتنی دیر گلے لگا رہا تھا اب تو تین دن سے دیکھ رہا تھا روز اس سے ملنے آتے تھے نین کے ساتھ ابھی بھی مل کر ہی گئے تھے کیونکہ ڈاکٹر نے انہیں بھی آرام کرنے کا کہا تھا...

وہ بیزار سے موڈ میں تھا یہاں کے بد ذائقہ کھانے سے وہ تنگ آ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

روش اور سینڈی جب کمرے میں داخل ہوئی تو وہ ہو سپیٹل کے بستر پہ نیم دراز تھا اُن دونوں کو آتے دیکھ کر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا کیسے ہیں آپ اب میں ٹھیک ہوں وہ سینڈی کی کسی بات پر مسکرایا تھا...

اسکی گال کا ڈمپل آج اس نے دیکھا تھا اور یہ منظر وہ اپنی آنکھوں میں قید کر گئی ہمیشہ کے لئے ماتھے پہ بکھرے بال جنہیں بار بار ہاتھ سے پیچھے کر تا عام سے حلیے میں بھی اسے بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا روشا نے اسے ایک نظر دیکھا اس کے سینے پہ پہ بینڈیج کی ہوئی تھی وہ تو ایک بار بھی روشا نے کی طرف متوجہ نہیں ہوا اسے تکلیف ہوئی اس کی اتنی بے رُخی پر وہ تو بس اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتی ہی رہ گئی...

سینڈی تو باہر آگئی تھی ابراہیم سے مل کر.... مگر اسے معلوم نہیں ہوا وہ کب باہر گئی وہ تو ابراہیم نے گلہ صاف

کر کے خود کی طرف متوجہ کروایا وہ اپنی اس بے اختیاری پہ شرمندہ ہو کر سرعت سے سر جھکا گئی اور اپنی انگلیاں مڑورنے لگی....

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے اس مغرور سی لڑکی کا ناچاہتے ہوئے بھی انتظار کر رہا تھا آج وہ سادہ سے سیاہ پیروں تک آتے فراک کو زیب تن کئے ہوئے تھی چہرے کی رونق تو جیسے غائب تھی نیلی آنکھیں بے خوابی ظاہر کر رہی تھی آدھے بالوں کو کھول کر کیچر لگا رکھا تھا مگر کچھ آوارہ لٹیں چہرے کے دائیں بائیں بکھری تھی.....

بغیر کسی میکپ کے وہ بہت خوبصورت اور اُداس موسم کی طرح معلوم ہو رہی تھی.....



کیوں غرور کرتے ہو.....♡

اپنی بیش قیمتی پوشاکوں پہ.....♡

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم تو سادہ سیاہ لباس.....♡

میں بھی خاص سے لگتے ہیں♡

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہیں آپ اس نے جھجکتے ہوئے آخر کار پوچھ ہی لیا... کیسا ہو سکتا ہوں؟ سوال کے بدلے سوال کیا گیا تھا وہ کنفیوز ہو گئی..

آپ نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی مجھے بد دعائیں دے کر مارنے کی مگر افسوس میں بچ گیا ابراہیم نے سرد سی آہ بھرتے ہوئے کہا لیکن اگلی بار کوشش کرنا دوبارہ کے میں بچ نہ پاؤں.... اس نے عام سے لہجے میں کہا..

ایسا مت کہے روشا نے تو تڑپ ہی اُٹھی تھی.....

www.kitabnagri.com

روشا نے آنکھیں اُٹھا کر ابراہیم سے کہا مگر اس کی آنکھوں میں زیادہ دیر دیکھ نہ سکی میں نے وہ سب بکواس کی تھی مجھے معاف کر دیں میں سب باتوں سے انجان تھی وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر رہی تھی لہجے میں ندامت اور بے بسی تھی.....

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر بھی مجھ سے غلطی ہوئی ہے اور اس کی سزا بنتی ہے ایسا کرتا ہوں اپنی کلائی کاٹ لیتا ہوں اس نے سیریس ہو کر کہا تو وہ بھوکھلا گئی اس نے پاس پڑھی نائف کو ہاتھ میں پکڑا تو روشانے کو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گئی.....

بدحواسی میں وہ اس کی طرف بڑھی اور نائف کھینچ کر زمین پہ پھینک دی آپ پاگل ہیں اگر آپ کو کچھ ہو گیا تو آپ نے سوچا ہے کہ میرا کیا ہو گا وہ غصے میں اس کی شرٹ کے کولر کو کھینچ کر روتے ہوئے کیا کہہ گئی تھی اسے اندازہ بھی نہ ہوا جب اپنے لفظوں کا کچھ دیر کے بعد احساس ہوا تو سٹپٹاتے ہوئے ابراہیم سندھو سے فاصلہ اختیار کر گئی....

پھر جب ایک نظر دیکھا تو پلکیں حیا سے جھٹکائی جن میں لرزش واضح تھی چہرہ دہکنے لگا تھا کیونکہ وہ مسکرا رہا تھا....

کیوں کیا اب مجھ سے نفرت نہیں ہے ایک آئی برواچکا کر معنی خیز لہجے میں اس نخریلی شہزادی سے پوچھا اس کے لہجے میں شرارت واضح تھی لبوں پہ مسکان ابھی بھی برقرار تھی روشانے کو اپنے بے وقوف بنے پر افسوس ہوا....

ابراہیم اس طرح کا سوال کرے گا اس نے سوچا نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

میں جارہی ہوں یہاں سے روشانی نے لہجے میں سختی لانے کی کوشش کی مگر کوشش کے باوجود لہجے میں..... لڑکھڑاہٹ واضح تھی کہہ کر جانے کے لئے مڑی مگر پیچھے سے ڈوپٹے پر پکڑ محسوس کر کے رک گئی دیکھے ابراہیم میرا ڈوبنا چھوڑے روشانی نے جھنجھلائے لہجے میں کہا ابراہیم کو روشانی کے منہ سے اپنا نام سن کر بہت اچھا لگا تھا.....

یہ تو سراسر الزام ہے محترمہ پیچھے مڑ کر تو دیکھیں اس نے مسکراتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو دائیں بائیں اٹھا کر کہا پیچھے دیکھنے پر وہ اور شرمندہ ہوتی شرم سے سے جھکا گئی کاش اس وقت میرے پاس مسٹر انڈیا والی گھڑی ہوتی وہ منہ میں بر بڑائی کیونکہ اس کا ڈوپٹہ بیڈ کے کونے کے ساتھ اٹک گیا تھا اور ابراہیم کا قہقہہ بلند ہوا وہ اسکا بر بڑانا سن چکا تھا اب تو رک جاؤ شاید یہ بیڈ بھی نہیں چاہتا کہ تم جاؤ اس نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روشانے کو بھی اس کے انداز پہ ہنسی آگئی میں بہت ضدی ہوں اور مغرور بھی یہ جانتے ہوئے بھی رہ لو گے میرے ساتھ.....

روشانے رحمانی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر یہ سب کہہ رہی تھی
تم پہ یہ سب جتنا ہے کیا مان تھا.....

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی اب تو عادت سی ہے....

ابراہیم نے اس نیلی آنکھوں والی ساحرہ کی آنکھوں میں
بے ساختہ دیکھ کر کہا....

اس کی آنکھوں کی چمک کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ نظرے حیا سے جھکا کر مسکرا دی کیونکہ وہ جانتی تھی
رب العزت نے جو اسکے پیارے لئے تھے اس کے متبادل اب کی گنا زیادہ خوشیوں اور بہترین شخص
سے نواز بھی دیا تھا وہ جانتی تھی یہ سب اسکے صبر کی ریاضت ہے
وہ تو اچھا ہوا سینڈی کا جس نے ابراہیم کو یہاں آنے سے پہلے مسیج کر کے روشانی کی فیلینگز کے
مطلق آگاہ کر دیا

کے وہ پاگل لڑکی آپ کو بہت چاہتی ہے مگر کبھی بتائے گی نہیں آج شام واپس لندن جا رہی ہے روک
لے اسے کسی بھی طرح.....
ورنہ وہ ہمیشہ کے لیے اس بے وقوف لڑکی کو کھو دیتا وہ یہ سن کر خوش تھا کہ وہ رو کر اُس کے لئے دعا کر
رہی تھی.....

ابراہیم نے سکون سے آنکھیں موند لی کیونکہ جانتا تھا اب دُکھوں کے بادل ہٹ گئے ہیں اور خوشیاں
دروازے پہ دستک دے رہی ہیں.....

==o==[]:.....>o==[]:.....>o

Posted On Kitab Nagri

سُنے آپ جارہی ہیں ڈوڈو نے اسے کوریڈو میں دیکھ کر جھکتے ہوئے پوچھا سینڈی چونک گئی ایسے سوال پر وہ آج بھی ہمیشہ کی طرح نظرے جھکا کر کھڑا تھا بلیک پیٹ اور وائٹ شرٹ پہنے ہینڈ سم پٹھان لگ رہا تھا.....

ہاں کیوں کوئی کام تھا کیا سینڈی نے ایک آئی برو اچکا کر سرسری سے لہجے میں پوچھا ہمیشہ کی طرح پھٹی جینز پہ بلیو کلر کا ٹوپ پہنے بال کھولے جو ہمیشہ کی طرح بکھرے ہی رہتے تھے وہ کیوٹ لگ رہی تھی بل گم چباتے ہوئے بالوں کی ایک لٹ کو انگلی پہ گماتے ہوئے وہ کوئی چھوٹی بچی لگ رہی تھی.....

آپ کا شادی کے بارے میں کیا ارادہ ہے وہ براہ راست کہہ ہی گیا لیکن سینڈی اسکے سوال پہ چونک گئی اور جاچتی نظروں سے اسے دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی کے ڈوڈو گر بڑا گیا پھر کچھ توقف کے بعد گویا ہوا

اگر میں کہو کہ میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں تو گھبراتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

.....ڈوڈو نے ایک نظر دیکھ کر کہا اور سر جھکا گیا اور چند قدم دور ہو گیا مبادہ کہی ایک تھپڑ ہی نہ رسید

کر دے

سینڈی تو تب ہی گئی ایک طرف تو اسے شادی کا پوچھ رہا تھا

دوسری جانب اسے ایک نظر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا

جناب کا ایڈیوڈ ہی ختم نہیں ہوتا تھا

ایک منٹ تم مجھ سے شادی کا پوچھ رہے ہو سینڈی نے خود کی طرف انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے پوچھا

مگر میں ایسے لڑکے سے کیوں شادی کروں جو مجھے ایک بار دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا کیا میں اتنی

خوفناک ہوں کیا میں خوبصورت نہیں اس نے ایک ایک لفظ دانت پیستے ہوئے آئی برواچکا کر پوچھا

وہ اس سے اتنی بدزن تھی وہ تو حیران ہی رہ گیا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

میری بات سُننے پلیر ایک بار بس وہ راستے میں آکر سامنے کھڑا ہو گیا

ڈوڈو نے اسے جانے سے روکا اور سر جھکا گیا اس کے لہجے میں التجا تھی.....

ناچاہتے ہوئے بھی وہ رُک گئی جلدی بولو دونوں ہاتھ باندھ کر داؤد سے مخاطب ہوئی چہرہ بالکل سیاٹ تھا

میرا آپ کو نہ دیکھنا بُرا لگتا ہے نہ مگر اس کی ایک وجہ ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ وہ ایک پل ٹھہرا جب بولا تو

سینڈی سن رہ گئی..

آپ میرے لئے ایک غیر محرم ہیں اور خدا کی قسم جب آپ میری محرم بن جائیں گئی تو آپ کے علاوہ

www.kitabnagri.com

کسی اور کو نہیں دیکھو گا یہ داؤد خان کا آپ سے وعدہ ہے اس نے ایک جڑبے سے کہا میں آپ کو مشرقی

لباس میں دیکھنا چاہتا ہوں آپ پہنے گی میری خاطر خواہش ظاہر کی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے احترام سے سر جھکائے پوچھ رہا تھا سوری میرے خیال سے مجھے آپ سے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا
مقابل کے کوئی بھی جواب نہ دینے پہ وہ افسردہ سے لہجے میں

سینڈی کو کہتا رہا تھا آگے کمرے کی طرف ابراہیم کو دیکھنے چل دیا جہاں سے روشانی اور ابراہیم
کے قہقروں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں.....

سینڈی ایک دم مسکرائی گال دھک اٹھے پھر سر جھٹک کر داؤد کو آواز دیتی اس کے پیچھے چلی گئی رکو میں
بھی آرہی ہوں وہ اسکی طرف بھاگی سنو مسٹر سائینٹ کا کروچ شوپنگ تم کرواؤ گے مجھے وہ بھی اپنے
پیسوں سے اُو کے مس نوڈل پیچھے سے آتی سینڈی کی آواز سن کر ڈوڈو نے سر جھکا کر کہا تو دونوں ہنس
دیے.....

THE END

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/00299a3b3b3b3b3b3b3b)

